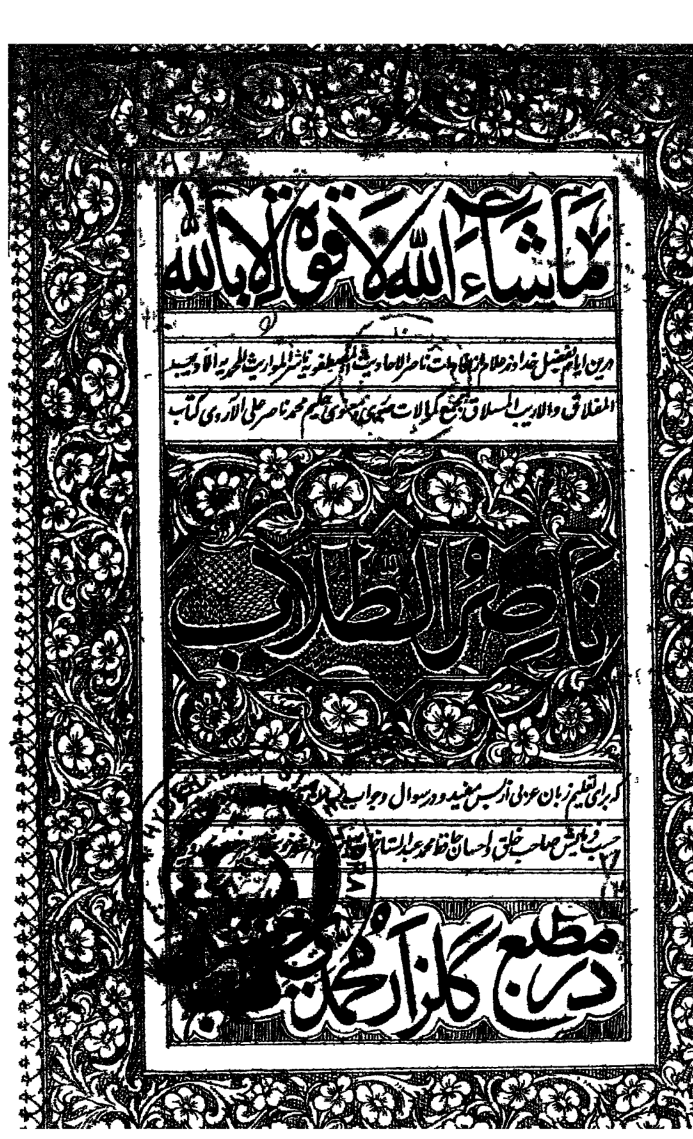


ماشاء الله لا قوة الا بالله

درین ایام بفضل خداوند علام از تالیفات ناصر الاحادیث المصطفویه ناشر المواریث المحمدیه الاوحد

المفلاق والادیب المسلاق مجمع کمالات صمیمی و معنوی حکیم محمد ناصر علی الآروی کتاب

ناصر الطالب

که برای تعلیم زبان عربی از بس مفید و در سوال و جواب [illegible]

حسب فرمایش صاحب خلق و احسان جناب حافظ محمد عبد الستار خان [illegible]

در مطبع گلزار محمدی [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله حمدًا وهو محمودٌ في كلِّ آنٍ الذي نزّل القرآن وعلّم ورسولنا

ہمارا حمد ستودہ ہے اور وہ محمود ہے ہر آن مین جسنے اوتارا قرآن مجید اور اوسکو سکہایا اور ہمارے رسول

محمدٌ وهو محمودٌ على كلِّ لسانٍ صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم

محمد ہے اور وہ ستودہ کیا گیا ہے ہر زبان پر رحمت بھیجے اللہ اونپر اور اونکی آل پر اور اونکے اصحاب پر اور سلام

س السلام عليكم ورحمة الله ج وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

سلام اور رحمت خدا کی تمپر اور تمپر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو اور برکت

س مزاجك طيب ج طيب طيب س كيف حالك كيف بالك

آپکا مزاج اچھا ہے اچھا ہے اچھا ہے کیا کیفیت آپ کی ہے کیسا ہے دل آپکا

كيف حالك ج أحمد الله على كل حال س وكيف مزاجكم الشريف

کیسے ہیں احوال آپکے شکر خدا کرتا ہون ہر حال پر اور آپکا مزاج شریف کیسا ہے

يا سيدي ج مزاجنا طيب أدعو لك س هلمّ أصافحك يا سيدي

اے میرے صاحب مین اچھا ہون آپکو دعا کرتا ہون اے صاحب آئیے ہاتھ بڑھائیے مصافحہ کرون

ج يغفر الله لنا ولكم س لا لا تفضحني ولا تقبل يدي فإني لست

بخشے اللہ ہمین اور تمہین نہین نہین مجکو فضیحت نکرو اور نبوسہ دو میرے ہاتھ کو مین

تحريرًا الذلك ج كيف يا سيدي تقبيل ايدي العلماء والاولياء من سيرة

الٰہی اسکے نہیں مانتے آپ کیا فرماتے ہیں بوسہ دینا علما اور اولیا کے ہاتھ کا شعار ہے صالحین کا

الصالحين س سيدي انت تجيء من المدينة مهبط النور والسكينة

بادات سے ہی اے میرے آقا آپ مدینہ سے تشریف لاتے ہیں کہ وہ مورد نور اور تسکین کا ہے

اريد ان اعانقك واستفيض منك ج كيف لا وهذا من السنة

میں چاہتا ہوں کہ آپ سے گلے ملوں اور فیضیاب ہوں ہاں بلاشک یہ سنت

السنية س انت ملجئي في الدارين اين اجلسك على الراس ام على

بلند اور روشن ہے تم میرے جائے پناہ ہو دونوں جہان میں کہاں جگہ دوں آپکو سر پر یا

العينين ج لا تكلف يا غلام فان التكلف حرام س تعال هنا

دونوں آنکھوں پر اے صاحبزادے تکلف نکرو کہ تکلف حرام ہے آپ یہاں

اجلس ج لا انا اهل العرب اجلس حيث ما ينتهي المجلس س

تشریف رکھیں نہیں میں اہل عرب سے ہوں تمہاری مجلس کے اخیر میں بیٹھونگا

لا تتادب مني اجلس كما كنت جالسا ج كيف والادب عند

تم مجھسے ادب نکرو بیٹھو جیسے بیٹھے تھے کیونکر حال آنکہ اہل عرب کو

العرب احب من الذهب س اخي عند اهل الهند بقي الادب

دوست زیادہ رکھتے ہیں زر سے برادر من ہندیوں میں ادب رہگیا ہے

والكرم عنهم ذهب ج نعم صحيح وكلامك مليح س سيدي ورق التنبو

او سخاوت اونسے اوٹھگئی ہے ہاں آپکا کلام نمکین اور درست ہے حضرت پان

حاضر ج هذا ليس من عادتي لانه لا يوجد في بر العرب س سيدي

حاضر ہیں یہ میری عادت سے نہیں ہے کیونکہ وہ دیار عرب میں نایاب ہے اے حضرت

سمعت انه يوجد هناك ج نعم لكن اليبس يذهبون به اهل الهند

سنا ہے کہ ان وہاں ملتا ہے ہاں دستیاب ہے لیکن خشک ہندی لیجاتے ہیں

س أطلب البوس بر لا لا أني أكره التنبا كو وأفر من نتنه على

کیا طلب کرونگا ۔ نہ نہ میں تنباکو کو مکروہ جانتا ہون اور اوسکی بو سے

خوا بينه س أهو حرام ج والله أعلم لكني لا أحب أن آكل النار في بطني

کوسون بھاگتا ہون کیا وہ حرام ہے خدا دانا تر ہے مگر میں دوست نہیں رکھتا ہون آگ کھانے کو اپنے شکم مین

وأخرج الدخان من فمي كأهل النار س هذه مسندة إليك بها وهذا

اور دھوان اپنے منہ سے نکالنے کو جیسا کہ عادت دوزخیون کی ہے یہ مسند ہے اسے آپ تکیہ لیجیے

عطر العنبر تعطر به جسمك وثوبك الأطهر ج طيب طيب ثلثة لا ترد

عطر عنبر کا ہے اپنے بدن اور پاک کپڑون پر لگائیے اچھا اچھا تین چیزین نہین پھیری جاتی

الطيب والوسادة واللبن س قرة عيني أنت أكرمتني وعظمتني بحيث

خوشبو اور تکیہ اور دودھ ای ٹھنڈک میری آنکھ کی تمنے میری توقیر اور تعظیم کی کہ ایسی

ما عظمني أحد أطال الله عمرك وأعطاك علما ينفع وقلبا يخشع

کی تھی کسی نے خدا تمہاری عمر دراز کرے اور تمکو علم عطا کرے نافع اور دل ڈرنے والا

ورزقا يقنع ج كيف لا وأنتم من أهل المدينة المنورة من أكرمكم

اور رزق ۔ تو تعظیم کیون نہیں کی حالانکہ تم اہل مدینہ منورہ سے ہو جسنے تمہارا اکرام کیا

أكرمه الله ومن عظمكم عظمه الله ومن أحبكم أحبه الله ومن أهانكم

اوسکا اکرام کیا اللہ نے اور جسنے تمہاری تعظیم کی اللہ نے اوسکی تعظیم کی اور جسنے تمہیں دوست رکھا اوسکو دوست رکھا خدا اور جسنے تمہاری اہانت کی

أهانه الله ومن أفضحكم أفضحه من أمره في الأرض والسماء

اوسکی اہانت کی اللہ اور جسنے تمہاری فضیحتی کی اوسکی رسوائی اوسنے کی جسکا حکم ہے زمین اور آسمان مین

ومن يؤذيكم فينماع كما يذوب الملح في الماء س يا ثمرة فؤادي

جو تمکو ایذا دے پس وہ گھل گیا جیسا کہ گھلتا ہے نمک پانی مین ای میرے دل کی مراد

يا قرة عيني ما اسمك ج اسمي محمد يسين س ما شاء الله أنت

ای میری آنکھ کی ٹھنڈک کیا تمہارا نام ہے مجکو محمد یسین کہتے ہین ماشاء اللہ تم

اسمي حبيب الله ج سمّاني ابي بذلك تبرّكاً وتيمّناً باسمه صلى الله عليه وسلم

ہم نام حبیب اللہ ہے — میرے باپ نے میرا نام رکھا اس نام پر برکت اور نیک فال کے لیے آنحضرت کے نام سے صلی اللہ علیہ وسلم

س واسم اخيك الاوسط ج الحافظ محمد مصطفى ويقال له في العرف

اور تمہارے منجھلے بھائی کا کیا نام ہے — حافظ — محمد مصطفی — اور اوسے — عرف میں

محمد عبد الغني س واسم اخيك الصغير ج محمد حبيب الرحمن

محمد عبد الغنی کہتے ہیں — اور تمہارے چھوٹے بھائی کا کیا نام ہے — محمد حبیب الرحمن

س واسم اخيك الاصغر ج محمد عبد الرحمن لكنه معروف. محمد نور

اور تمہارے سب سے چھوٹے بھائی کا کیا نام — محمد عبد الرحمن — مگر مشہور محمد نور کے ہے

سلمه الغفور س وبعد محمد نور ج اسمه محمد شمس الضحى س واسم ابيك

جو سلمہ کر سکے ہے — اور محمد نور کے بعد — اوسکا نام محمد شمس الضحی ہے — اور تمہارے باپ کا کیا نام ہے

ج اسم ابي محمد ناصر علي س واسم جدك الامجد ج اسم جدي الشيخ حيدر علي

میرے باپ کا نام محمد ناصر علی ہے — اور تمہارے دادا کا کیا نام ہے — میرے دادا کا نام شیخ حیدر علی

المرحوم س اضربت عليه طبل الرحيل ج نعم قد التصق بجوار رحمة الرب الجليل

مرحوم — کیا اون پر نقارہ کوچ کا بج گیا یعنی مر گئے — ہاں وہ خدای بزرگ کے رحمت کی ہمسایگی کے ساتھ مل گئے

س متى ج حين ما كان ابي ابن تسعة اشهر س اين وطنك يا اخي ج وطن ابائي

کب — جب میرے باپ نو مہینے کے تھے — ای بھائی تمہارا وطن کہاں ہے — میرے باپ

واجدادي كان قبل ذلك في موضع يقال له الغياثپور في ضلع عظيم آباد

دادوں کا مکان — پہلے — موضع غیاثپور — ضلع عظیم آباد میں تھا

وقاه الله عن الفساد س والان اين دارك ج في قصبة اره ضلع شاه آباد

اوسکو محفوظ رکھے اوس فساد سے — اور اب کہاں ہے مکان تمہارا — قصبہ آرہ ضلع شاہ آباد میں

س في اية محلة ج چوك مسجد س من المسجد الجامع في اي جانب هي

کس محلہ میں — محلہ چوک مسجد — مسجد جامع — کس جانب — ہے

مولوی محمد یاسین سلمہ اللہ تعالی

ج في جانب المشرق س ومن الحجر الكبير ج في طرف المغرب س ومن [illegible]

پچھم کی جانب اور بڑے پتھر سے جانب مغرب میں [illegible]

ج في سمت الجنوب س ومن جاحة السلطان ج في الشمال س يا سيدي

دکن طرف اور سڑک سے کس طرف ہے جانب شمال ای میرے صاحب

الفتوة ما هي ج ان يكون العبد ابدا في امر غيره س فلان يكون دائما

جوانمردی کیا چیز ہے یہ ہے کہ بندہ ہمیشہ دوسرے شخص کے کام میں رہے فلان آدمی ہمیشہ

على انجاح حوائج الناس ج اخي لا يزال الله تعالى في حاجة العبد

خلق کی حاجت روائی کرتا ہے ای میرے بھائی ہمیشہ اللہ تعالی بیچ حاجت روائی بندے کے رہتا ہے

ما دام العبد في حاجة اخيه المسلم س مولانا من الفتى ج من لا خصم له

جبتک بندہ کسی حاجت میں اپنے بھائی دیندار کے شریک ہے مولانا جوانمرد کون ہے وہ شخص کہ اوسکا کوئی دشمن نہ ہو

ومن لا يكون خصما لاحد س صنم كل انسان ما هو ج نفسه س موتوا

اور وہ کسیکا دشمن نہ ہو صنم ہر آدمی کا کون ہے اوسکا نفس موتوا

قبل ان تموتوا ما معناه ج اتركوا الاوصاف الناسوتية الذميمة فانه موت

قبل ان تموتوا کے کیا معنی ہیں چھوڑدو برے چلن آدمیت کو اسلیے کہ یہ موت

اختياري س الشرك الخفي كيف هو ج هو اخفى من دبيب النملة على

اختیاری ہے شرک خفی کسطرح پر ہوتا ہے وہ باریکتر ہے چیونٹی کی چال سے

صخرة سوداء في ليلة مظلمة س سيدي الاحسان كيف هو ج

سیاہ [illegible] کے اوپر شب تاریک میں ای میرے صاحب احسان کیا ہے

ان [illegible] تقوى [illegible] بعيد وحبيب وعدو كالشمس والريح

[illegible] اور بیگانہ اور دوست اور دشمن کے ساتھ [illegible] مانند آفتاب اور ہوا

والغيث ولا [illegible] خذ شيئا وهات شيئا ج ليس عندي شيء

اور مینھ کے [illegible] ای صاحب [illegible] چیز لو [illegible] ایک چیز [illegible] میرے پاس کچھ نہیں ہے

س [illegible] من اهل الدنيا

[illegible]

والاخرة الرحم لمن ليس له الدنيا ولا الاخرة س لله تعالى الدنيا

اور آخرت کی ... واسطے ... دنیا ... اور دنیا ... کس کی ہے

ج الدنيا ساعة فاجعلها طاعة س هذا رجل يأكل الافيون

دنیا ایک ساعت ہے اسے طاعت میں صرف کرو یہ آدمی افیون کھاتا ہے

ج اكل الافيون من المهلكات س يا ابت شرب القنب والخمر كيف

افیون کا کھانا ہلاک انسان ہے اے باپ بھنگ اور شراب کا پینا کیسا ہے

ج يا بني من اكل لقمة من القنب والخمر والافيون يدخل قبره على

اے بیٹے جس نے ایک نوالا بھنگ یا شراب یا افیون کا کھایا داخل ہوگا اپنی قبر میں

صورة الخنزير والكلب س غدا يوم القيمة يوم الحسرة والندامة

بصورت سور اور کتے کے کل دن قیامت دن حسرت اور ندامت کے

من يحاسب الخلق ج الله سبحانه هو بنفسه والحمد لله على ذلك

کون حساب کریگا خلق کا اللہ پاک وہ بنفسہ حساب کریگا اور شکر اللہ کا ہے اوسکے حساب پر

س اخي لم ضحكت ولم قلت الحمد لله ج سيدي لان الله

اے بھائی کیوں تم ہنسے اور کیوں تم نے الحمد للہ کہا اے میرے سردار اسواسطے کہ جب اللہ

سبحانه اذا كان هو المحاسب فيحاسب بالمسامحة ولا يؤاخذ

پاک محاسب ہے پس حساب کریگا اللہ آسانی اور نہ گرفت کریگا

بسوء المعاملة ويعامل الناس بالفضل لا بالعدل لانه كريم

بری طرح سے اور وہ کریگا آدمیوں سے اپنا فضل نہ عدل کیونکہ وہ کریم ہے

وعلى عباده رحيم س انت تذهب في الاعراس ومجالس السماع

اور بندوں پر رحیم ہے تم جاتے ہو عرس اور راگ کی مجلسوں میں

ج السماعُ مُباحٌ لاهلهٖ س اخي الشيطانُ اين يكونُ ج
راگ درست ہے صاحب راگ کو اے بھائی میرے شیطان کہاں رہتا ہے

سيدي للشيطان عرشٌ على الماءِ وهو يجلسُ عليه س اخبرلي زيدٌ
اے صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر ہے اور وہ اوسپر بیٹھتا ہے میں نے زید سے سنا ہے

انه سمع منك هذا الكلامَ ج صدق زيدٌ وكلُّ ما يحكيه مني فهو حقٌّ
کہ اوسنے تمسے یہ کلام سنا ہے سچا ہے زید اور جو کچھ وہ کہتا ہے میری طرف سے وہ حق ہے

س انتَ مُولَعٌ بالسماعِ مشتاقٌ اليه ج اي نعم كيف لا وهو خيرٌ من
تم حریص اور مشتاق راگ کے ہو ہاں کیوں نہیں کہ وہ بہتر ہے

انْ تقعدَ وتغتابَ الناسَ س وانت تحضرُ مجالسَ السماعِ ام لا ج
بیکاری اور غیبت خلائق سے اور تم مجلس راگ میں جاتے ہو یا نہیں

رُبّما احضرُ على سبيل التفرجِ والتطايبِ واشتعالِ نارِ القلب
کبھی جاتا ہوں بطریق سیر اور طیب خاطر اور بھڑکانے دل کی آگ کے

س مولانا انتَ ما تقولُ في السماعِ ج اخي كلُّ ما يُوصِلُ ويجذِبُ
مولانا تم راگ کے باب میں کیا کہتے ہو اے بھائی جو چیز اللہ تک پونہچاے اور کھینچے

الى الله فهو مباحٌ س كيف رأيتَ فلانًا ج هو عالمُ اهلِ الارضِ
اللہ کی طرف وہ مباح ہے تم نے فلاں شخص کو کیسا پایا وہ عالم اہل زمین کا ہے

ورئيسُ الابدالِ وهو جندٌ من جنودِ الله تعالى س انت كيف علمتَ
اور سردار ابدال کا اور وہ لشکر ہے لشکروں اللہ تعالی سے تمنے کیونکر جانا

اني احبُّك ج من القلوب الى القلوب دوترنةٌ س سيدي انتَ
تحقیق میں تمہارا دوست ہوں دل سے دل کو ایک راہ ہے اے صاحب آپکا

اي حرفةٍ تختارُ ج الجلوسَ في البيتِ مع ذكر الله تعالى والاجتناب
کیا پیشہ ہے خانہ نشینی ذکر خدای تعالی کے ساتھ اور پرہیز

[illegible]

فقال ... ان شاء الله تعالى اجيء واوصي باس امانت حسين

رجل شجاع يصرع الناس ج اخي ليس الشديد من يصرع الناس

انما الشديد من صرع نفسه وكظم غيظه عند فوران الغضب

س يا ابت من اعدى العدو للناس من بين اعدائه ج يا بني

نفسك التي بين جنبيك س يا ابت سمعت ان المولوي محمد حسن

ذهب امس الى اللكنو ج يا بني لا اني رأيته اليوم بعيني لا تعلم

ان الخبر ليس كالمعاينة س اليوم رحت لعيادة ملا محمود

فقال ضربت على طبل لرجل آه ادهم الله بنيانا التزادا القليل هي

الحمى تفور ستنزل في القشور ج هلا قلت لا باس هي لك من الذنوب

ظهورٌ فاصبِرْ واشكُرِ الله عليها وهو اعفّ ومَن س من السعيدُ

صبر و شکر — اللہ کا جسکے سبب وہ ضرر پر اور وہ بخشش والا ہے — ای صاحب — سعید

مَن والشقيُّ مَن ج اخي السعيدُ مَن لكلّ ودّ وزرعٍ والشقيُّ مَن ربّاك

کون اور بدبخت کون ہے — بھائی — سعید وہ جسنے کمایا اور بویا — اور شقی وہ جو

وودّ عرس يا ابن اُمّ قد اعطاك الله مالاً فانفق في سبيل الله ولا تخف

اور چھوڑا — ای بیٹے ماں کے تحقیق تجکو اللہ تعالی نے مال دیا ہے — راہ خدا میں خرچ کرو — اور نہ خوف کرو محتاجی

من الله الرازق اقلالاً ج نعم صحيحٌ س يا ابتِ مَن السعيدُ و

خدای رازق سے — ہان بجا ہے — ای والد — سعید کون

مَن الشقيُّ ج يا قرّة عيني السعيدُ مَن علِم وعمِلَ والشقيُّ مَن جمعَ

شقی کون ہے — ای ٹھنڈک میری آنکھ کے سعید وہ ہے جسنے پڑھا اور عمل کیا اور شقی وہ ہے جسنے اکٹھا کیا

وما اكلَ س يا ابتِ مَن كثُرَ ضحكُه فكيف حالُه ج يا بنيّ مَن كثُر

اور نہ کھایا — ای باپ — جو زیادہ ہنستا ہے — اوسکا کیا حال ہے — ای بیٹے جو زیادہ

ضحكُه قلّت هيبتُه ومَن مزحَ استُخِفّ به س فلانٌ كثيراً

ہنستا ہے اوسکا خوف کم ہوجاتا ہے اور جو ٹھٹھا کرتا ہے وہ اوسکے باعث سبک ہوتا ہے — فلان آدمی بہت

ما يمازحُ الناسَ ج اياك ثمّ اياك والمزاحَ فانّه يجرّئ عليك

ہنسوڑ ہے — بچو پھر بچو تم — مزاح سے کیونکہ وہ دلیر کرتی ہے تجپر

الطفلَ والرجلَ الذليلَ ويذهبُ ماءَ الوجهِ من كلّ سيّدٍ و

لڑکے — اور ذلیل آدمی کو — اور بہا دیتا ہے وہ ہر سردار کی آبرو کو کھوتی ہے

يورِثُ من بعدِ عزّةٍ ذلّةً س مَن انت ج انا مسافرٌ مسكينٌ

پیدا کرتا ہے — عزت کے بعد ذلت کو — تو کون ہے — میں ایک مسافر — مسکین

جئتُ على بابك من المدينة س خذ منّي ما يكفيك ويكفي

تمہارے دروازہ پر — مدینہ منورہ سے آیا ہوں — لے — جو تجکو — اور

ولداك وبعلك واخيك س مولانا ما حق المسلم على المسلم ج خمس

تیرے لڑکے اور شوہر اور تیرے بھائی کو کفایت کرے — مولانا کیا حق ہے مسلمان کا — دیندار پر — پانچ چیزیں ہیں

رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز واجابة الدعوة

جواب سلام کا — اور مریض کو دیکھنے جانا — اور پیروی کرنا میت کی — اور دعوت کو قبول کرنا

وتشميت العاطس س من هذا الذي يشتمك ج هذا ابني

اور چھینکنے والے کو دعا دینا — کون ہے — جو تمکو گالی دیتا ہے — یہ میرا بیٹا ہے

كان بطني له وعاء وثدياي له سقاء وحجري له خلاء فاذا شاب الآن

کہ میرا پیٹ اسکے لیے ظرف تھا — اور میری دونوں چھاتیاں مشک تھیں اور گود — بچھونا تھا — سو اب یہ جوان ہوا

لا يسمع كلامي ولا يعرفني س مولانا عقوق الوالدين كيف ج من اكبر

میری بات نہیں سنتا ہے اور مجھکو پہچانتا ہے — مولانا بیزار کرنا والدین کا کیسا ہے — بڑے گناہ ہے

الكبائر او لا تعلم ان الجنة تحت اقدام الوالدين س اين تذهب

گناہ کبیرہ سے کیا نہیں جانتے ہو کہ جنت — والدین کے پیروں کے نیچے ہے — کہاں جاتا ہے

ج للقاء شفيقي المنشي ظهور الحسن س هل لقاء الاخ ليس يفيد شيئا

واسطے ملاقات شفیق — منشی — ظہور الحسن کے — ملاقات بھائی کی مفید نہیں کسی امر کو

سوى الهذيان من قيل وقال + فلا تصحب من الانسان الا

بجز بیہودہ گوئی کے — پس نہ صحبت کرو — انسان کی — مگر

لاجل العلم او اصلاح حال ج نعم صحيح س البراق ما كان ج

واسطے حصول علم — اور بہتری حال کے — ہاں سچ ہے — بُراق کیا تھا

كان دابة دون البغل وفوق الحمار ابيض س وجهه كيف كان

ایک چارپایہ تھا — پست خچر سے اور بلند خر سفید سے — اور اسکا منہ کیسا تھا

ج كوجه الانسان س وجسده ج كالفرس س وعرفه

جس طرح آدمی کا منہ — اور اوسکا بدن کیسا تھا — گھوڑے کی مانند — اور ایال اوسکی

جـ كغرة الفرس س وذنبه جـ كذنب الغزال او التيس

وخفه جـ كخف البعير س وصدره جـ ياقوتة حمراء س وظهره

جـ درة بيضاء وعليه رحل من رحال الجنة وجناحان بطيبها

كالبرق س ذكرا كان ام انثى جـ ما كان ذكرا ولا انثى ولكن

كان حقيقة ثالثة كالملائكة س توفي فلان امس جـ انا لله

وانا اليه راجعون س تحقق ان كان عليه دين قضيته من عندي

وان كان له مال فلورثته لا اخذ منه شيئا بعد وان خلف

عيالا محتاجين فليأتوا الي فعلي نفقتهم ومؤنتهم جـ ان شاء

الله تعالى اليوم احقق هذا واقول منكر غدا س ملا يكون

في انعم حالة وعيش جـ يا اخي العيش المعتبر الدائم هو عيش الآخرة

لا عيش الدنيا فانه فان وان طال س اني اريد الذهاب

للقاءِ السيد المولوي محمد باقر علي فانظر الى السماء غيمٌ ام لا

سید مولوی محمد باقر علی صاحب کی ملاقات کو آسمان کی طرف دیکھو آیا بدلی ہے یا نہیں

ج غيمٌ رقيقٌ عارضٌ في الجوّ لا يمنع ضوءَ الشمس س كلامك

کسی قدر زمین و آسمان کے درمیان بدلی ہے وہ مانع نہیں سورج کی روشنی کو آپکی بات

احلى الحلوِ فيه شفاءُ العليلِ وثلجُ الصدورِ وقرّةُ العيون ج كلا

میٹھی زیادہ چیزوں سے اوسمیں بیمار کو شفا ہے اور سینے کو ٹھنڈک اور آنکھوں کو خنکی نہیں

بل هذا من حُسنِ ظنّك بي ولكن اني كنتُ كما اني اعلمُ بي

بلکہ یہ آپکی خوبی گمان ہے مگر ہم اوسقدر ہیں جسقدر جانتے ہیں اپنے تئین

س امسِ علّمتُك ما يقال عند النوم فنسيتَهُ اليومَ ج كيف لا انسى

کل سکھایا تھا میں نے تمکو جو کہ سونے کے وقت کہتے ہیں آج بھول گئے ہم کیونکر نہ بھولیں

لانّي انسيٌّ س انتَ تاخذ الصدقةَ ولا تعلم ان فيها ذلّ الآخذِ

اسواسطے کہ میں آدمی ہوں آپ صدقہ لیتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اسکے لینے میں لینیوالے کی ذلت

وعزّ الماخوذ منه ج سيدي ما اصنعُ لشدة الحاجة اخذ

اور جس سے لیا اوسکی عزت ہے اے صاحب میں کیا کروں مجبوری سے لیتا ہوں

س انت تاكلُ ما له رائحةٌ كريهةٌ نيّاً كثومٍ وبصلٍ وكرّاثٍ

تم کھاتے ہو بدبو کی چیز کچی جیسا کہ لہسن اور پیاز اور گندنا

وتجلِسُ عندي وتفوح رائحتُها منفيك فتاذي بريحها ج الآن لن

اور ہمارے پاس بیٹھتے ہو اور تمہارے منہ سے بدبو آتی ہے اور مجھے ایذا دیتی ہے اب ہرگز

آكلها س أكلُها حرامٌ ج لا اِنْ شئتَ كلها مطبوخاً او مشويّاً

اونکو نکھاؤنگا آیا کھانا اوسکا حرام ہے نہ اگر چاہو پکتے کھاؤ یا بھونکر

في قدرٍ مع طعامٍ س امسِ ارسلتُ اليك بطعامٍ فيه بصلٌ

ہانڈی میں کھانے کے ساتھ کل میں نے بھیجا تمہارے پاس کھانا اوسمیں پیاز تھی

وكرأت فردته أحرام هو ج لا ولكن أكرهه س هذا الرجل

اور فند نا سرتم نے اوسکو پہچانا ہا وہ حرام ہے نہیں مگر ہم اوسکو مکروہ جانتے ہیں اس آدمی کا

الآن كيف حاله ج أمي محض حاله الى الآن كما كان لا يقدر

اب کیا حال ہے جاہل محض ہے حال اوسکا اسوقت تک ویسا ہی جیسا پہلا تھا وہ نہ

ان يكتب ولا ان يقرأ حرفا ولكنه يقول الاشعار س لا تعلم

لکھنے پر قادر ہے اور نہ ایک حرف پڑھ سکتا ہے مگر شعر کہتا ہے نہیں جانتے ہو

ان الشعراء هم تلاميذ الرحمن ج نعم صحيح سمعته س ذهبت

کہ شعرا شاگردان رحمن ہیں ہاں سچ ہے میں نے اوسے سنا ہے گیا تم

بذلك الغلام عند القاضي الحاج محمد ظهور عالم س نعم

اس لڑکے کو لیگئے تھے قاضی حاجی محمد ظہور عالم کے پاس ہاں

اذهبته س فما قال ج كان يقرأ القرآن فرفع راسه فنظر اليه

لیگیا تھا پھر کیا کہا قرآن مجید پڑھتے تھے پھر اوٹھایا اپنے سرکو پھر اوسکی طرف دیکھا

۱۴

من راسه الى رجله ثلثا فاشار اليه بسبابته ان اجلس ثم اشار

سرسے پیر تک تین مرتبہ پھر اشارہ کیا اوسکو شہادت کی انگلی سے بیٹھنے کو پھر اشارہ کیا

الى مخافته الاعين ان اذهب وما قال بلسانه شيئا س قد

بیطرف گوشہ چشم سے جانے کو اور اپنی زبان سے کچھ نکہا

توفي فلان في هذا الوقت اني رأيته ميتا في المسجد ج لا

اسوقت فلان شخص مرگیا میں نے اوسے مردہ مسجد میں دیکھا ہے نہیں

اني رأيته كان يتوضأ وهو صحيح لم يكن به الصداع ايضا س

میں نے اوسے وضو کرتے دیکھا ہے حالت صحت میں کہ اوسے درد سر بھی نتھا

لا بل رأيته بعيني ولا كذب ج خير قل ما شئت س فكيف مات

نہیں میں نے اوسے آنکھوں سے دیکھا ہے جھوٹ نہیں ہے خیر جو چاہو کہو کیونکر مرا

ج توضأ وصلى فإنما سلم عن يمينه ثم ذهب يسلم عن يساره

وضو کرکے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی پھر اوس نے سلام پھیرا داہنی طرف پھر بائیں طرف کے سلام کا قصد کیا

فقبض الله روحه س اخي الموت يأتي بغتة والانسان لا يخشى

پھر اللہ نے اوسکی جان قبض کی اے میرے بھائی اجل ناگہاں آتی ہے اور آدمی کو کچھ خوف نہیں

ج اي والله س يا اخي ماتت زوجك وقد حال عليه

ہاں خدا کی قسم سچ ہے اے بھائی تمہاری بی بی مر گئی اور اوسکو

حولان فانت لماذا ترغب عن النكاح ج اني لا ارغب عنه

دو برس گذر گئے پھر آپ کیوں نکاح سے علحدہ کرتے ہو مجھکو اوس سے انکار نہیں ہے

ولكني لا احب ان اتزوج وبني صغار س مولانا تعليق التميمة

لیکن میں ناپسند کرتا ہوں نکاح کو حالانکہ میرے لڑکے چھوٹے ہیں اے مولانا تعویذ

في اعناق الاطفال جائز ج نعم جائز لدفع البلاء س انت صليت

لڑکوں کی گردنوں میں ڈالنا جائز ہے ہاں جائز ہے دفع بلا کے واسطے تمنے نماز پڑھی

ج نعم صليت س ما صليت ج لم يا اخي س لانك اضطجعت

ہاں میں نے نماز پڑھی تمنے نماز نہیں پڑھی کیوں اے بھائی میرے کیونکہ آپ کروٹ لیٹے تھے

ونمت حتى رأيتك نخرت ثم قمت وصليت ولم تتوضأ ج

اور تم سو گئے یہانتک کہ میں نے دیکھا کہ تم خراٹے لے رہے تھے اور تمنے بے وضو نماز پڑھی

كلامك حق يا اخي لكني نسيت الآن اروح اتوضأ واصلي

آپ سچ کہتے ہیں اے میرے بھائی لیکن میں بھول گیا تھا اب میں جاتا ہوں وضو کرکے نماز پڑھتا ہوں

س هات هذا الولد وضعه في حجري اقبل خديه وعينيه

اس لڑکے کو لاؤ اور میری گود میں دو میں اوسکے گال اور آنکھیں

وجبينه وكفيه والعب به ج خذه لكنه باك وبوال

اور پیشانی اور ہاتھوں کو چوموں اور اوسکے ساتھ بازی کروں اوسکو لو مگر وہ روتا ہے اور پیشاب کرتا ہے

س انظر هذه الشيلة كيف تزري صبيتها وتقطع ... وتمص

دیکھو اس عورت کو کیونکر لال ہے اپنی لڑکی کو تو ہو لیتی ہے اور

لسانها وتلاعبها وتضرب على اعضائها وهي صائمة وهي

اوسکی زبان چوستی ہے اور اوسکی ساتھ کھیلتی ہے اور اوسکے بدن پر مارتی ہے اور حال آنکہ وہ روزہ دار ہے اور وہ

لا تبكي بل تضحك فاذا تركتها ترى كانها نائمة ج حال النساء

نہیں روتی بلکہ ہنستی ہے پھر جب چھوڑ دیتی ہے گویا کہ وہ سو رہی ہے عورتوں کا حال

مع الاطفال كذلك تلعبن بهم وهم يلعبون بهن س صنعت

لڑکوں کے ساتھ ایسا ہی ہے کہ وہ انکے ساتھ کھیلتی ہیں اور وہ کھیلتے ہیں انکے ساتھ

اليوم امرا عظيما كان في اضراسي وجع فمضمضت من الماء الفاتر

آج میں نے ایک بڑا کام کیا ہے میرے دانتوں میں درد تھا میں نے کلی کی نیم گرم پانی سے

وانا صائم ثم اذن المؤذن وانا نائم ج ما لا باس به المضمضة

اور میں روزہ دار تھا پھر موذن نے اذان دی حال آنکہ میں سو رہا تھا کچھ خوف نکرو کلی سے

لا تنقض الصوم وفي الصوم لا يضر النوم س قم انظر الى ابن عمو

روزہ نہیں ٹوٹتا ہے اور روزہ میں نیند مضر نہیں ہے جاؤ دیکھو ملا کہاں ہے

جو سائر ... وجه ثقل ثوبه وراسه س اخي نمت ثم استيقظت

سوتا ہے اور اوسکی ... اوسکے کپڑے اور سر کے جوتے نکالتی ہے اے بھائی تم سو سکے اور جاگے

ضاحكا قل عليك بالله ما اضحكك ج رؤيا رأيتها

ہنستے ہوئے کہو تم پر خدا کی قسم تمکو کسنے ہنسایا میں نے ایک ...

س ان اموت من الجوع والعطش والعري والبرد وانت على

... عنقریب ... بھوک اور پیاس اور برہنگی اور سردی کے ... تم

سرير القصر تتنعم هات ما كان عندك ... ... اما

محل سرا کے اندر تخت پر آرام کرتے ہو کچھ پیسے پاس ہے دو ... اور ...

واسقني ماءً باردا والبسني ثوبا خلقا وغيرهما من اثوابك جـ كل

اور پلاؤ پانی ٹھنڈا اور پہنا اپنے پھٹا پرانا کپڑا اور اسکے سوا کپڑے دو

كله بسم الله وخذ هذا في سبيل الله س اطعمك الله من ثمرات

سبکو بسم اللہ کہکے کھاؤ اور اسے راہ خدا میں دو تمہیں اللہ تعالی جنت کے میوے کھلائے

الجنة وسقاك من اباريق الجنة والبسك حلل النور وسرّ

اور تمہیں پلاوے بہشت کے کوزوں سے اور تمہیں نور کے حلے پہنائے اور خوش کرے

قلبك كما سررت قلبي جـ امين ثم امين س رايت شفيقي المولوي

تمہارے دل کو جیسا تمہنے میرا دل خوش کیا دعا قبول ہو آپ نے میرے دوست مولوی

محمد بشير الفلواري ثم المدني جـ نعم لقيته كانه رجل عربي فصيح

محمد بشیر پھلواروی مدنی کو دیکھا ہے ہاں میں نے اونکی ملاقات کی ہے وہ آدمی عربی فصیح ہے

يتكلم بكلام العرب جامع بين العلم والتقوى والادب س كيف

بات چیت اونکی عربی زبان میں ہے جمع علم اور تقوی اور ادب ہیں کس طرح

اصبحت يا سلامت جـ صبحت بالخير والعافية والسلامة س

تمنے صبح کی اے سلامت خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ

اعني العافية لمن تجاوز عن الصراط يدخل الجنة جـ نعم صحيح

اور مراد عافیت اوسیکو ہے جو صراط سے گذر کر جنت میں چلا جائے ہاں درست ہے

س الى كم كنت صالحا جـ غيبة فرحة شهر وغم دهر وتغلب امره

کہاں تک اچھا ہے خوشی ایک مہینے اور ہمیشہ رنج اور دھر کا

ونسر ظهرنا يوم القيامة فيه على قبره اشتكي من ارنعاء ايام

اور ٹوٹ گئی پشت میری تمام بدن میں چار دن سے

عليل واني اظن انه سيتغير عليه طبل الرحيل فبذلك ابكي

بیمار ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ عنقریب اوسکے کوچ کا نقارہ بجایا جائیگا پس اسی سبب سے روتا ہوں

لیسَ ولا نہارٌ ولا نومٌ ولا قرارٌ ج فاصبر فانّ اللہ مع الصابرین و
نہ دن کو چین ہو او نہ رات اور نہ نیند آتی ہو اور نہ قرار ہو صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہو اور

انّ اللہ لا یضیع اجر المحسنین س انا الفقیر جالس علی الحصیر
تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکوں کو میں فقیر بیٹھا ہوں بوریے پر

او انت اخی فی الدنیا تتنعم علی السریر ج الفقر شعار الاتقیاء
اور تم بھائی دنیا میں عیش کرتے ہو تخت پر فقر لباس پرہیزگاروں کا

و ... لا ... اخذہ ... لخواصہ من الانبیاء والاولیاء
... اسکو اللہ نے واسطے اپنے بندگان خاص انبیا اور اولیا کے

... الفقراء ... فی الاخرۃ ج قال علیہ الصلوٰۃ و
... کا ... فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

السلام ... الفقراء ... قبل الاغنیاء بخمس مائۃ عام س
وسلم نے ... پانچ سو برس پہلے امیروں سے

انا ادعو ... ولا ... فادع ان تفتح علی الابواب ج فتح الدعا
ہم ... مانگتے ہیں ... نہیں قبول ہوتی ہو دعا کرو تا کہ مجھ پر دروازے دعا کے کھلیں ... کھلنا باب دعا کا

ترک الذنوب والالتجاء بحضرت ستار العیوب س مفتاح
گناہ کا چھوڑنا ہو اور درگاہ حضرت باری التجا کرنا کنجی

الجنۃ ... حب المساکین والفقراء ج صحبۃ الملوک و
بہشت کی ... دوستی غریبوں اور فقیروں کی اور الگ رہنا بادشاہوں اور

الاغنیاء ... یا بنی ... خمس وعشرون علی
مالداروں کی صحبت ... اے بیٹے ... پچیس ہیں

... صلی اللہ علیہ ... کبیرۃ وھی الشرک والقتل
... صلی اللہ علیہ ... کبیرہ ... شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور

بغير حق والزنا وأفحشه بحليلة جاره والفرار من الزحف

ناحق کسی کو مار ڈالنا اور زنا اور بدتر زنا عورت ہمسایہ کے ساتھ ہے اور بھاگنا جنگ سے

وأكل الربوا وأكل مال اليتيم وقذف المحصنات والسحر

اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا اور عورت پرہیزگار کو برا کہنا اور جادو کرنا

والاستطالة في عرض المسلم بغير حق وشهادة الزور واليمين

اور دراز دستی کرنا ناحق دینداروں کی عزت او فریب سے گواہی دینا اور

الغموس والنميمة والسرقة وشرب الخمر وكل مسكر واستحلال

جھوٹی قسم کھانا اور غمازی کرنا اور چوری اور شراب خواری یا ہر نشہ پینا اور حلال جاننا

بيت الله الحرام ونكث الصفقة وترك السنة والتعرب بعد

کعبہ میں حرام کو اور نقض عہد اور سنت کو چھوڑنا اور روگردانی بعد

الهجرة واليأس من روح الله والأمن من مكر الله ومنع ابن السبيل

ہجرت کے اور رحمت خدا سے ناامید ہونا اور امن مکر خدا سے اور مسافر کو منع کرنا

من فضل الماء وعدم التنزه من البول وعقوق الوالدين

زائد پانی سے اور نہ بچنا پیشاب سے اور نافرمانی والدین کی

والتسبب الى شتمهما والاضرار في الوصية ومنها قول الزور

اور برا کہنا اونکے برے کہنے پر اور ضرر پہونچانا وصیت میں اور اوسی سے ہے بات فریب کی

وتعلم السحر والمسبل ازاره خيلاء والمنان الذي لا يعطي شيئا

اور جادو کو سیکھنا اور نیچے گرانا اپنے ازار کو اور منان جو کہ نہ دے کوئی چیز

الا منة والمنفق سلعته بالحلف الكاذب والاصرار على المعصية

بغیر احسان کے اور رواج دینے والا اپنے سودے کو ساتھ جھوٹی قسم کے اور گناہ پر اصرار کرنا

يا ابت شرب الخمر اكبر الكبائر وام الفواحش يا بني نعم

ای پدر شراب خواری بڑا گناہ کبیرہ ہے اور بدکاریوں کی ماں ہے ای بیٹے ہاں

مَن شرب الخمر ترك الصلوٰة ووقع على امّه وعمته وخالته

جسنے شراب خواری کی نماز چھوڑا اور گر پڑا اپنی ماں پر اور پھوپھی پر اور خالہ پر

وهو يضحك وتبكي السماء والارض على جهله وسالته

اور وہ ہنستا ہے اور آسمان و زمین اوسکی نادانی اور حالت پر روتے ہیں

یا ابت ما حال النمام جر یا بنی قال علیه الصلوٰة والسلام

ای باپ چغلخور کا کیا حال ہو ای بیٹے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا یدخل الجنة عاق ولا مدمن خمر ولا قاطع رحم ولا مصدق

داخل ہوگا بہشت میں بیزار کرنیوالا ماں باپکا اور شراب کا اور نہ قطع کرنیوالا رحم کا اور نہ سچ جاننے والا

بالسحر ولا منان ولا کاهن ولا نمام س یا ابت عظنی جر یا

جادو کا اور نہ منان اور نہ جادوگر اور نہ چغلی ای باپ نصیحت فرمائیے ای فرزند

اعمل عملا صالحا ولو کان اقل فان الیوم عمل ولا حساب

کام کرو اچھے کام گو کہ کم ہوں کیونکہ آجکا دن کام کرنیکا ہے اور نہ حساب کرنیکا

وغدا حساب ولا عمل س یا ابت زدنی جر یا بنی الناس نیام

او کل روز حساب کا ہے اور نہ عمل کا ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے آدمی سوتے ہیں

واذا ماتوا انتبهوا س یا ابت زدنی جر یا بنی من عذب لسانه

اور جب مرتے ہیں خبردار ہوتے ہیں ای باپ اور کہیے ای لڑکے جو کہ شیریں زبان ہو

کثر اخوانه وعظم شانه س یا ابت زدنی جر یا بنی بشر مال

دوستدار اوسکے بڑھتے اور شان بڑھی اوسکی ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے خوشخبری سنا

البخیل بحادث او وارث س یا ابت زدنی جر یا بنی البخل جامع

بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لینگے ای باپ اور کہیے ای لڑکے بخل جمع کرنیوالا

لمساوی العیوب والسخاء محبوب القلوب س یا ابت زدنی

برائیونکا اور سخاوت لوگوں کی محبوب ہے ای پدر اور فرمائیے

ج يا بنيّ لا لباس اجمل من التقوى والعافية وعليك بسورة

اى فرزند كوئى پوشاك عمده تقوى اور عافيت سے بهتر نہيں ہے اور تم سورهٔ

الفاتحة فانها الشافية س يا ابت زدني ج يا بنيّ لا داء اعيى

فاتحه كا ورد كرو كيونكه وه شفا دينے والى ہے اى باپ اور كہيے اى بيٹے كوئى درد بيمار كرنيوالا

من الجهل واذا اوتيت العلم فما بعد ذلك سهل س زدني ج

جہالت سے زياده نہيں ہے اور جب تو ديا گيا علم تو پھر بعد علم كے تجكو سب آسان ہے اور كہيے

ذمة الجاهل كروضة على مزبلة س زدني ج الانسان عبيد

ولايت جاہل كى مثل باغ كے ہے جو گھورے پر ہو اور كہيے انسان غلام

الاحسان والاحسان يقطع اللسان س زدني ج افقر الفقر

احسان كا ہے اور احسان روك زبان كى ہے اور كہيے بدترين افلاس

الحمق الذائب واغنى الغنى العقل الصائب س زدني ج عليك

حماقت پگھلانيوالى ہے اور بڑى تونگرى عقل خيرانديش ہے اور كہيے واجب ہے تجھ پر

بالعلم فان العلم يرفع الوضيع واياك والجهل فان الجهل يضع الرفيع

حصول علم كيونكہ علم بلند مرتبہ كرتا ہے ناكس كو اور بچو جہالت سے اسليے كہ جہل گراتا ہے بلند كو

س زدني ج العلم خير لك من المال في سائر الاحوال فان العلم

اور كہيے علم تمہارے ليے مال سے بہتر ہے ہر حال ميں كيونكہ علم

يحرسك وانت تحرس المال س زدني ج العلم حاكم والمال

تيرا نگہبان ہے اور تو مال كا نگہبان اور كہيے علم حاكم ہے اور مال

محكوم عليه والدنيا كلها كجناح البعوضة عند العالم بالله

اوسكا زير حكم ہے اور دنيا عالم كے نزديك مچھر كے پر كے برابر ہے بلكہ

كالجيفة لديه س زدني ج يا بنيّ لا تكثر النوم سيما بالليل

مثل مردار كے ہے اوسكے نزديك اور كہيے اى بيٹے بہت نسو خصوصاً رات كو

فان كثرة النوم بالليل تدع الرجل فقيرا يوم القيامة س زدني

ج توكل على الرب الرحيم القدير فانه اذا اجلت المقادير ضلت

التدابير س زدني ج اغتنم زمانا انت فيه فانه سياتي زمان تكون

فتنة المضطجع فيها خير من القاعد والقاعد خيرا من القائم و

القائم خير من الماشي والماشي خير من الساعي والساعي خير

من الراكب والراكب خير من المجري س زدني ج يا بني من حفر بيرا لاخيه

فقد وقع فيه س زدني ج يا بني عليك بالتفاسير والاحاديث

وكتب الفقه والاصول واياك علوم الفلاسفة والمنطق ثم

وحفظ لسانك لا تقول ... ان البلاء موكل بالنطق

... الاتفاق خشية الاملاق ...

... على الافراط

فانه يشغلك عن ذكر الله ويورث قسوة القلب وكثرة الضحك

كيونكه وه تجكو روكتي هے خدا كے ذكر سے اور دل كو سخت كرتي هے اور هر وقت كي هنسي

وذهاب ماء الوجه وكثيرا ما يورث الايذاء والحقد والعداوة

آبرو ليجاتي هے اور اكثر اوقات ... كرتي هے اذيت اور كينه اور دشمني كو

وجرأة الصغير على الكبير بس زنفيجم يا سرور قلب الوالدين

اور دلير كرتي هے خورد كو ... بزرگ پر اور كهے اے ماں باپ كے دل كے سرور

اصلاح ذات البين افضل من الصدقة والصلوة والقيام

... بهتر هے صدقه اور نماز نفل اور شب بيداري سے

كما جاء في حديث خير الانام عليه الصلوة والسلام بس زنفيجم

جيسا كه آيا هے حديث شريف بهترين خلائق ميں ... اور ... اور سلام هو اور كهے

اقرأ عند كل غم وحزن سورة يس فانها اذا قرأها خائف

پڑها كر هر مصيبت اور تكليف كے وقت سوره يس كيونكه جب اوسكو كسي ... نے پڑها

امن او جائع شبع او عار اكتسى او عاطش روي او سقيم شفي

... اور بهوكا ... اور ننگا ... اور پياسا ... اور بيمار اچها هوا

بس زنفيجم اذا نظرت في المرآة فقل اللهم كما حسنت خلقي

اور كهے ... تم آئينه ديكهنے وقت ... اللهم ... جيسا تو نے مجكو صورت ميں بنايا

فحسن خلقي بس زنفيجم ان الشياطين يحضرون الاخلية

... اور كهے ... بيت الخلا ميں حاضر هوتے هيں

فاذا دخلت بيت الخلاء فقل اللهم اني اعوذ بك من الخبث

جب تو جاے ... اللهم ... اے خدا ميں تجهسے پناه چاهتا هوں پليدي

والخبائث بس يا ابت زنفيجم لا تبل قائما ولا تستدبر القبلة

و ... اور كهے ... پيشاب كر اور قبله كي طرف پيٹه كر

ولا تستقبلها ببول او بغائط بل انحرف الى جهة الجنوب او الشمال

اور قبلہ کی طرف پیشاب پاخانہ کرو اور نہ بلکہ پہر جا دکن یا اوتر کی طرف

س زدنج يا بني الاقوال والافعال التي تقع في المجالس

اور کہیے ای بیٹے جو باتیں اور کام مجلسوں میں واقع ہوں

فهي الامانة يجب سترها فمن افشاها فهو نمام والنمام لا يدخل

وہ امانت ہیں انکا چھپانا واجب ہے پہر جسنے اوسے ظاہر کیا وہی چغلخور ہے اور چغلخور داخل نہوگا

دار السلام س زدنج انت في سلامة ما سكت فاذا

دار السلام میں اور کہیے تو سلامتی میں ہے جب تک کہ تو خاموش ہے پہر جب

تكلمت فلك او عليك س زدنج ان الله تعالى يبلو

تو نے بات کی اوسکا نیک و بد تیرے لیے ہے یا تجھ پر اور فرمایئے تحقیق اللہ تعالی امتحان کرتا ہے

عبده بالصنع الجميل ليمتحن شكره ويبلوه بما يكره ليمتحن

اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں تو جانچے اپنے شکر کو اور مبتلا کرتا ہے ایسے میں جسے وہ برا جانتا ہو تو امتحان کرے

صبره س زدنج يا بني اذا تحدثت نفسك بالشيء

اور اسکے صبر کو اور کہیے ای بیٹے جب تیرا نفس کسی چیز کو چاہے

فلا تتكلم به مخافة ان تبتلى به س زدنج لا تبخل فلا داء ادى

کلام اوسکی موافق نکرو بخوف اسکے کہ تو مبتلا ہو اور کہیے کنجوسی نکر کیونکہ کوئی بیماری بدتر

من البخل س زدنج يا بني من كتم سره ملك امره س زدنج

بخل سے نہیں ہے اور کہیے ای بیٹے جسنے پوشیدہ رکھا اپنے راز کو وہ اپنے کام کا قابض ہوا اور کہیے

لا تفخر على احد بتعداد المحاسن ولا تفتخر بقدرك على الناس

نہ فخر کر کسی پر اپنی بھلائیوں کی تعداد کے اور اپنی قدر آدمیوں پر بڑا

عجبا بل تواضع بخفض جناح الذل ولين الجانب وانكسار

ہو کر بلکہ عاجزی کرو ساتھ لیت بازو اپنی ذات کے اور نرمی اور نفسی

القلب والرحمة للخلق حتى لا ترى لك على احد فضلا ولا ترى

نفسی اور رحمت خلق کے لیے تاکہ نہ دیکھے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ دیکھے

لك عند احد حقا بل وترى الحق لكل احد عليك س زدني

واسطے اپنے حق نزدیک کسی کے بلکہ حال آنکہ دیکھتا ہو ہر ایک کے واسطے حق اوپر اپنے اور کہیے

ج يا بني اظهارك ستر غيرك اقبح من اظهار سر نفسك لانك تبتلو

اے بیٹے غیر کا پردہ کھولنا بدتر ہے اپنا بھید عیاں کرنے سے کیونکہ مبتلا ہوگا تو

باحد وصمتين الخيانة ان كنت مؤتمنا والنميمة ان كنت مستخبرا

ساتھ ایک دو عیبوں کے چوری سے یعنی اگر تو نے امانت داری کی اور سخن چینی ہوئی اگر تو نے بیان کیا

س زدني ج يا قرة عيني اجتمع الكسائي واليزيدي عند الرشيد فقدم

اور کہیے اے میری آنکھ کی ٹھنڈک اتفاق کیا کسائی اور یزیدی نے نزدیک رشید بادشاہ کے پس مقدم کیا

الكسائي يصلي جهرية فارتج عليه في قراءة الكافرون

کسائی کو کہ نماز پڑھے بآواز بلند پھر کانپا اوپر اپنے سورۂ کافرون کی قراءت میں

فقال اليزيدي قارئ الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت

پھر یزیدی قاری کوفہ کا کانپتا ہے اوپر اپنے اس سورت کی قراءت میں پھر آئی

جهرية اخرى فقام اليزيدي فارتج عليه في الفاتحة فقال

نماز جہری دوسری بار پھر کھڑا ہوا یزیدی اور کانپا اوپر اپنے سورۂ فاتحہ میں پھر

الكسائي ع احفظ لسانك لا تقول فتبتلى + ان البلاء موكل

کسائی نے کہا روک تو اپنی زبان کو نہ بول کہ مبتلا ہوگا تو بلا میں تحقیق بلا مقرری

بالمنطق + س زدني ج يا بني اتق الله وامسك لسانك

گویائی پر اور کہیے اے بیٹے ڈرو خدا سے اور اپنی زبان کو روک روک تو

واذا انت تجني فاعلم انك لا تجني الا على نفسك س انظر

اور جب تو گناہ کرتا ہو خبردار گناہ نہیں کرتا ہو تو مگر اپنے نفس پر دیکھو

هذا اليتيم جالس في حجر الأرملة ويبكي من الجوع قد بلغ خداه

اس یتیم کو جو بیٹھا ہے گود میں ماں کے اور روتا ہے بھوک سے اوسکے دونوں رخسار تک

من الدموع جزء رحم الله الكريم. يرحم على هذا اليتيم من بطنك

آنسو سے رحم کرے خدای کریم! مہربان ہو اس لڑکے بے باپ کے اوپر رحم کرے تمہیں بہت

يمشي فأنت كيف تمشي انا معك لا امشي جزء طيب رحمكم

آتے ہیں تم کو کیونکر چلیگا میں تمہارے ساتھ نچلونگا اچھا جاؤ

يا اخي ماذا في فيك جزء ليس شيء من جزء اليوم عند صغير ابن خمسة سنين

او میرے بھائی تیرے منہ میں کیا ہے کچھ نہیں آج میرے پاس پانچ برس کا لڑکا لا یا گیا

غشي عليه حتى ظن انه سيموت فامرت فنضح في وجهه مجة

اوسپر غش طاری تھا یہانتک کہ گمان کیا گیا کہ عنقریب مرجاے یہ جو میں نے حکم دیا پس ڈالا گیا اوسکے منہ پہ پانی کا چھینٹا

٣٦

من ماء من بير في داري فافاق بعون الله تعالى وذهب جزء

میرے گھر کے کنوے سے پس ہوش آیا اوسکو اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور چلا گیا

الحمد لله مرحبا مرحبا يا ابت اعاب رسول الله صلى الله عليه

شکر خدا شاباش شاباش او باپ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم طعاما قط جزء لا يا ولد ما عاب مذ وفا قط ولا عاب طعاما

وسلم نے کسی کھانے کا عیب بیان کیا ہے؟ نہیں اے لڑکے نہیں عیب بیان کیا ہرگز جھکنے کی شی اور نہ کھانا

قط بانه مالح تفه حريف حامض نيء ونحوه بل ان اشتهاه

کبھی یا یطور کہ یہ شور ہے سیٹھا ہے تیز ہے کھٹا ہے کچا ہے اور مثل اوسکے بلکہ اگر وہ مرغوب ہوتا

اكله والا تركه سواء كان من صنع الآدمي او من صنع الله تعالى

تو تناول فرمانے ورنہ چھوڑ دیتے اوسکو برابر ہے کہ ہوتا آدمی کی کارگیری سے یا کارگیری خدای تعالی

سبحانه لان صنعة الله لا تعاب وفي صنعة الآدمي كسر

سبحانہ سے کیونکہ صنعت خدا کو وئی عیب نہ کرسکتا اور آدمی کی صنعت میں ایک طرح کی شکستگی

قلب الصائر س اني ما قرأتُ علمَ النحو لكنّ قرأتُ علمَ المنطق

قلب ساز دوکی ہے مین نے علم نحو نہین پڑہا البتہ مین نے علم منطق

والكلام ج النحو في الكلام كالملح في الطعام س ءَاِذا مِتنا وَ

اور کلام کو پڑہا علم نحو کا کلام مین ایسا جیسا نمک کہانے مین کیا جب ہم مرجاوینگے اور

كُنّا تُرابًا وَعِظامًا ءَاِنّا لمبعوثون ج نعم كيف لا وكنا قبل ذلك

ہوجاوینگے مٹی اور ہڈیان کیا ہم پہر زندہ کیے جاوینگے ہان کیونکر نہین اور تہے ہم پہلے سے

ايضًا ترابًا فمنها خلقنا وفيها نعاد ومنها نخرج س حبيب الرحمن

بہی مٹی پہر اوسی سے ہملوگ پیدا کیے گئے پہر اوسمین جاوینگے پہر اوسمین سے ہم نکلینگے حبیب الرحمن

انت تلعب لا تقرء العب العب انا افهم منك بكرة ج اقرأ اقرأ

تو کہیلا کرتاہے پڑہا نہین کرتاہے کہیل کہیل ہم تجہسے صبح تو سمجہین گے مین پڑہتا ہون پڑہتا ہون

س قُم قُم يا حبيب اليس الصبح بقريب ج بلى اقوم س كم درهما

اوٹہو اوٹہو ای حبیب کیا نہین ہے صبح قریب ہانقریب ہے اوٹہتا ہون کتنے درہم

انفقت ج كو درهم انفقت س هذه شاة كانت قائمة

تونے صرف کیے بہت روپیے مین نے خرچ کیے یہ بکری کہڑی

على تل تنفض اذنيها حتى جاء ذئب من خلفها فاخذها

ٹیلے پر اپنے دونون کان جہاڑتی ہے کہ آیا اوسکے پیچہے سے بہیڑیا پہر اوسکو پکڑا اور

وفر فسعينا خلفه حتى انتزعناها منه وكانت حية

اور بہاگا پس ہم اوسکے پیچہے دوڑے تا آنکہ اوسکو چہین لیا اوس سے حال آنکہ وہ زندہ تہی

فذبحناها اهي لنا حلال ام لا ج حلال س من هذا يا اخي

پہر اوسکو ہم نے ذبح کیا کیا یہ ہمارے لیے حلال ہے یا نہین حلال ہے ای بہائی یہ کون ہے

ج هذا فقير بسط اليوم في وسط الطريق نطعه ونام عليه

یہ فقیر ہے آج اسنے درمیان راہ کے اپنا بچہونا بچہایا ہے اور سوتا ہے اسپر

ثوبا يسأل الناس إلحافا فجاءت امرأة بكف ذرة وجاءت

کپڑا مانگتا تھا آدمیوں سے گڑگڑا کر پھر لائی ایک عورت ایک مٹھی جوار لیے پھر لائی

أخرى بكسرة خبز وأتى رجل بالخشبة من الطعام حتى اجتمع

دوسری ٹکڑا روٹی لیے اور لایا ایک آدمی کھانا لیے ہوئے یہانتک کہ جمع ہوا

على النطع شيء يسير فأخذه وذهب س اليوم كنت جالسا

چادر پر کچھ تھوڑا پھر لے لیا اوسکو اور چلا گیا آج میں

عند طبيب النصارى فرأى بصبي قد صار شابا وهو لم يتكلم

ایک ڈاکٹر کے پاس بیٹھا تھا پھر ایک لڑکا آیا جوان تھا اور وہ نہ بولتا تھا

قط من طفوليته الى شبابه لأنه كان أخرس فعالجه فبرئ في يوم

کبھی لڑکائی سے جوانی تک کیونکہ وہ گونگا تھا پھر اوس ڈاکٹر نے اوسکا علاج کیا پھر اچھا ہوا

وانطق بعد ما كان أبكم هذا عجيب جدا س كيف عالجه

اور بولا بعد اوسکے کہ تھا گونگا یہ بڑے تعجب کی بات ہے کیونکر اوسکا علاج کیا

جر كوي في خمسة مواضع من أعضائه على شحمة أذنيه وعلى

اوسنے پانچ جگہہ داغا اوسکے اعضا میں سے دونوں کانوں کی لو پر اور

كتفيه وبين عينيه وتحت الناصية وعلى مرفقيه س نعم

اوسکے دونوں کاندھوں پر اور اوسکی دونوں آنکھوں کے بیچ میں اور ماتھے کے نیچے اور اوسکی دونوں کہنیوں پر ہاں

الطبيب هذا كيف وما سمعنا مثله فينا جاء اي نعم س لم اذا

حکیم یہی ہے اور نہیں سنا ہمنے اوسکا مثل آج تک ہاں کیوں

انت في حيص بيص يا اخي ان شئت فانطلق معي والا لا

تو حیص بیص میں ہے او بھائی اگر تو چاہے میرے ساتھ چل ورنہ نہیں

جاءني في حيص بيص لاني لا اقدر على الذهاب والمجيء لاني ضعيفا

جب حیص بیص میں آیا اسواسطے کہ میں [illegible] سکتا جانے [illegible] آنے [illegible] کیونکہ تھا

جاء نى اليوم إن اذهب معك يقول لم يطق الضيف فترك

آج میرے یہاں ایک مہمان آیا ہے اگر میں تیرے ساتھ گیا وہ کہیگا کہ نہ طاقت رکھی مہمان کی پس چھوڑ

البيت وضيفه س من هي ج هي حسينة بنت سكينة

گھر کو مع وسکے مہمان کے یہ کون ہے حسینہ سکینہ کی بیٹی ہے

ولدت على السفينة حين رجعنا عن المدينة من اعانها

پیدا ہوئی جہاز پر جب ہم مدینہ منورہ سے پلٹے آتے تھے جسنے وسکی اعانت کیا

أعينه ومن اهانها اهينه س يا اخي الدجاجة تحضن

اوسکی اعانت میں کرونگا اور جسنے اوسکی اہانت کی میں اوسکو ذلیل کرونگا ای بہائی مرغی اپنے پروں کے نیچے بیٹتی ہے

عشرين بيضة فاكثر والحمامة لا تحضن غير بيضتين ما

بیس انڈے یا زیادہ اور کبوتر نہیں لیتا پرونکے نیچے سوا دو انڈوں کے کیا

السر في ذلك ج لما كانت الدجاجة لا تزق فرخها كانت

نکتہ ہے اسمیں کہ مرغی اپنے بچہ کو چونچ سے نہیں چُگاتی ہے اسلیے

تحضن عشرين فاكثر ولما كانت الحمامة تزق فرخها لم تحضن

بیس انڈے لیتی ہے بالکثر اور کبوتر چونچ سے دیگا دانہ اپنے بچہ کو نہ لیا وہ

غير بيضتين لانها لا تقوى ولا تقدر على القيام باكثر منهما

دو انڈوں کے سوا اسواسطے کہ وہ نہیں قوت اور قدرت رکھتی ہیں اوپر پرورش کرنے دو سے زیادہ پر

س اسمع يا اخي كلامي ان هذا الرجل ان توفي وعليه دين

ای بہائی میری بات سنو تحقیق یہ آدمی اگر مرا اور اوسپر قرض ہے

فعلي قضاؤه وان ترك مالا فلورثته ج يا اخي الان اي امر

اوسکی ادائی میرے ذمہ ہے اور اگر مال چھوڑا تو وہ اوسکے وارثونکا ہے ای بہائی آج کونسا کام

يكون احسن منه س اين تذهب لكم [illegible]

[illegible]

السلام فلانًا وفلانًا ومن لقيت من أصحابي ج طيب س

فلاں فلاں کو سلام کہیو اور جو میرے دوستوں سے تو ملاقات کرے اچھا

سلمت على من لقيت وعلى من سميت كيف هم ج هم على صحة

میرا سلام کہا تو نے جس سے ملاقات کی تو نے اور اوس پر کہ نام بتاو یا تھا اپنے کیونکر ہیں وہ بصحت

وعافية من كل وجه س يا ولد كل مما يليك وامضغ

اور عافیت میں ہر طرح سے اے بیٹے کھا اوس سے جو تیرے قریب ہو اور چباؤ

مضغًا ناعمًا في فيك وقل بسم الله قبل الأكل مع كل لقمة ج

چبانا خوب اپنے منھ میں اور بسم اللہ کہو کھانے کے پہلے ہر لقمہ کے ساتھ کہو

مرحبا مرحبا س إني انكحت قبل الأمس أعني يوم الاثنين

اچھا اچھا میں نے نکاح کیا پرسوں یعنے دوشنبہ کو

على اربعين الف صداق ودينارين احمرين ج مرحبا مرحبا

چالیس ہزار مہر اور دو دینا۔ زر سرخ پر شاباش شاباش

بارك الله فيكما وجمع بينكما على خير س أ أولمت أم لا ج

برکت دیوے اللہ تم دونوں میں اور جمعیت درمیان تم دونو کے خیریت پر کیا ولیمہ کیا تو نے یا نہیں

يا سيدي أولمت بالخبز واللحم حتى شبع المسلمون خبزا و

اے صاحب میں نے ولیمہ کیا گوشت روٹی کے ساتھ یہانتک کہ آسودہ ہوئے مسلمان روٹی اور

لحمًا وهم الوف وملأ كل رجل وعاءه ولم يبق في البيت وعاء

گوشت سے اور وہ ہزاروں تھے اور بھرلیا ہر مردنے اپنے برتن کو اور نہ باقی رہا گھر میں کوئی برتن

الا ملوه حتى ان الرجل ليعقد قميصه فيأخذ فيه س

مگر بھرلیا اور تا آنکہ بعض آدمی کرتے میں گرہ دیتے تھے پس لیتے تھے اوسمیں

لم ذا ما طلبتني ج بعثت اليك خادمي فما كنت في البيت

کس واسطے تو نے مجھے طلب نہیں کیا تیری طرف میں نے اپنے خدمتگار کو بھیجا تھا تو گھر میں نہ تھا

فارسلتُ اليك الخبزَ واللحمَ س لا لا اني لا اعلم بجبلي
پھر مجکو مین نے کھانا بھیجا نہ نہ مین نہین جانتا ہون بیشک

ارسلتُ سَل من اهلِكَ س انتَ لِمَ ما جئتَ ج جئتُ
مین نے کھانا بھیجا اپنے گھر مین پوچھو کیون نہ آیا تھا مین

الى بابِكَ لكن رأيتُ البيتَ ممتليًا من القوم فما وجدتُ
تیرے دروازہ کی طرف آیا مگر دیکھا مینے گھر بھرا ہوا برادری کے لوگون سے پھر نپایا مین نے

موضعًا اجلسُ فيه فرجعتُ على اثري س مُلّاكم مسافة
کسی جگہ کو کہ اوس جگہ بیٹھتا مین پھر مین پلٹ آیا پچھلے پاؤن پر ملا کتنی مسافت ہے

السموٰتِ من الارض ج سيدي مسافةُ سبعةِ الافِ سنة
آسمان کی زمین سے اے صاحب میرے سات ہزار برس کا فاصلہ ہے

س كيف يا اخي ج سيدي لان بين كل سماءٍ وسماءٍ خمسمائة
کیونکر اے بھائی صاحب من اس طرح کہ درمیان ہر آسمان کے دوسرے آسمان تک پانچ سو

عامٍ وسُمكُ كل سماءٍ خمسُ مائةِ عامٍ فهي سبعةُ الافٍ س
برس کی دوری ہے اور بلندی ہر آسمان کی پانچ سو برس کی ہوئی ہر سو اس حساب سے سات ہزار ہوے

فرسُ مَن كان مربوطًا على باب المسجد حلّه ج فرس الحاجي
کسکا گھوڑا بندھا ہے مسجد کے دروازہ پر اوسکو کھول دو گھوڑا حاجی کا ہے

س اتخذتِ الحمامةُ على ظهر المسجد وكرًا رأيتُ اليومَ في
کبوتر نے اپنا آشیانہ پشت مسجد پر پکڑا ہے دیکھا مین نے آج

غارٍ بيضتين وفي غارٍ فرخين ج اتركها يا ولد لا تهجمها
ایکغار مین دو انڈے اور ایک غار مین دو چوزہ اے لڑکے اوسکو نستاؤ چھوڑ دو

س ادركتني الصلوةُ ولا ماءَ ولا مسجدَ كيف اصلّي واين
پایا مجھکو نماز نے اور حال ین کہ نہ پانی ہو اور نہ مسجد کیونکر [illegible]

٣١

أصلي ج جعلت لنا الأرض مسجدا وطهورا فحيثما أدركتك

نماز دن گردانی گئی ہمارے لئے زمین مسجد اور پاک کرنیوالی پھر جب تجکو وقت

الصلوٰة تيمم وصلّ س رأيتُ في كتب التواريخ أنها كانت

نماز کا تیمم کر اور نماز پڑھ میں نے کتب تواریخ میں دیکھا ہو کہ

الأمم السابقة يصلّون منفردين وكلّ واحد على حدة أنتم

امت سابقہ کے لوگ نماز پڑھتے تھے الگ الگ اور ہر ایک جدا جدا تم لوگ

لِمَ تصلون صافّين ج جعلت صفوفنا في الصلوٰة كصفوف

نماز پڑھتے ہو صفیں باندھکر نماز میں صفیں گردانی گئی ہیں ہماری مانند صفوں

الملائكة وهذا من خصائص هذه الأمة س هذا أيّ

ملائکہ کے اور یہ خاصہ اس امت کا ہے کون

شيء يا ولد ج كنت طفلا ابن سنتين أرضع في حجر أمي فأصابت

سی چیز ہے اے لڑکے تھا میں لڑکا دو برس کا اپنی ماں کی گود میں دودھ پیتا تھا گرگئی

القدر التي كانت أمي تطبخ فيها على ذراعي واحترق جلدي

ہانڈی کہ میری ماں اوس میں پکاتی تھی میری ہاتھ پر اور جلگیا تمام بدن میرا

كلّه فحملني أبي إلى دار الشفاء فبعد شهرين صرت صحيحا

پھر میرا باپ مجھے اوٹھا لیگیا دار الشفا کی طرف پھر دو مہینے کے بعد میں اچھا ہوگیا

س يا أمت ما هذا الأثر على فخذي وساقي وبطني ويديّ

اے اماں کیا ہے یہ نشان میرے رانوں اور میری پنڈلی اور میرے پیٹ اور دونوں ہاتھ

ج يا بنيّ أقبلت بك من المدينة المنورة حتى إذا كنت في

اے بیٹے لاتی تھی میں تجکو مدینہ منورہ سے یہانتک جبکہ تھی میں

المكة المعظمة على ليلة أو ليلتين طبخت طبيخا فغني الحطب

مکہ معظمہ سے ایک دو رات پر پکائی تھی میں تھوڑا کھانا پس گر گئی

٣٢

ثم جئت اطلب الحطب واجلستك هناك فنبا ولك القدر فانكفأت

پس نکلی مین لکڑی کی تلاش مین اور تجھے مین بٹھا چھوڑا مین نے پس تو نے ہانڈی کو بگاڑا پھر وہ پھیری

عليك فاحترق جلدك كله فعالجتك فصرت صحيحا س يا جارية

تو پڑی تجھ پر اور تمام بدن تیرا جل گیا مین نے تیری دوا کی تو اچھا ہوگیا ای لونڈی

هلمي المائدة نتغدى بها حاضرة س هلمي المنديل امسح به وجهي

خوان لاؤ ہم نہاری کہائینگے حاضر کر رومال لاؤ مین اسپر پونچھوں منہ

ويدي بها خذ وامسح س سمعنا امرا عجيبا اعظم من خمود النار

اور ہاتھ کو پونچھوں لو اور پونچھو ایک عجب تعجب کی بات جو بڑی ہے بجھنے سے آگ سے

لابراهيم عليه السلام وهو انهم اتوا انس بن مالك فقال يا جارية

ابراہیم علیہ السلام کے واسطے ہمنے سنی ہے اور وہ یہ ہے کہ آئے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ پس کہا ای لونڈی

هلمي المائدة نتغدى فاتت بها ثم قال هلمي المنديل فاتت بمنديل

دستارخوان لا مین نہاری کہاؤنگا پھر وہ لے آئی دستارخوان کے آئی بعد کہا انس رضی اللہ عنہ نے کہ رومال لا تو رومال

وسخ فقال اسجري التنور فاوقدته فامر بالمنديل فطرح فيه

میلا لائی پھر کہا تنور گرم کر پس اوسنے تنور کو جلایا پھر حکم کیا اسمین رومال کے ڈالنے کو جب ڈالا گیا اوسمین

فخرج ابيض كانه اللبن فقالوا ما هذا قال منديل كان صلى الله

پس نکلا براق دودھ کی طرح پس اون لوگون نے تعجب کیا کہا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے رومال آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم يمسح به وجهه فاذا اتسخ صنعنا به هكذا س

علیہ وسلم کا ہے کہ پونچھتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوس سے منہ اپنا پس جب میلا ہوتا ہے ہم اوسکو ایسے ہی کرتے ہین یہ بات

صحيح لا ريب فيه س صاحت فاختة انت فهمت

درست ہے کچھ شک نہین اسمین بولی فاختہ تو سمجھا

ما قالت ج فهمت تقول يا ليت الخلق لم يخلقوا س

کیا کہتی ہے مین سمجھا کہتی ہے ای کاش خلق نہ پیدا کیجاتے

انظر الى هذا البلبل يصوّت ويرقص على الورد الاحمر كيف

يطير من غصن الى غصن بحسن اداء جـ كيف لا وهو عاشق

عليه س هذه الحمرة لو ذا رقت الي افأبسط جناحيها

تريد ان تقع على راسك وتلونك جـ كنت جائعا

فصعدت على شجر التوت اكل منه فجه ونضيجه حلوه

حامضه فرأيت عليه حمرة معها فرخان فاخذت فرخيها

فنزلت فجاءت احمرة شرف راسي محبتها لولدها س لا تحبس

لا تفجعها بولدها اردد فرخيها جـ طيب س انت اين

تكون في اليوم كله جـ اكون في حضرة السلطان من الغدوة

الى الزوال ومن الرواح الى الغروب ثم اتي واصلي المغرب واكل

واستريح قد نمس ياسيدي هل لك من مال جـ نعم س من اي نوع

من انواعه و من كل ما اعطاك الله من الاراضي والمواضعات و

الابل والشاة والخيل والفيلس اذا اتاك الله مالا فما لي ارى عليك

ثيابا خرقة خلقة عتيقة بالية رثة وتكون على هذه الهيأة

رثة فالبس جديد الثوب ونقه عن الادناس ان الله يحب

ان يرى اثر نعمه على عبده اطرح هذا الثوب عنك فانه خلق

خشن والبس من هذا فانه لين رقيق نفيس لكنه غال جدا يا

اخي هذا صحيح لكن المباهاة في الملابس والتزين بها ليست

من خصائل الرجال وانما هي من سمات النساء والاطفال

سيكفي نقاء الثوب من الوسخ والنجاسة والارجاس والتوسط

في حسنه محمود عند الله والناس جميعا لكن ينبغي ان لا يكون

جدا غاليا نفيسا ولا رديا لا خسيسا بل يكون بين بين وخير الامور

اوسطها س علیك ان تتسرول قاعدا وتتعمم قائما لان التعمم

واجب ہے کہ پاجامہ تو بیٹھ کے پہنے اور عمامہ باندھو کھڑے ہو کر کیونکہ عمامہ باندھنا

قاعدا والتسرول قائما یورثان الفقر والنسیان ج نعم سلمنا س

بیٹھے اور ازار کھڑے ہو کر پہننا یہ دونوں امر محتاجی اور نسیان پیدا کرتے ہیں ان کو ہم تسلیم کرتے ہیں

ثیاب اهل الجنة خضر ج نعم س سیدی ان الله جمیل یحب

ایک کپڑے جنتیوں کے سبز ہیں بجا ای صاحب تحقیق اللہ نیک ہے دوست رکھتا ہے

الجمال ویبغض القبیح من الاقوال والهیأة والافعال ج اخی ان الله

خوبی کو اور بیزار رہتا ہے برائی کو باتوں اور شکلوں اور کاموں سے میرے بھائی تحقیق اللہ

لا ینظر الی صورکم واموالکم وانما ینظر الی قلوبکم واعمالکم س

تمہاری صورتوں اور مال کی طرف نہیں دیکھتا ہے اور بلکہ دیکھتا ہے تمہارے دلوں اور اعمال کو

سیدی تکن بین بین بان تلبس ثیابا وسطا تلیق بحالك من

ای آقا سے من ہو جاؤ بیچ بیچ باین طور کہ کپڑے اوسط درجے کے جو لائق تمہاری حال کے ہیں

النفاسة والنظافة لا الفائق جدا ولا الدون مع مراعاة القصد

نفاست اور پاکیزگی سے نہ فائق بہت اور نہ حقیر ساتھ رعایت میانہ چال کے

وترك الاسراف لان الریش زینة الانسان کما ان الریش زینة

اور بیجا خرچ چھوڑ کیونکہ لباس فاخر آدمی کی زینت ہے جیسا کہ پر زینت ہیں

للطائر من الحیوان ج کلامك حق س من هذا الرجل الوسخ

جانوران پرندہ کے واسطے تمہاری بات حق ہے اس آدمی کا میلے کپڑے پہنے ہوئے

الثیاب شعث الشعر قل له یتفرق عن سریری فان ثوبه قد اتسخ

پراگندہ حال کو کہہ دیجیو اوس سے دور رہے میرے تخت سے تحقیق اوس کے کپڑے میلے ہیں

انظر کم یسعی فیه من قمل ج سیدی مسافر مفلس غریب الوطن

دیکھو اوس کے کپڑے میں جوئیں رینگتی ہیں ای صاحب مسافر غریب الوطن ہے

صلرت ثيابه وسخة لكنه لايجد غاسولا وصابونا يغسل به ثيابه و

اوسکے کپڑے میلے ہوگئے ہیں لیکن اوسکو دہوبی یا صابون نہیں ملا دہلواتا اپنے کپڑے اور

يزيل به الوسخ س خذ هذا الرداء فانه اخضر طوله اربعة اذرع

اوس سے میل کو چہوڑاتا اس چادر کو لو تحقیق وہ سبز ہے طول مین چار گز

وعرضه ذراعان وشيخ ج انا لا اخذ يا شيخ انا لا اخذ س يا سليم

اور عرض دو گز اور ایک بڈھا بچہ مین نلونگا ای شیخ مین نلونگا ای سلیم

هذه ليلة مقمرة منيرة لاظلمة فيها ولا غيم ج في هذه الليلة انطلق

یہ رات چاندنی روشن ہے اوسمین تاریکی اور بدلی نہین ہے اس رات مین مین چلونگا

معك واكل في بيتك ماكان مطبوخا من طعام س يا سليم هذا

تیرے ساتھ اور کہاونگا تمہارے گہر مین جو کہ پکا ہوگا تہوڑا کہانا ای سلیم یہ

طعيم بائت لا حق لك ج لا يا سيدي يا طيب هذا القدر كثير

تہوڑا سا کہانا باسی ہے تیرے لائق نہین ہے نہ ای صاحب ای طیب اسقدر بہت ہے

طيب طيب س يا سيدي اي ثوب كان على موسى يوم كلمه ربه

خوب ہے خوب ہے ای صاحب من کون کپڑا حضرت موسی علیه السلام پہنے تہے جسدن انسے خدا نے کلام

ج كان عليه ذالبوم كساء صوف وكمة صوف وجبة صوف

اوسدن وہ پہنے ہے ایک کمل صوف کا اور ٹوپی صوف کا اور جبہ پشمین

وسراويل صوف وكانت نعلاه من جلد حمار ميت س هذا

اور ازار پشمین کی مرے گدہے کے چمڑے کا جوتا تہا یہ

الثوب المعصفر من اين لك حرام على الرجال انظر في الكتاب عين

یہ کپڑا کسم کے رنگ کا کہانسے لایا تو مردونکو حرام ہے دیکہہ کتاب مین نہیں

للشيخ صنعته لي عليلتي انا انزلته واعطه حليلتي س رايت

بڈہا اونکو سیئے واسطے ایک بیمار عورت نے مین اوتار کر دیتا ہون اپنی عورت کو دیکہا

صبيّاً في ليلة أضحيان أي مقمرة فجعلت انظر اليه مرة والى القمر

ایک لڑکے کو بیچ چاندنی رات کے پس میں نے اوسکی طرف ایکدفعہ نظر کی اور چاند کو

اخرى لانظر ايهما احسن في عيني فوجدته احسن في عيني

دوسری بار بلحاظ دیکھوں کون اونمیں بہتر ہے میری آنکھ میں پھر میں نے اوسکو بہتر پایا اپنی نظر میں

فخجل البدر والهلال فقلت ما اسمك فقال لولو فقلت لي لي

شرمندہ کر دیا تھا بدر وہ ہلال کو میں نے کہا کہ تیرا نام کیا ہے اوسنے کہا موتی میں نے کہا میرا ہے میرا

فقال لا لا فوالله ما رأيت احسن منه قط حبر اني رأيته

اوسنے کہا نہیں نہیں پس اللہ کی قسم نہیں دیکھا بہتر اوس سے کسی کو اصلاً تحقیق میں نے اوسکو دیکھا ہے

عند القيوم هو كالقمر بين النجوم اسمه بدر الدجى بن شمس الضحى

قیوم کے نزدیک وہ مانند چاند کے ہے درمیان ستاروں کے اوسکا نام بدر الدجی شمس الضحی کا بیٹا ہے

س يا ابت عظني حبر يا ولد قل همك لو نظف ثوبك وان

اوباپ نصیحت فرمائیے اولڑکے کم ہووے تیرا غم اگر پاکیزہ ہو تیرا کپڑا اور اگر

استغفرت زال غمك وغفر ذنوبك س يا ابت بينا انا امشي

تونے استغفار کیا تیرا غم دور ہوا اور تیرا گناہ بخشا گیا اے باپ ایک وقت میں

في السوق اذا هذا الرجل جاء من خلفي وخنق بيديه حلقي

بازار میں جاتا تھا ناگاہ یہ آدمی میرے پیچھے سے آیا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے میرا گلا گھونٹا

على ارادة تلفي حبر اتركه يا ولد اتركه فانه وقت الصباح فعل

میرے ہلاک کرنے کے ارادے پر اولڑکے چھوڑ دو اسکو چھوڑ دو کیونکہ صبح کا وقت ہے

بك هذا من المزاح س هذه الاكمام الواسعة الطوال التي

اسنے تیرے ساتھ یہ دل لگی کی ہے یہ چوڑی لمبی آستینیں جو

هي كالاخراج والعمائم كالابراج لم يلبسهما عليه الصلوة والسلام

وہ مانند خرجیوں کے اور عمامے مثل برجوں کے ہیں اونکو نہیں پہنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فانهما من مخترعات العوام ج نعم صحيح س ملا قطب عاش

سو اسطے کہ وہ دونوں ایجاد عوام سے ہیں ان صحیح ہے ملا قطب خیریت سے رہے

تخير في فلواري ومات مدينة رسول الباري فكان من خطيأة

پھلواری میں اور مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں انتقال کیا گناہ سے ایسا بری تھا

كيوم ولدته امه ج سبحان الله والحمد لله س الله سبحانه

جس دن جنا اسکو اسکی ماں نے سبحان اللہ اور الحمد للہ اللہ سبحانہ

وتعالى من اي شي يرضى يا غلام ج من لين الكلام وافشاء السلام

وتعالیٰ کس چیز سے راضی ہوتا ہے اے لڑکے نرمی کلام اور پھیلانا سلام

واطعام الطعام واكساء العراة والارامل والايتام والصلوة بالليل

اور کھانا کھلانا مساکین اور کپڑے اور بیوہ عورتوں اور یتیموں کو کپڑا پہنانا اور رات کو نماز پڑھنا

والناس نيام وخدمة العلماء الكرام وفقراء العظام ومن

بوقت خواب لوگوں کے خدمت عالموں بزرگ اور فقیروں بزرگ کے اور

الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة ذكر الله الملك العلام

کثرت درود و سلام اوپر بہترین خلائق کے صلی اللہ علیہ وسلم اور کثرت ذکر خدا کی پادشاہ داناتر

والاعتزال من الشبهات والحرام واجتناب الخطايا والاثام

اور یکسو رہنا شبہوں اور حرام سے اور پرہیز کرنا خطا اور گناہوں

ولين الجناح لاهل الاسلام والتواضع بين يدي الخواص والعوام

اور نرمی بازو واسطے اہل اسلام کے اور انکسار آگے خواص اور عوام

وتلاوة القران والصيام وتصور الدنيا كاضغاث الاحلام

اور پڑھنا قرآن اور روزہ رکھنا رمضان اور تصور کرنا دنیا کا مثل خواب پراگندہ

وكسر النفس والاصنام والاستغناء عما في ايدي الانام والاستعداد

اور توڑنا نفس اور بتوں کا اور بے پروائی اس سے جو خلق کے ہاتھوں میں ہے اور مستعد رہنا

ليوم الرحيل مع كثرة الطاعات والحسنات وقلة الاكل والنوم

واسطے کوچ کے دن کے ساتھ کثرت طاعت اور نیکیوں کے اور کم کرنا کھانا اور سونا

والمشي والكلام س يعقوب لم ما اكل الطعام ج اتيته على

اور چلنا اور باتیں یعقوب نے کیوں کھانا نہ کھایا میں اوسکے پاس

الصباح وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال اني اليوم صائم

علی الصباح آیا اور وہ سوتا تھا پھر میں اوسکے یہاں آیا وہ بیدار ہوا اور کہا میں آج روزہ دار ہوں

ثم اتيته فرأيته يبكي وهو قائم فسألت ايش هذا يا يعقوب

پھر اوسکے یہاں آیا تو اوسکو دیکھا میں نے کھڑا روتا ہے میں نے پوچھا یہ کون چیز ہے اے یعقوب

فقال ايش اقول الا انا لنفسي لائم س يا اخي لا تبرح عن مكانك

پھر اوسنے کہا کون چیز کہتا ہوں خبردار میں اپنے نفس پر ملامت کرنے والا ہوں اے بھائی مت جا اپنی جگہ سے

غدا حتى أتيك فان لي فيك حاجة ج ان شاء الله تعالى

کل تاکہ میں آؤں تیرے پاس کیونکہ مجھکو تجھسے ایک ضرورت ہے انشاء اللہ تعالی

انتظرك الى الضحى س يا سيدي كيف اصبحت ج اصبحت

میں تیرا انتظار کرونگا چار گھڑی دن چڑھے تک اے صاحب تم نے کیونکر صبح کی صبح کی میں نے

مع الخير والعافية بحمد الله تعالى س آانت صليت ج لا

بخیر وعافیت بحمد او شکر اللہ تعالی کا آیا تو نے نماز پڑھی نہیں

س لم ذا ج لي حاجة الغسل ولا ماء س عليك بالصعيد

کیوں مجکو حاجت غسل ہے اور پانی نہیں ہے تیمم چاہیے تجکو

فانه يكفيك ج نعم طيب س يا ايتها المرأة أفي سطيحتك شيء

کیونکہ وہ تمکو کفایت کریگا ہاں بہتر ہے اے ایا تیری مشک میں

من ماء ج يا بني نعم س فانطلقي اذن معي الى داري فان

کچھ پانی ہے اے بیٹے ہاں پس میرے ہمراہ میرے گھر تک چلو

لا فيّ عطش كبير ولا ماء ج انطلق انطلق معك س الآن إلي

ابيع كاسا من الماء بفلسين ج لا ضير يأتي بالخبز س هنا ايشتهيك

وانت ساكت دعني اغريه ج لا انا اعلم ان الحكيم كاد ان يكون

نبيا س اركض برجلك هذا الفرس يا ولد ج يا شيخ هذا

حمار فرس ما فيش س يا سلطان خذ هذا النخل واغرسه في

البستان ج يا سبحان الآن اين البستان س لي عطش شديد

وليس في الاناء قطرة من الماء الحلو الا ما في ذلك القدح فهو ماء

مالح ج اصبر انا نأتيك بالماء س يا ايها المعلم علق السوط

حيث يراه المتعلم فانه ادب له ج قلت حقا س اليوم لما

قضيت صلوة الصبح في المسجد ج اديت في البيت س

يا ابت اريد ان اطير مع الطير في الهواء واكون طيرا واسير معه

الملائكة في الجنة سيدا جريا بني الزم حما شفقة كالشمس

فرشتون کے ساتھ بہشت مین سیر کرتا اور پکڑ شفقت آفتاب کی سی

وتواضعا كالارض وسخاء كالنهر الجاري وحلما كالميت وسترا كالليل

اور زمین کی سی عاجزی اور سخاوت بہتے دریا کے مانند اور بردباری مردہ کی طرح اور عیب پوشی رات کی مانند

س عظيم اذا كان الماء مغصوبا فالتيمم احسن من الوضوء

اور عظیم فرمایئے جبکہ ہووے پانی زبردستی کا تو تیمم کرنا وضو سے بہتر ہو

والوحدة خير من الجليس السوء س زيد جد من صدق في

اور تنہائی بہتر ہے ہمنشین برے سے اور زید کیئے جو سچا ہو

مقاله زادني جماله س زيد جد من شاور اهل النصيحة امن

گفتگو مین اوسکی آبرو بڑہی اور زید کیئے مشورے مانی بات خیرخواہوں کی محفوظ رہا

من الفضيحة س الرزق اذا كان مقدرا فمن ارض الى ارض

رسوائی سے ہرگاہ کہ رزق مقدر ہو تو ایک زمین سے دوسری زمین تک

ما السير والانتقال ج الرزق اذا سار بالمرء من ارض الى ارض

پہرنا اور اوٹھنا کیوں ہو جبکہ رزق پہرتا ہو آدمی ایک زمین سے دوسری زمین تک

فما السؤال س اكرام الضيف كيف ج لا عار للمرء ولو كان

تو سوال کیا چاہیئے تعظیم مہمان کی کیونکر ہو آدمی کو کچھ ذلیل نہین ہے گو کہ

سلطانا ان يخدم ضيفه وآباه ومعلمه ولو كان عند الناس مهانا

کہ بادشاہ ہو کہ خدمت کرے مہمان و اپنے باپ اور استاد کی اور اگرچہ آدمیوں مین ذلیل ہو

س اخي عنايت حسين اليوم لم ما قضيت صلوة الصبح

بھائی عنایت حسین آج کیون نہین ادا کی نماز فجر کی

لاني امس انطلقت من عظيم اباد وقت الهاجرة حتى وصلت

مین کل دوپہر کو عظیم آباد سے گیا تھا وقت دوپہر کے یہانتک کہ ملا حتی

دانا فورا قُبيل المغرب ثم اسريتُ من هنا حتى جئتُ على داري

ہم ناپلوا پہونچے مغرب سے پہلے بعد ازان رات کو وہاں سے چلا یہانتک کہ میں اپنے گھر میں

في آخر الليل وكان الباب مغلقا فدققتُ ففُتح فطرحتُ بي

پچھلی رات آیا اور دروازہ بند تھا میں نے کھٹکھٹایا پھر دروازہ کھل گیا پھر میں

على سريري من الاعياء بغير ان اغسل وجهي ويديّ فنمتُ

اپنے تخت پر لیٹ گیا تھکاوٹ سے بدون منہ اور ہاتھ دھوئے اور سو رہا میں

ولا احلى عند المسافر منه فما ايقظني احدٌ من منامي خوفاً بي

اور نیند سے شیرین زیادہ نزدیک مسافر کے کوئی چیز نہیں ہے پھر کسی نے مجھکو مارے میرے خوف کے نجگایا

الا حرُّ الشمس فتنبّهتُ وقمتُ واغتسلتُ وصليتُ وجئتُ

مگر تپش آفتاب نے پھر میں جگا اور کھڑا ہوا اور میں نے غسل کیا اور نماز پڑھی اور آیا میں

في حضرتكم س اليوم انت اين كنتَ يا ولدي ج يا سيدي كنتُ

تمہارے حضور میں آج کے دن تو کہاں تھا اے لڑکے اے صاحب

ذهبتُ الى الصحراء فاشتدّت الشمس وقت الهاجرة فجلستُ

میں جنگل کی طرف گیا تھا دوپہر کے وقت آفتاب کی تپش زیادہ تھی پھر بیٹھ گیا میں

لأستظلّ تحت شجرةٍ فحانت صلوة الظهر فالتمستُ الماء فلم

نیچے ایک درخت کے پھر وقت ظہر کی نماز کا آیا میں نے پانی کو تلاش کیا تو

اجدهُ فرأينا عينا تجري قليلا فغرّف خادمي بيده من العين ماء

پایا نہیں پھر دیکھا میں نے ایک چشمہ جاری تو تھوڑا میرے خدمتگار نے چلو سے تھوڑا تھوڑا پانی لیا

[illegible] قليلا حتى اجتمع في الاناء شيءٌ من الماء فغسلتُ وجهي ويديّ

یہانتک تھوڑا سا پانی برتن میں اکٹھا ہو گیا پھر میں نے اپنا منہ اور ہاتھ دھویا

وتوضّيتُ وصلّيتُ س يا مولانا كنتَ ذهبتَ لقضاء الحاجة

اور وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے اے مولانا میں واسطے قضاے حاجت کے گیا تھا

فی بیت الخلاء فجاء سید ی فلم ترنی فلما جئت اخذ بیدی و

پاخانہ میں سو آیا میرا سردار تو نہ پایا مجھکو پھر جب گیا میں تو پکڑا میرا ہاتھ اور

ضربنی علی وجھی وخدی وظھری و عجوزی ویطنی وسنی سبا

اور مارا میرے منہ اور رخسار اور پیٹھ اور چوتڑ اور پیٹ پر اور گالی دی مجھکو

ولامنی وقال لی ماشاء الله ان یقول ج اسکت اسکت یا شیخ

اور مجھکو ملامت کی اور مجھکو کہا جسقدر چاہا اللہ نے یہ کہے وہ چپ رہ چپ رہ اے شیخ

انت لم ذا لا تتزوج ولا تبنی دار التسکن الیھا ج لست الا کراکب

تو کیوں نہیں نکاح کرتا ہے اور کیوں نہیں مکان بناتا ہے تاکہ آرام کرے تو اوسکے اندر نہیں ہے تو مگر مانند سوار کے

استظل تحت شجرۃ ثم راح وترکھا س لك کم اولادا ج تسعۃ

سایہ میں ٹھہرا درخت کے نیچے پھر چلاگیا اور اوسکو چھوڑا تیری اولاد کسقدر ہے اولاد تمہاری نو

اربعۃ بنین وخمس بنات س کم درھما انفقت فی تعمیر الدار

چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں کتنے درہم صرف کیے تم نے گھر کے بنانے میں

ج کم درھم انفقت فی تعمیر الدار س انت علی الخیر والبرکۃ و

بہت سے روپے میں نے گھر کے بنانے میں صرف کیے تو ہے خیر اور برکت پر اور

علی خیر طائر ج الحمد لله علی ذلك س ھذا الرجل یعد من الاتقیا

اوپر بہتر گزران کے خدا کا شکر ہے اسپر یہ آدمی پرہیزگاروں میں شمار کیا جاتا ہے

لکن کثیرا ما یجلس فی مجالس الاغنیاء ج یا شیخ صحبۃ الاغنیاء

لیکن اسکو صحبت امیر زادوں کی بہت ہے اے شیخ صحبت امیروں کی

سم قاتل للفقراء س ان ھذا الرجل کثیرا ما ینطق بما ان وقع

زہر قاتل ہے فقیروں کے لیے یہ آدمی بسا اوقات بولا کرتا ہے وہ بات کہ اگر پڑے

علیہ لن یصبر علیہ ج لا تنطقن بما کرھت فربما نطق اللسان

تو ہرگز اوس پر صبر نہ کرے نہ کہہ جو اس کو برا جانے تو بس بہت بولتی ہے زبان

يحادث فيكون س هذا الرجل كثير المزاح وربما يتفوه بما هو مكروه

ساتھ ایک بچی بات کے پس سمجھ جاتی ہو یہ آدمی بڑا مسخرہ ہے اور اکثر بری بات بہت کہتا ہو

ج لا تمزحن بما كرهت فربما ضرب المزاح عليك بالتحقيق

ہنسی میں بری بات کہہ بس لیبا اوقات ہو جاتی ہو ہنسی تحقیق تک

س يا بني اذهب الى مولانا فادعه ج جئته فقلت له ان ابي

اے بیٹے جاو مولانا پاس بلاو انکو میں گیا تھا اور میں نے انکو کہا کہ میرا باپ

يدعوك فقال اجي على الفور س انت رأيت فلانا هو ضابط

تمکو بلاتا ہے کہا میں آتی الفور ابھی تونے دیکھا فلانے آدمی کو کہ وہ داروغہ

هذه القرية ج لا يسع الرائي ان ينظر اليه ملأ عينيه اجلالا له

اس بستی کا ہے نہیں کچھ بس ہو دیکھنے والوں کو یہ کہ دیکھے اوسکی طرف بھر آنکھ کہ وہ جلیل الشان ہو

س كم اخا لك يا اخي ج يا اخي اخرج الله سبحانه وتعالى من نسل

تیرے بھائی کتنے ہیں اے بھائی اے بھائی عطا کیے خدائے سبحانہ و تعالیٰ نے میرے باپ کی نسل سے

ابي عشرين ولدا والان لم يبق من نسله غيري س يا اخي الان

بیس لڑکے اور اب میرے سوا اونکی نسل سے کوئی باقی نہیں ہے اے بھائی اب تو

كيف حال عيني ابيك ج كانتا عيناه مبيضتين لغشاوة

تیرے باپ کی آنکھوں کا کیا حال ہو اونکی دونوں آنکھیں سفید ہیں بسبب پردہ کے

لا يبصر بهما شيئا فعالجه كحال فكان يدخل الخيط في الابرة

کوئی چیز نہیں دکھائی دیتی تھی پھر سونش علاج کیا کحال کا سوئی میں دھاگا پرو دیتے ہیں

وانه لابن ثمانين سنة س رأيت اليوم جارية خماسية

حالانکہ سن اونکا اسی برس کا ہے آج کے دن میں نے ایک لڑکی پانچ

او سداسية تقول استغفر الله ذنبي كله انتصف الليل ولم يصله

یا چھ برس کی دیکھی وہ کہتی تھی خدا میرے سارے گناہ بخشدے کہ آدھی رات ہوئی اور نہ پڑھی ہوئی

فقلت لها قاتلك الله ما أفصحك ايش اسمك قالت سكينة

میں نے اوسکو کہا کیا تو فصیح ہے تیرا نام کیا ہے کہا سکینہ

اجي من المدينة هي بنت من يا اخي ج هي بنت اخي محمد بشير

میں مدینہ منورہ سے آئی ہوں وہ کسکی بیٹی ہے اے میرے بھائی یہ بیٹی میاں محمد بشیر کی ہے

س اين وجدت طائرك ج قد كان طار هذا الطائر من القفص

تو نے کہاں پایا اپنے جانور کو یہ جانور پنجرے سے اوڑ گیا تھا

فعدوت الى بستان فنظرت عن يميني فلم ار شيئا ونظرت عن شماله

میں باغ کی طرف دوڑا میں نے داہنی جانب نظر کی پھر میں نے کسی چیز کو نہ دیکھا اور میں نے بائیں طرف نظر کی

فلم ار شيئا ونظرت خلفي فلم ار شيئا فنظرت تحتي فلم ار شيئا فنظرت

پھر کوئی چیز نہ دیکھی میں نے اور پیچھے نظر کی میں نے پھر کچھ نہ دیکھا پھر میں نے اپنے نیچے دیکھا تو کچھ نہ دیکھا میں نے پھر نظر کی

فوقي فاذا هذا الطائر على غصن من اغصان الكمثرى قائم يرقص

اپنے اوپر ناگاہ چڑیا اوپر ایک شاخ کے شاخوں امرود سے کھڑی ناچتی ہے

س [illegible] نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ ج نعم

دو نعمتیں [illegible] زیادہ لوگ [illegible] صحت اور فراغت ہاں

بل النمل والأعور [illegible] الدنيا مزرعة الآخرة

[illegible]

وفيها التجارة التي يظهر ربحها في الآخرة فمن استعمل فراغه وصحته

اور اسمیں وہ تجارت ہے کہ ظاہر ہوگا اوسکا نفع آخرت میں پھر جسنے [illegible] اور فراغت اور صحت کو

في طاعة الله فهو المغبوط ومن استعملهما في معصية الله فهو

خدا کی بندگی میں پھر وہ رشک زدہ ہے اور جسنے خدا کی نافرمانی میں خرچ کی وہ ہے

المغبون [illegible] الطاعات والمال

زیان رسیدہ پریشان ہو [illegible] اور فرمایا [illegible] آل اولاد [illegible] عبادت کا اور مال

راس الخطيات س رأيت ملا محمود كيف حاله ج لا يسأل

گناہوں کی جڑ ہے۔ تونے دیکھا کہ ملا محمود کا کیا حال ہے کسی سے سوال نہیں کرتا

الناس ورأيناه في بعض اسفارنا يسقط سوطه وهو على ظهر

اور ہمنے بعض سفروں میں اونکو دیکھا ہے کہ اونکا کوڑا گر گیا حالانکہ وہ گھوڑے پر سوار تھے

الفرس فلا يسأل احدًا أيناوله اياه حتى نزل من الفرس على الارض

کسی سے سوال نہ کیا کہ اوسے اونکو اوٹھا دے یہانتک گھوڑے سے زمین پر اوترے

واخذ السوط ثم ركب س أمسّ رسول الله صلى الله عليه وسلم

اپنا کوڑا لیا پھر سوار ہوئے کیا چھوا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

يد امرأة حين البيعة ج لا ما مسّ ايديهن قط وكان لا يصافح

ہاتھ کسی عورت کا بیعت کے وقت نہ نہ عورتوں کے ہاتھ کبھی نہیں چھوئے اور عورتوں سے مصافحہ نہیں

النساء انما كان يبايعهن بالكلام من وراء الحجاب س المبايعة

مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونکی بیعت کرتے تھے کلام مبارک کے ساتھ پیچھے سے پردے کے ۔ بیعت کرنی

واخذ التلقين والارشاد من المشائخ الكبار كيف حالها

اور تلقین لینی اور ارشاد حاصل کرنا مشائخ کبار سے اوسکا حال کیا ہے

ج سنة سنية لا بد لطالب الحق من اديب كامل واستاذ

سنت روشن ہے طالب خدا کو ضرور ہے ادیب کامل اور استاذ

ومرشد حامل يعلّمه آفات النفوس وفساد الاعمال فاذا وجد

اور مرشد بردبار کہ سکھاوے اوسکو برائیاں نفس اور تباہکاری کاموں کی جبکہ ملجاوے

مثل هذا المرشد فليصحبه وليتأدب بادابه ليسري الفيضان

اس صفت کا مرشد چاہیے کہ اونکی صحبت اختیار کرے اور ونکا اتباع کرے تاکہ پہنچے فیضان

من باطنه الى باطنه كسراج يقتبس من سراج ويترك هواه

اوسکے باطن سے اوسکے باطن کی طرف جیسا کہ چراغ سے چراغ روشن ہو جاتا ہے اور چھوڑے اپنی خواہش

وارادته قاطبة فان التسليم له تسليم لله ولرسوله صلى الله عليه

اور ارادہ کو بالکل پس تحقیق اطاعت پیر کی کرنا اطاعت خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم س من لم يكن له استاذ كامل ومرشد متقي فكيف حاله ج

وسلم کی ہے جب کہ اوسکے سبب استاذ کامل اور مرشد پرہیزگار نہووے تو اوسکا کیا حال ہے

كشجرة نبتت بنفسها من غير غارس فانها تورق ولا تثمر وقلما تثمر

اوس درخت کی طرح ہے جو بغیر بوئے خود اوگا ہو پس تحقیق ہے کہ وہ پتے لاتا اور پھل نہیں لاتا اگر کوئی پھل لاوے تو کم

كالاشجار التي في البوادي والجبال لكن لا يكون لها كفاكهة طعم

مانند اون درختوں کے جو جنگلوں اور پہاڑوں میں ہوتے ہیں لیکن نہیں ہوتا ہے اور اوسکے میوے کے لیے مزہ نہیں

فاكهة البساتين فمن لم يكن له الاستاذ فاستاذه الشيطان س

باغوں کے میوے کے برابر پس جسکا استاذ نہو اوسکا شیطان استاذ ہوگا

اخي هل الدخول في الصلوة بالسنة او بالفرض ج بالسنة س

بھائی داخل ہونا نماز میں سنت کے ساتھ ہو یا فرض کے ساتھ کیونکر ہے سنت کے ساتھ

اخطأت ج بالفرض س اخطأت بل قل بهما لان رفع اليدين

غلطی کی تونے فرض کے ساتھ ہو خطا کی تونے بلکہ کہہ دونوں کے ہی اسلیے کہ اوٹھانا ہاتھوں کا

سنة والتكبير فرض ج الحق هو ما تقول س سيدي

سنت ہے اور تکبیر فرض ہے سچ وہی ہے جو تم کہتے ہو اے صاحب

عصفور سقط في قدر على النار تطبخ فيه اللحم والمرق هل يؤكلان ام لا

ایک چڑیا گر پڑی ہانڈی میں جو چولہے پر ہے اوس ہانڈی میں گوشت اور شوربا پکایا جاتا تھا کیا وہ دونوں کھائے جاویں گے یا نہیں

ج لا يؤكلان س انت خاطئ ج بل يؤكلان س انت خاطئ

نہ کھائے جاویں دونوں تو خطا پر ہے بلکہ کھائے جاویں گے دونوں تو خطا کرتا ہے

بل ان كان اللحم مطبوخا قبل سقوط العصفور يغسل ثلثا بالماء

بلکہ اگر گوشت پکا ہوا تھا قبل گرنے چڑیا کے پکا ہو تو تین بار دھویا جاوے پانی سے

ويؤكل وترمى المرقة ولا يرمى العصفور واللحم والمرق جميعه

س انظر هذا رجل عربي انا احبه ج حب العرب من الايمان

س الجهاد الاكبر اي شيء ج هو جهاد النفس والشيطان والدنيا

والمحرمات س عظني ما ينفعني ج ميراث العلم خير من ميراث

الذهب والفضة وعلم الحديث خير من اللؤلؤ ومن الدنيا

وما فيها ومن السماء وما فيها س [illegible]

يمشي وخلفه وقدامه اربعة او خمسة من متبعيه ومعه

قراطيس ومحبرة وقلم واجزاء كتب يدور بها على الصبي والشاب

والشيخ والعجوز بئست كلمة تخرج من شفتيه لا يعرف ما يجوز

مما لا يجوز من يا شيخ تلك الدعاء والسؤال من الله سبحانه

كيف ج الله يغضب ان ترك سؤاله وابناء ادم حين تسأل

تغضب س عظني بما ينفعني ج يا بني ما خاب من استخار و

غصہ کرتی ہو — وعظ فرمائیے جو مجھے نفع دیوے — اے بیٹے — نا امید نہوا

ما ندم من استشار س زدني ج ويل للجاهل مرة وويل للعالم

اور پشیمان نہوا جسنے مشورہ لیا — اور کہیے — خرابی ہے واسطے جاہل کے ایکبار اور عالم کے لیے

سبع مرات س ما رأيتم في حصن النواب في دهلي ج مائة

سات بار — نہیں دیکھا تمنے — بادشاہی قلعہ دہلی میں — سو

درع واربعمائة رمح والف سيف وخمس مائة قوس واشياء

زرہ — اور چارسو — نیزہ — اور ہزار — تلوار — اور پانسو — کمان — اور اور چیزیں

أخر غالية القيمة ودارا مملوة من الشعير والارز واللحم والسمن

بیش قیمتی — اور گھر — بھرا ہوا — جو — اور چاول — اور گوشت اور گھی

والدهن والتمر واللوز والفستق والجوز والمتاع والبهيمة س بعد

اور تیل — اور چھوارہ — اور بادام — اور پستہ — اور اخروٹ — اور اسباب گھر کا — اور چوپایا — بعد

اكل الثوم والبصل كيف الذهاب الى المسجد ج نهى النبي صلى الله

کھانے لسن — اور پیاز کے — مسجد میں جانا کیسا ہے — آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم عن اتيان المسجد لمن اكل الثوم او البصل وقالوا ما اكل

علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت کی ہے — مسجد میں آنے سے — اوسکے لیے جسنے لسن — یا پیاز کھایا ہو اور کہا ہم کو آپ نے نہیں کھایا

قط لا ثوما ولا بصلا س يا شيخ الزمان ما تقول في شرب الدخان اى

ہرگز — نہ لسن — اور نہ پیاز — اے شیخ — زمانہ کے — کیا کہتے ہو — تماکو کے پینے میں

التنباك الشائع شربه في هذا الزمان ج يا ولد اذا كان دخول

جسکا پینا اس زمانے میں رائج ہے — اے لڑکے — جب کہ ہو — دخول

المسجد ممنوعا لاكل الثوم والبصل دفعا لاذى الناس والملائكة

مسجد کا — تو منع ہے — لسن — اور پیاز کے کھانیوالے کو واسطے دفع کرنے اذیت آدمی — اور ملائکہ کے

قصر رائحة الدخان التي هي اكره من رائحة الثوم والبصل اولى

پس سات بدبو تماکو کی جو بدتر ہے لہسن کی اور پیاز کی بدبو سے بہتر ہے

واحب وانت تعلم ان البصل والثوم من الاغذية والدخا

اور محبوب زیادہ ہوگا اور تو جانتا ہے کہ پیاز اور لہسن کھانے کی چیزوں سے ہے اور تماکو

ليس كذلك س سيدي رجل كان يشرب الخمر او هذا

ایسا نہیں ہے اے صاحب ایک آدمی شراب پیتا تھا یا یہی

الدخان الشائع شربه في الاخوان فتاب ثم مرض هل يجوز له

تماکو کہ رائج ہے اوسکا پینا بھائیوں میں پھر توبہ کی بعد ازاں بیمار ہوگیا آیا اوسکے لیے جائز ہے

شرب بهما ج لا يا ولد كيف وهو حرام ولا شفاء في الحرام

اون دونو کا پینا نہ اے لڑکے کیسے جائز ہو اور وہ حرام ہے اور حرام میں شفا نہیں ہے

وان مات في ذلك المرض ولم يشرب لا ياثم بل يثاب س

اور اگر مرگیا اسی مرض میں اور اونکو نہ پیا گنہگار نہوگا بلکہ ثواب پاویگا

اصابتنا الحمى حتى خفنا الموت من الحر ج برد والها الماء

ہمکو تپ لاحق ہوئی کہ ہمکو موت کا خوف ہوا گرمی کے مارے اوسکے واسطے ٹھنڈا پانی کرو

في القرب ثم صبوا منها عليكم بين اذاني الفجر واذكروا اسم الله

مشکیزوں میں بعدہ اون مشکیزوں سے ڈالو اپنے اوپر اذان اور تکبیر نماز صبح کے درمیان اور نام خدا کا لو

عليه س الحجامة في سبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين

اوسکے اوپر سینگی کھچوانی سترہویں اور اونیسویں اور اکیسویں کو

كيف ج هي شفاء من كل داء والحجامة على الريق دواء و

کیسا ہے شفا ہے ہر بیماری سے اور سینگی کھچوانا نہار منہ دوا ہے اور

على الشبع داء وتكره في يوم الاربعاء والسبت س يا ابت عظني

کھانا کھانے کے بعد بیماری ہے اور مکروہ ہے بدھ اور سنیچر کو اے میرے باپ مجھے نصیحت کیجیے

ج يا بنيّ الليل طويل فلا تقصره بمنامك والنهار مسفر
اور بیٹے رات دراز ہے اسکو سوتے کوتاہ نکر اور دن روشن ہے

فلا تكدره باثامك س زدني ج يا بنيّ أوصيك بتقوى الله
تو نہ گناہوں سے اوسے اندھیارا نکر اور زیادہ اے بیٹے میں تجھے وصیت کرتا ہوں ساتھ پرہیزگاری

العزيز العلام وكثرة الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة
غالب دانا کے اور کثرت درود اور سلام کو اوپر بہتر خلائق کے اور کثرت

الصلوة والصيام وافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة
نماز اور روزہ اور کثرت سلام کرنے اور کھانا دینے اور نماز پڑھنے

بالليل والناس نيام وبقلة الطعام وقلة المنام وقلة الكلام
رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور کم کھانے اور کم سونے اور کم بولنے

وهجر الاثام وترك الشهوات على الدوام واحتمال الجفاء من
و دور رہنا گناہوں سے اور چھوڑنا خواہشوں کا ہمیشہ اور سہنا

الانام وترك المجالسة مع السفهاء والمجانين والعوام ودوام
خلق سے اور احمقوں کی صحبت کے چھوڑنے اور عوام کی

المجالسة مع الصالحين والعلماء الكرام س زدني ج يا
صحبت اختیار کرنی اچھوں اور عالموں کی اور زیادہ

ولد ظهر الشيب ولم يظهر العيب فوا ويلاه لا ادري ما
اسکے بڑھاپا آیا اور عیب نکھلا افسوس نہیں جانتا

في الغيب س زدني ج المعدة بيت الداء والحمية راس
بیچ غیب کے اور زیادہ معدہ گھر بیماری کا

كل دواء س زدني ج ونذ انظر اخوانا اذا ظالما ...

س يا أبت أنصره مظلوماً لكن كيف أنصره ظالماً ج قيل
اے باپ مدد کروں گا مظلوم کی لیکن کیونکر یاری کروں ظالم کی

تكفه عن الظلم والايذاء س في هذا الزمن لو ... الا
باز رکھنا اسکو ظلم اور ایذا سے ... اس زمانے کے

ج كنت جائعاً منذ يومين لم آكل شيئاً س يا أخي أذيت من
دو دن سے میں بھوکا تھا میں نے کچھ نہیں ... تو نے ... تو نے قیمت

ثمن الثقل ج لا يا سيدي اشتريت بعض ... هم ...
اس ... کی دی نہ اے صاحب ...

في الطريق في السوق نسيئة وجملة الى ... س هذا
... بازار میں قرض اور اوسکو ... یہ

ظلم ... ثمنه بالشرعة ج طيب ... أكل
ظلم ... جلدی ... اچھا ...

ا ... ج دع عنك هذه الخواطر الردية ... الرحمن اللطف
اے ... بھائی تو چھوڑ ان برے اندیشوں کو ... مہربانیاں

خفية س نعم الرجل انت ولم تكن ... فاسأل الله
... اچھا آدمی ہے تو اگرچہ ... پھر مانگ خدا سے

بالحق لي الهداية س سيدي ... دعوتك الى ضيافة
... میرے لیے ہدایت کو صاحب من ... ضیافت کے واسطے

فحضرت مرات وانصرفت مرات ج لا تمدحني على عادة
... آئے ... پھر گئے ... اور ...

... الكلب اذا ... اليوم
... آج کے دن

رأيت عجيباً من هذا المولوي ج ۔ ما هو س رأيته اليوم

اس مولوی سے میں نے ایک تعجب کی بات دیکھی ہے ۔ اور وہ کیا ہے ۔ شاید آج ...

كان يمرّ بسكة وقت الهاجرة فالقي عليه من سطح بيت رماد

ایک کوچہ میں دوپہر کے وقت چلا جاتا تھا پھر ایک چھت سے اوپر اس کے ... پھینکی گئی

فتغير رفقائه وتلامذه وبسطوا السنتهم على المتّقي فقال لا تقولوا

پس اسکے دوست اور شاگرد بگڑ گئے اور راکھ کے پھینکنے ... اس پرہیزگار پر لوگوں نے اپنی زبانیں کھولیں پس مولوی نے کہا کچھ نہ کہو

شيئاً كنت مستحقاً ان يصبّ على النار فصولح على الرماد

میں سزاوار تھا اس کا کہ مجھ پر آگ پھینکی جاتی پھر صلاحیت کی گئی مجھ پر راکھ کی

ج كيف وهو من الاتقياء الاصفياء والاخفياء س شريعة

کیوں نہ ہو اور وہ متقیوں اور صوفیوں اور صاحب باطنوں سے ہے شریعت

الاسلام الى متى تكون ج شريعتنا مؤبدة الى يوم الدين ناسخة

اسلام کب تک رہیگی ہماری شریعت ہمیشہ ہے تا قیامت دور کرنیوالی

لجميع شرايع النبيين س مولانا فيم يختصم الملاء الاعلى ج الكفارات

سب نبیوں کی شریعتوں کی مولانا کس چیز میں فرشتے بحث کرتے ہیں کفارات میں

س ما هن ج مشي الاقدام الى الجماعات والجلوس في المساجد

کفارات کیا ہیں پیروں چلنا طرف جماعات نماز اور مسجدوں میں بیٹھنا

بعد الصلوات واسباغ الوضوء حين الكريهات س الدرجات

بعد نمازوں کے اور تمام کرنا وضو کا وقت مکروہات کے درجات

ما هن ج اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس

کیا ہیں کھانا دینا اور نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا رات میں اور آدمی

نيام س مكتوب في الانجيل عبدي اذكرني حين تغضب

سوتے ہوں کیا لکھا ہے انجیل شریف میں بندہ میرے مجھے یاد کر وقت اپنے غصہ کے

اذكرك حين اغضب ج نعم صحيح س قال لقمان لابنه لا تعرف

من تجکو یاد کرونگا وقت زیادتی اپنے غصہ کے ہاں درست ہے لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا نہیں پہچانا

ثلثة الا عند ثلثة الحليم عند الغضب والشجاع عند الحرب

تین شخص کو وقت واقع ہونے تین چیزونکے دانا وقت غصہ کے اور دلیر وقت لڑائی کے

والاخ عند الحاجة اليه وعند الكرب ج نعم حق س قال

اور بھائی وقت پیش آنے حاجت کے اوسکی طرف اور وقت مصیبت کے ہاں حق ہے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من يوم يصبح العباد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کوئی دن صبح کرتے ہیں بندے

فيه الا وملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا

اوسمیں مگر دو فرشتے اوترتے ہیں ایک اون دونو نمیں سے کہتا ہے یا اللہ عطا فرما خرچ کرنیوالے کو اوسکا بدلا

ويقول الآخر اللهم اعط ممسكا تلفا ج نعم صحيح س انت مولانا

اور دوسرا کہتا ہے یا اللہ عطا فرما بخیل کو ہلاکی اوسکے مال مین ہاں صحیح ہے تم مولانا

لم لا تقبل منصب القضاء ج اخي من جعل قاضيا بين الناس

عہدۂ قضا کیوں نہیں قبول کرتے ہو بھائی جو قاضی بنایا گیا درمیان آدمیوں کے

فقد ذبح بغير سكين س هذا اجود رجال الزمان ج اخي

پس تحقیق بدون چھری کے ذبح کیا گیا یہ سخی زیادہ تر زمانہ کا ہے بھائی

ليس الجود اضاعة المال وليس المال مبغوضا بعينه فانه

نہیں ہے سخاوت ضائع کرنا مال کا اور مال نہیں ہے دشمن بعینہ کیونکہ وہ

نعمة كبيرة س حال المتكبر كيف ج في الحديث لا يدخل الجنة

نعمت بڑی ہے حال تکبر والے کا کیسا ہے حدیث شریف میں ہے داخل جنت میں نہوگا

من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر س مولانا ان الرجل

جسکے دل میں برابر ایک ذرہ کے تکبر سے ہوگا مولانا بیشک آدمی

يُحِبُّ أن يكون ثوبه حسنا ونعله حسنة ج ه الابشرية
چاہتا ہے کہ کپڑا ... عمدہ ہو ... اور پاپوش اوسکی خوبصورت

فان الله جميل يحب الجمال س كيف اصبحت اليوم ج بالخير
کیونکہ خدای پاک خوبصورت ہے ... آج کے دن تونے کیونکر صبح کی

والسلامة وانت س انت كيف امسيت اليوم ج طيبا
اور سلامتی ... تو کیونکر شام کی

مع النور والسرور س كيف حالك ج مزاج جنا طيب احوالك
ساتھ روشنی اور خوشی کے ... حال تیرا کیونکر ہے ... ہمارا مزاج اچھا ہے

س الشجرة المثمرة ج الدوحة والاغصان والاوراق و
درخت ... جڑ ... شاخیں اور پتے اور

الشوكة والثمرة والازهار جميعا س سيدي العزيز كيف
کانٹا اور پھلوں اور پھولوں سبکو ... صاحب ... کیا

ج العزي شيئي واللباس زينة س من هما ج هو المختار
... اور لباس آرائش ہے ... ہو

كغصني دوحة ش معظم مسائل المعاش ما هي ج اداب
... کیا ہیں بزرگ مسئلے معاش کے

الاكل والشرب والمشي والقعود والنوم والسفر والخلاء
کھانے اور پینے اور چلنے اور بیٹھنے اور سونے اور سفر

واللباس والمسكن والنظافة والزينة ولين الكلام
اور لباس اور مسکن اور پاکی اور آرائش ... کلام کے

بالادوية والادعية في العاهات س انا اشترى
... اور ... کے ساتھ آفات میں

من مالي واكل الطعام لكني لا اعلم اهو من الحلال ام من الحرام

اپنے مال سے اور کھانا کھاتا ہوں لیکن میں نہیں جانتا کیا وہ حلال ہے یا حرام سے

فما السبيل يا ناصر الاسلام ج استقرض لجميع حوائجك يا عبد الرحمن

پس کیا راہ ہے یا ناصر الاسلام اے عبد الرحمن قرض لو واسطے اپنی تمام ضروریات کے

ثم اقض دينك بما لك ايا ما كان س يا زبدة الابرار انت لما

بعد ازاں ادا کرو اپنا قرض اپنے مال سے جو کچھ ہو اے زبدۂ ابرار تو نے کیوں

تختار صحبة الاشرار ج يا سيدي عبد الغفار لان صحبة الاشرار

اختیار کی صحبت بروں کی اے سردار میرے عبد الغفار کیونکہ صحبت بروں کی

تورث حسن الظن بالاخيار س هذا الرجل سوء الظن انه

پیدا کرتی ہے نیکی کا گمان اچھوں کی طرف یہ آدمی بدگمان ہے میں جانتا ہوں کہ وہ

لا يحسن الوضوء ج يا سلطان حسن الظن من الايمان س اقول

اچھی طرح وضو نہیں کرتا اے سلطان نیک گمان کرنا ایمان سے ہے میں کہتا ہوں

لك يا ايها الطبيب الحبيب ان النفس والشيطان لهما في الاغواء

تیرے لیے اے طبیب حبیب نفس اور شیطان ان دونوں کے لیے گمراہی میں

شان عجيب ج يا اخي خذ ما صفا ودع ما كدر وانظر ما ظهر

ایک عجیب شان ہے اے بھائی جو صاف ہو وہ اختیار کرو اور میلا چھوڑ دو اور جو ظاہر ہو دیکھو

واستر ما ستر س ما الفرق بين الحاسوس والجاسوس ج

اور جو چھپا ہو چھپاؤ درمیان حاسوس اور جاسوس کے کیا فرق ہے

الجاسوس بالجيم هو متتبع عورات الغير والحاسوس بالحاء

جاسوس جیم سے وہ چھپا کر دیکھنے والا ہے غیر کے عیبوں کا اور حاسوس حا سے

متفحص الخير وفيه لا ضير س اعظك ان لا تجسس عن عيوب

وہ جویاں ہے خیر کا اور اس میں کچھ نقصان نہیں ہے تمہیں نصیحت کرتا ہوں جستجو نہ کر غیر کے عیبوں کا

الغير وان لا تجسست عيوب نفسك فلا خير ج نعوذ بالله من

اور اگر نہ جستجو کی تو نے عیبوں نفس اپنے کے پس نہیں خیر ہے میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

شرورها وفجورها وغرورها س الغيبة ما هي ج ان تذكر اخاك بما

اوسکی برائیوں اور بدیوں اور غرور سے غیبت کیا ہے یہ کہ ذکر کرے تو اپنے بھائی کا جو

يكره فان كان فيه فقد اغتبته وان لم يكن فيه فقد بهته

اوسے برا معلوم ہو پس اگر اوسمیں ہووے وہ پس تحقیق وہ غیبت ہے اور اگر نہ ہووے اوسمیں وہ پس تو نے اوسپر بہتان کیا

س ان قطع فخذ الديك الحي فاكل الفخذ يكون حلالا ج

اگر زندہ مرغ کے پانچے کاٹے گئے پھر کھانا ران کا حلال ہے

لا يا لا لا لا لا س رجل هو مصل لكن يؤذي الانسان باليد

نہ [illegible] نہیں نہیں ایک آدمی نمازی ہے لیکن ایذا دیتا ہے آدمیونکو ہاتھ

او اللسان ان ذكر ما فيه او اغتابه السلطان لم يزجره فيأثم

[illegible] اگر ذکر کیا جاوے جو اوسمیں ہے یا خبر پہنچاوے اوسکی بادشاہ کو تو کہ تنبیہ کرے اوسکی اوسمیں گناہ ہے

ج لا س من هم يجوز غيبتهم ج الامام الجائر والفاسق

نہیں کسکی غیبت جائز ہے بادشاہ ظالم اور فاسق کی

المعلن بفسقه والمبتدع الذي يدعو الناس الى بدعته

جو معلن ہو یعنی اپنے فسق کو اور بدعتی کی جو کہ آدمیونکو بلاتا ہے اپنی بدعت کی طرف

س جئتك لتذكرني ج اذكرك ان تطرح عن لسانك ذكر

آیا میں تیرے پاس تاکہ تو مجھے نصیحت کرے میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو چھوڑ دے اپنی زبان سے ذکر

الخلق بالسيء [illegible] سواء كان ذكر الاعلى او الادنى او المساوي

خلق کا ساتھ بدی کے برابر ہے کہ ہووے ذکر بزرگ یا خرد یا برابر والے کا

س ما لك لا تلعن على يزيد عليه ما يستحقه ج ما امرنا [illegible] لعنت

کیوں نہیں لعنت کرتا یزید پر [illegible]

الشيطان وان كان ملعونا في القرآن فكيف ألعن من اشتبه

شیطان کو اور اگرچہ ہو ملعون قرآن پاک میں پھر کیونکر لعنت کروں میں اوس شخص کو کہ مشتبہ

على حال خاتمته س اماتت على الكفر ام على الايمان ج اطوِ

ہے حال اوسکے خاتمہ کا آیا مرا کفر کی حالت یا ایمان کی حالت پر چھوڑ دے

عن لسانك ذكر الخلق وان انتفخ بطنك لذكرهم بسوء فاحث

زبان اپنے سے ذکر مخلوق کا اور اگر تیرا پیٹ پھولے واسطے ذکر اونکے کے ساتھ برائی کے پس

التراب في فم المحنق س يا شيخ المناكحة بين اهل السنة والاعتزال

پھونک [illegible] منہ میں ڈال اے شیخ نکاح درمیان سنی اور معتزلی کے

يجوز ام لا يجوز س لقد جاء وقت العلوم وانت

جائز ہے یا نہیں جائز ہے تحقیق آیا وقت علوم اور تو

واخوك عن المضاجع لا تقوم ج اخي انا محموم وهذا اخي

اور تیرا بھائی اپنی خواب گاہ سے نہ اوٹھے بھائی میں تپ زدہ اور یہ بھائی میرا

مهموم فانا كيف اقوم وهذا كيف يقوم س اليوم رأيت

رنجیدہ ہے پس میں کیونکر اوٹھوں اور یہ کیونکر اوٹھے آج کے دن میں نے دیکھا

فاسقا حرّ الشخص يشتم عبدا تقيا يبيع درّا ج الفاسق والمبتدع و

ایک فاسق آزاد کو کہ گالی دیتا تھا غلام پرہیزگار موتی بیچتے کو فاسق اور بدعتی حال یہ

ان كان قارون النشب قرشي النسب عربيا لكنه ليس بشيء

اگرچہ ہو قارون سا مالدار قریشی ذات کا عرب کا رہنے والا لیکن وہ نہیں ہے کچھ

ولا يساوي المؤمن التقي ولو عبدا حبشيا س الشرف باي شيء

اور برابر مومن متقی کے [illegible] اور اگرچہ حبشی غلام ہو شرافت کس چیز سے ہے

ج الشرف بالعلم والادب لا بالاصل والنسب س

شرافت علم اور ادب سے ہے نہ ساتھ اصل اور شرافت نسب کے

الآن كيف حالك وكم مالك جـ الذهب كان عندي كثير

اسوقت تیرا مال کیا ہے اور کتنا مال ہے تیرے پاس میرے پاس سونا بہت تھا

لكنه ذهب الآن اني فقير لا ينفعني النسب والحسب س يا

لیکن وہ جاتا رہا او اسوقت محتاج ہون نفع نہین دیتا ہے مجکو نسب اور حسب اے

اشرف اي الناس اشرف جـ يا تراب كل الناس من تراب واكرمهم

اشرف کون آدمی بزرگتر ہے اے تراب ہر آدمی خاک سے ہے اور انمین بزرگتر

عند الوهاب من اتقى وتاب واناب س يا حسن قل انت الشرف

خدا کے نزدیک جسنے پرہیزگاری اور توبہ کی اور رجوع کی خدا کیطرف اے حسن فرماؤ تم شرافت

لمن جـ اقبض قبضتين من تراب يا شمس الضحى ثم انظر اي

کسکے لیے ہے دو مٹھی خاک لو اے شمس الضحی بعد ازان دیکھ کون

هذين اشرف لكن الشرف لمن اتقى س هذا الصبي الرجيل

ان دونو کا بزرگتر لیکن شرف اوسکو ہے جسنے تقوی اختیار کیا یہ لڑکا چھوٹا

يصوم النهار ويتهجد في الليل جـ اربعة لا يعبأ الله تعالى بهم

دنکو روزہ رہتا ہے اور رات کو تہجد گزار ہے چار ہین خدای تعالی اعتبار نکریگا اونکا

يوم القيامة زهد خصي وتقوى جندي وامانة امرءة

دن قیامت کے زہد ہیجڑے کا اور تقوی لشکری کا اور امانتداری عورت کی

وعبادة صبي س الايمان ايش جـ عقد بالجنان ونطق

اور عبادت لڑکے کی ایمان کیا چیز ہے دل مین گرہ باندھنا اور کہنا

باللسان وعمل بالاركان س التجار هم الاخيار جـ اي غالبا

زبان سے اور کام کرنا ساتھ ارکان کے تاجر لوگ ہی افضل ہین اے اکثر

كيف وفي الحديث التجار هم الفجار س لم وقد احل الله البيع

کیونکہ اور حدیث شریف مین ہے تجار لوگ ہی بدکار ہین کیونکر اور بتحقیق حلال کیا خدا نے بیع کو

ج لانهم يحلفون فيأثمون ويتحدثون فيكذبون س أسألك
کیونکہ تاجر لوگ قسمین کہاتے ہین پس گنہگار ہوتے ہین اور بات کرتے ہین پہر جہوٹ بولتے ہین — مین تجہسے پوچہتا ہون

يا ايها الحكيم الماهر اذا اصلح الباطن صلح الظاهر ج نعم يا اخي
اے حکیم دانا — ہوگا باطن نیک ہوا — ظاہر اچہا ہوا — ہان اے بہائی

كل اناء يترشح بما فيه والانسان يظهر ما فيه من فيه س
ہر برتن سے — ٹپکتا ہے جو اوسمین ہے اور آدمی — ظاہر کرتا ہے جو کچہ اوسکے دل مین ہے — اپنے مونہ سے

خضرة السماء من اي شيء ج من صخرة تحت الارض السفلى تحت الثور
سبزی آسمان کی کس چیز سے ہے — ایک پتہر سے جو نیچے — زمین ساتوین کے — گای کے نیچے ہے

س يا معاشر الطلباء الاذكياء لم جعلت السماء خضراء ج
اے زیرک طالبعلمون کے گروہ — کیون بنا گیا ہے آسمان سبز

لان النظر الى الخضرة يقوى البصر في الحكمة وفعل الحكيم لا يخلو
دیکہنے کی طرف دیکہنا سبز کو — قوت بینائی کو مضبوط کرتا ہے — حکمت مین — اور فعل حکیم کا — خالی

عن الحكمة س قلبي منتشر للحزن وضعف البصر يا ابا الحسن
حکمت سے نہین ہوتا ہے — رنج کے سبب میرا دل پراگندہ ہے — اور ضعف بصر ہے — اے ابو الحسن

ج ثلثة يجلون البصر ويذهبن عن القلب الحزن . الماء
تین چیزین ہین کہ روشن کرتی ہین آنکہ کو — اور کہو دیتی ہین دل سے — رنج — پانی اور

الخضراوات والوجه الحسن . س حضور النساء في المساجد
سبزی — اور چہرہ خوبصورت — آنا عورتونکا مسجدون مین

يجوز ج لا بل يجب منع النساء من الجماعات وحضور المساجد
جائز ہے — نہین بلکہ واجب ہے — ممانعت کرنا عورتونکی — جماعتون سے — اور مسجدون مین آنے سے

للصلوة وغيرها س أكان رسول الله صلى الله عليه وسلم
نماز کے واسطے — اور سوا اوسکے — کیا تہے — رسول خدا — صلی اللہ علیہ وسلم نے

مین تجہسے پوچہتا ہون
عورتونکا
ان زرا ودہ
عورتونمین
الخضروات
آسمان کو
سبز
مصطفی
اردو ہر

يصافح النساء عند المبايعة بل لم تمس يده الشريفة يد امرأة

عورت کا مصافحہ کرتے وقت بیعت کے نہیں چھوا دست مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کسی

اجنبية قط عند المبايعة او غيرها من باب العمامة التي

غیر کا بیعت کے وقت یا سوا اوسکے اور باب عمامہ جیسا کہ

تتخذها العلماء واهل العساكر والملابس التي تتخذها العوام

اوسکو اختیار کیا ہے علما اور لشکر والوں نے اور پوشاکیں جنکو اختیار کیا ہے عوام

والخواص كيف حالها أبدعة هي او لا بعضها مباحة وليس فيها

اور خواص نے اوسکا حال کیا ہے کیا اور اونکے سب مباح ہیں اور نہیں ہے اوس میں

شيء يوافق السنة الا القليل منه فهي بدعة ام لا لان البدعة

کوئی چیز سنت کے موافق مگر تھوڑی پس وہ بدعت ہیں نہ کیونکہ بدعت

هي الفعلة المخترعة في الدين على خلاف ما كان عليه النبي

وہ کام نکالا ہوا دین میں برخلاف اوسکے کرتے اوسپر نبی

صلى الله عليه وآله وسلم والصحابة والتابعون وهذه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ

الملابس والعمائم ليست مبتدعة في الدين بل هي مبتدعة

لباس اور عمامہ بدعت نہیں ہیں دین میں بلکہ یہ بدعت ہیں

في العادة من غير مخالفة للسنة لا لان السنة كل فعلة

بیچ عادت کے بغیر مخالفت سنت کے نہیں کیونکہ سنت ہر وہ کام ہے

فعلها النبي صلى الله عليه وسلم على وجه العبادة لا العادة

جو کیا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے

ولم يكن صلى الله عليه وسلم يلبس العمامة والثياب المخصوصة

اور نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہنتے تھے عمامہ اور کپڑے مخصوصہ

على سبيل العبادة بل لستر العورة ودفع اذية الحر والبرد فليست
بطور عبادت کے بلکہ واسطے چھپانے شرمگاہ کے اور دفع کرنے تکلیف گرمی اور جاڑے کی پس نہیں ہے

مخالفته في ذلك مخالفة سنته وان كان الاتباع في جميع ذلك
مخالفت آپکی اس امر میں مخالفت سنت آپکے اور اگرچہ پیروی ان سب میں

افضل لانه مستحب يا ابت عظني ج يا بني اللباس لباسان
بہتر ہے اسواسطے کہ وہ مستحب ہو اے باپ اور وعظ کیجیے اے بیٹے لباس دو ہیں

لباس الظاهر ما يستر السوءات ولباس الباطن ما يواري
ایک لباس ظاہری ہے جو چھپاوے برائیونکو اور دوسرا لباس باطنی جو ڈھانپ لیوے

سوءة الباطن هو تقوى المحرمات فان تزينت بالالبسة الظاهرة
باطن کی برائیونکو وہ بچنا حرامکاریوں کا ہے پھر اگر زینت دی تونے ساتھ لباس ظاہری

الفاخرة فلا خلاق لك في الاخرة وان تزينت بلباس تقوى
عمدہ کے پھر نہیں ہے تیرے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور اگر تونے سنوارا ساتھ لباس تقوی

الله فهنيئا لك ويا شوقاه من الاموال ما هي ج كل ما يتملكها
خدا کے پھر واسطے تیرے خوشگوار ہو اور میں اوسکا شائق ہوں مال کیا ہے ہر چیز کہ اوسکی ملک کرتا ہے

الناس من الدراهم والدنانير والفضة والذهب والحنطة والارز
آدمی درہم اور دینار اور چاندی اور سونا اور گیہوں اور چاول

والخبز والحيوانات والاثواب والاسلحة والكتب من المال لما
اور روٹی اور چوپایہ جانور اور کپڑے اور ہتھیاروں اور کتابوں سے مال کا کیوں

سمي مالا ج لان القلوب تميل اليه بالذات من التائب
نام مال رکھا گیا اسلیے دل جھکتے ہیں اوسکی طرف بالذات تائب

كيف هو ج التائب من الذنب كمن لا ذنب له ويمحو الله تعالى
وہ کیونکر ہے جو توبہ کرے گناہ سے جیسا کہ واسطے اوسکے کچھ گناہ نہیں ہے اور مٹاتا ہے خدائے تعالی

بتوبةٍ واحدةٍ ذنوب العمر كله ويعطي عوض كل واحدٍ منها

ساتھ ایک دفعہ کی توبہ کے ابخشے گا گناہ تمام عمر کے اور دیا جاوے گا اوس میں سے ہر ایک کا عوض

حسنةً وثواباً س اقلُّ الناس قيمةً من هو ج اقلُّهم علماً وحلماً

نیکی اور ثواب کم قیمت والا آدمی کون ہے اونکا قلیل تر علم اور حلم میں

س العلم كيف يزداد ج بصحبة الاذكياء ومجالسة العلماء و

علم کیونکر بڑھتا ہے ساتھ صحبت ذکیوں کے اور ہمنشینی علما اور

خدمة الحكماء ومجانبة الاغنياء ومحبة الفقراء وهجران

خدمت حکما اور احتراز کنارہ ہونے سے اور دوستی فقیروں کی اور دوری

الاغنياء س يا ابت الغبطة جائزة ج لا يا ولدي الا على المال المبذول او العلم

مالداروں سے اے باپ رشک جائز ہے نہ اے لڑکے مگر اوس مال پر جو خیرات دیا گیا ہو اور علم

المعمول س لم سميت الجنة جنةً ج لانها حجاب بينك وبين مولاك

جو عمل کیا گیا ہو جنت کا جنت کیوں نام رکھا گیا اسلیے کہ وہ ایک پردہ ہے درمیان تیرے اور درمیان خدائے تعالیٰ کے

فما دامت الجنة بين عينيك فالجنة فانت انثى لانها محل الشهوات

پھر ہمیشہ جنت درمیان تیری دونوں آنکھوں کے ہے مثل سپر کے اور تو عورت ہے کیونکہ عورت خواہش نفسانی کی جگہ ہے

وفيها ما تشتهيه الانفس فاذا القيتها عن يديك واردت الله صرت رجلاً

اور اوس میں ہے جو چاہتا ہو نفس پھر جب اسکو ڈالدیا اپنے دونوں ہاتھوں سے اور خواہش کی تو نے اللہ کی ہوا تو مرد

شجاعاً س يا ابت كيف يكون حال من كان في هذه اعمى اي ما راى الا الله

شجاع اے باپ کیونکر ہوگا حال اوس شخص کا جو یہاں اندھا ہے یعنی نہیں دیکھا مگر اللہ کو

ج يا بني فهو في الاخرة اعمى اي لا يرى الا الله س يا ابت العمى الحقيقي اي شيء

اے بیٹے پس وہ آخرت میں اندھا ہے یعنی جو نہیں دیکھتا ہے سوا اللہ کے اے باپ اندھا پن حقیقی کیا چیز ہے

ج يا بني ان لا ترى غير الله لا الدنيا ولو بالعين اليسرى ولا الاخرة ولو باليمنى س الاعرج الحقيقي

اے بیٹے یہ کہ نہ دیکھے تو سوا خدا کے نہ دنیا کو اگرچہ ہو ساتھ بائیں آنکھ کے اور نہ آخرت کو اگرچہ ہو ساتھ داہنی کے لنگڑا حقیقی کون ہے

ج ومن [illegible] بادية شاهقة مولاه فشاكت نفوسه الاطلاق

جو کہ چلا بھی اپنے ہمر کی دیدار کے اور چھپا کو نما [illegible]

والفنا في ذاته في قدم اثنينيته فتعطل وصار اعرج جنانه س

اور [illegible] فی اللہ کا ہو گئے دوئی کے پیر پس بیکار ہو گیا اور ہوا لنگڑا [illegible]

الصوفي من لا مذهب له ما معناه ج الصوفي لا يطلب الا مولاه

صوفی [illegible] مذہب نہیں ہے اور اسکے کیا معنی ہیں صوفی نہیں چاہتا ہے مگر مولا کو

لا آخرة ولا اولاه س كيف من كانت همته طلب الدنيا ج

نہ [illegible] اور [illegible] کیونکر ہو جو کہ ارادہ [illegible] طلب دنیا ہے

نصيبه ما [illegible] بل [illegible] العاجلة وما له في الآخرة من نصيب

اوسکا [illegible] اور نہیں ہے آخرت میں اوسکا کچھ حصہ

س ومن [illegible] همته ابتغاء مرضاة رب كونين ج فله نصيب

اور [illegible] ہمت طلب رضا پروردگار کی اوسکے لیے ہے حصہ

من حظ الدارين س يا ابن لباب المعرفة ما هو ج ان تعبد

دونوں جہان کے [illegible] خلاصہ معرفت کا کیا ہے وہ یہ کہ عبادت کرے

ربك كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك س يا ايها الحكيم

[illegible] اگر [illegible] تحقیق [illegible]

اصابتني اكسير الصفر او [illegible] المحترق ثم يرد لها الماء في القرب

[illegible]

[illegible] عليك بين اذان الفجر اذكر اسم الله عليك س

[illegible]

[illegible] ما [illegible] كيف لا

[illegible]

وهي من فيح جهنم س الحجامة في الراس كيف هي ج يا نور العين

گرمی ہے پهونک دوزخ سے ہے پچھنے لگانا سر مین سینگی کهچوانا کیسا ہے اے نور العین

هي شفاء من الجنون والصداع والجذام والبرص والنعاس ووجع

یہ شفا ہے جنون اور درد سر اور کوڑھ اور سفید داغ اور اونگھ اور درد

الضرس وظلمة العينين س هذا المولوي كيف حاله ج هو

دانت اور دهندلاہٹ آنکهون سے اس مولوی کا کیسا حال ہے وہ

كابراهيم عليه السلام ألين في الله من اللبن س وهذا ج

مانند حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہے نرم تر راہ خدا مین کچی اینٹ سے اور یہ کیسا ہے

هو كنوح عليه السلام اشد في الله من الحجر س يا ابت عظني ج

وہ مثل حضرت نوح علیہ السلام کے ہے بڑا سخت راہ خدا مین پتھر سے اے باپ مجھے نصیحت کیجیے

[illegible] ثلث لا يحجبن عن الرب تعالى قول لا اله الا الله من قلب مؤمن

چیزین تین ہین کہ نہیں چھپتی ہین پروردگار برتر سے بول کلمہ لا اله الا الله کا مومن کے دل سے

ودعوة الوالدين ودعوة المظلوم س زدني ج الناس منهم

اور دعوت ماں باپ کی اور دعوت مظلوم کی اور کہیے آدمی ان مین سے کچھ

اهل الدنيا وهم خنثى ومنهم اهل الآخرة وهم انثى ومنهم اهل الله

یہ اہل دنیا اور وہ ہیجڑے ہین اور ان مین سے بعض دیندار اور وہ عورتین ہین اور ان مین سے بعض اہل اللہ

وهم ذكر [illegible] حب الله من قلوبهم طرفة عين لا ينسى س هذا اثر

اور وہ مرد ہین [illegible] خدا کی دلوں سے ایک لحظہ نہیں ہوتا ہے یہ اثر

[illegible] حجر اصاب بي جرح فكانت امي تسكب الماء

[illegible] مجھکو پس میری ماں پانی ڈالتی تھی

[illegible] بنسله فخرجت [illegible] ان الماء لا يزيد الدم الا كثرة

[illegible] دهوتی تھی [illegible] دیکھا کہ پانی نہیں بڑھاتا ہے خون کو مگر زیادتی

اخذت قطعة من حصير فاحرقتها فالصقتها فانقطع الدم س

ایک ٹکڑا بوریا اور اوسکو جلایا اور اوسپر چپکایا پھر رک گیا خون

من هي ج خالتي والخالة بمنزلة الام س يا حُومة لتخرجن

کون ہے میری خالا ہے اور خالا ماں کی برابر ہے ای عورت البتہ جا کر نکالے تو

الكتاب او لتلقين الثياب ج يا شاب عندي اين الكتاب

خط یا کپڑا ڈالے ای جوان میرے پاس خط کہاں ہے

س اني لست باللسين العالم كيف اذهب معها الى الحاكم الظالم

میں عالم فصیح نہیں ہوں کیونکر جاؤں ہمراہ عورت کے حاکم ظالم کی طرف

ج ابيت الا ان اذهب بها انا او تذهب بها انت س ان كان

نہیں چاہتا ہوں مگر یہ کہ جاؤں میں اوسکے ساتھ یا لیجاوے تو اوسکو

ولا بد فاذهب انا ج نعم انطلق فان الله يفصح لسانك س

اگر ضرور ہے تو جاؤنگا میں ہاں جا پس بیشک اللہ فصیح کریگا تیری زبان کو

اخي اما ان تقوم معنا او اما ان تخلو بنا من بين هؤلاء ج بل

بھائی یا کھڑا ہو تمہارے ساتھ اور یا یہ خلوت کر ساتھ ہمارے ان سب کے درمیان سے بلکہ

اقوم معكم س سمعت يا اخي انك انت السباب لابي ج من [illegible]

تمہارے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں میں نے سنا ہے ای بھائی کہ تو میرے باپ کو بہت گالی دینے والا ہے [illegible]

سمعت س من عمي وخالي ج لا س [illegible] جدك يا اخي [illegible]

تو نے سنا ہے اپنے چچا اور ماموں سے نہ نہ میں نے تیرے دادا کو [illegible]

كذا وهو يقول جاء ابن ابني جاء ابن ابني مرات فقالت بنتك

اس طرح اور وہ کہتا تھا میرا پوتا آیا میرا پوتا آیا کئی مرتبہ پھر تیری بیٹی نے کہا

انك بعثته في حاجة فجئت بعد فظننت ان له اليك شغل

کہ تو نے اوسکو کسی کام کو بھیجا ہے پھر بعد اوسکے تو آیا میں نے گمان کیا کہ وہ تجھسے کچھ کام ہے

فخرجت من البيت وقعدت عند الباب فجعل جدك يناجيك

پھر میں نکلا باہر اور بیٹھا دروازہ کے پاس پھر تیرا دادا تجھ سے کان میں کہتا تھا

فما قال لك جدك قال اني موت أقسمت عليك بالله ان تحسنين

پھر تجھسے کیا کہتا تھا کہا میں خبر مرنے والا ہوں تجھکو قسم دیتا ہوں اللہ کی کہ بھلائی کیجیو

الى جدتك بعدي اني كما كنت تحسن الي في حياتي من هذا

اپنے دادی کے ساتھ بعد میرے مرنے کے جسطرح کہ تو بھلائی کرتا تھا اونکے ساتھ میری زندگی میں یہ کون

الناشئ يسقط من الطير اين كنت جدي كنت ذهبت لزيارة

سوال ہے نو ... ہے تو کہاں تھا میں گیا تھا واسطے دیکھنے

عمتي فقدمت لي جرادا وفرخا مشويا فهذا ابن عمتي يأكل

اپنی پھوپھی کے پھر میری پھوپھی نے آگے بڑھائی ٹڈی اور چوزہ بھنا ہوا کہ آیا میری پھوپھی کا بیٹا کھانے لگا

من هذا الطير مولانا المطر ينزل من السماء او من السحاب

اس پرندہ سے مولانا مینہ اوترتا ہے آسمان سے یا بادل سے .

من السماء كيف المطر ماء يخرج من تحت العرش فينزل

آسمان سے کیونکر مینہ پانی ہے نکلتا ہے عرش کے نیچے سے . پھر اوترتا ہے

من سماء الى سماء حتى يخرج الى سماء الدنيا فيجتمع في موضع يقال له

ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک یہانتک کہ نکلتا ہے آسمان دنیا تک پس اکٹھا ہوتا ہے ایک جگہ میں جسکو

الارزم فتجيء السحاب السود فتشربه مثل شرب الاسفنجة فيسوقها

ارزم کہتے ہیں پھر کالا بادل آتی ہے پس اوسکو پیتی ہے مثل ... ابر مردہ کے پس ہانکتا ہے اوسکو

الله حيث يشاء الدنيا ما هي الهواء والجو وقيل كل

خدا جہاں چاہتا ہے دنیا کیا ہے دنیا نام ہے ہوا کا اور آسمان اور زمین ... کا

المخلوقات من الجواهر والاعراض الموجودة قبل الدار الآخرة

مخلوقات کا جواہر و اعراض سے جو پائے جاتے ہیں پہلے قیامت کے

س ايام الدنيا منذ خلقها الله تعالى الى انقراضها كم هي ج سبعة

[ایام دنیا کے — سے اللہ تعالی نے اوسکو پیدا کیا ہے اوسکے آخر تک کتنے ہین — سات]

الاف سنة س مسيرة الارض كلها كم هي ج خمس مائة سنة

[ہزار برس ہین — ساری زمین کی مسافت کتنی ہے — پانسو برس کی راہ ہے]

س مسيرة بحورها هنا كم هي ج مسيرة ثلث مائة سنة س

[مسافت اوسکے دریاؤن کی یہین کتنی ہے — مسافت تین سو برس کے راہ کی]

والخراب منها ج مسيرة مائة سنة س والعمران ج مسيرة مائة

[اور ویران اوسمین ہے — مسافت سو برس کی راہ تک — اور آبادی کتنی ہے]

سنة س الجن كم صنفا ج اثنان قسم روحاني لا يأكل ولا يشرب

[برس کی راہ تک — جن کے قسم ہین — دو قسم — روحانی — کھاتے اور پیتے نہین]

وقسم يأكل ويشرب فمنهم لهم اجنحة يطيرون في الهواء ومنهم حيات

[اور ایک قسم کھاتے اور پیتے ہین پس اونمین سے اونکے لیے بازو ہین اور اوڑتے ہین ہوامین اور بعض اونمین کے سانپ]

وكلاب وعقارب س اللوح المحفوظ من اي شيء هو ج من

[اور کتے اور بچھو ہین — لوح محفوظ — کس چیز سے ہے — وہ]

درة بيضاء في الهواء س اين هو ج فوق السماء السابعة س اني

[سفید موتی سے — ہوا مین — وہ کہان ہے — اوپر — ساتوین آسمان کے — مین نے]

سمعت انه من ياقوتة حمراء اعلاه معقود بالعرش واسفله

[سنا ہے — کہ وہ — یاقوت — سرخ کا ہے — اوپر اوسکا بندھا ہے — عرش سے — اور اسفل اوسکا]

في حجر ملك وقلمه نور ج هذا ايضا في رواية س كم طوله ج

[فرشتے کی گود مین ہے اور اوسکا قلم نور کا ہے — یہ بھی ایک روایت مین ہے — اوسکا طول کتنا ہے]

ما بين السماء والارض س وعرضه ج ما بين المشرق والمغرب

[جتنی جگہ آسمان و زمین کے بیچ مین ہے — اور اوسکا عرض — جتنا پورب اور پچھم کے درمیان مین ہے]

س أعطني دواتاً وقرطاساً وقلماً أكتب رقعة ج بسم الله خذ

مجھے ایک دوات اور کاغذ اور قلم دو میں لکھونگا ایک خط بسم اللہ لو

س دفعت الرقعة الى الصدر الاعلى ج دفعتها اليه فاخذها

تمنے خط دیا صدر اعلی صاحب کو وہ خط میں نے اونکو دیا پس اونکو لے لیا

وبكى وقال اين صاحب هذه الرقعة فقلت هو في المسجد الفلاني

اور رونے لگے اور کہا کہاں ہیں صاحب اس خط کے میں نے عرض کی وہ فلانی مسجد میں ہیں

س فما قال لك ج دفع الي صرة فيها ست مائة روبية

پھر کیا کہا تمکو مجھے ایک تھیلی دی جسمیں چھ سو روپیہ ہیں

وهي ... س حلق شعر راس المرءة يجوز ج يا غلام حلقه مثلة

اور ... عورت کے سر کا بال مونڈنا جائز ہے اے لڑکے اوسکے بال منڈانا گویا مثلہ کرنا ہے

... كما ان حلق لحية الرجل حرام س رأيت ملا كيف حاله

... حرام ہے جیسا مونڈنا ڈاڑھی کا مرد کی حرام ہے تونے ملا کو دیکھا اوسکا کیا حال ہے

ج رأيته قام يصلي فبكى حتى سالت دموعه على صدره ثم ركع

میں نے اوسکو دیکھا کھڑے نماز پڑھتے تھے اور روتے تھے یہانتک کہ بہہ گئے آنسو اونکے اوپر اونکے سینہ کے پھر رکوع کیا

فبكى ثم سجد فبكى ثم رفع راسه فبكى فلم يزل كذلك حتى طلعت

اور روئے پھر سجدہ کیا اور روئے بعدہ اپنا سر اوٹھایا اور روئے پس برابر ایسیہی کرتے رہے یہانتک کہ طلوع ہوا

الشمس س مولانا الليل دخل اللص داري واخذ متاعي

آفتاب مولانا آجکی رات گھسا چور میرے گھر میں اور میرا اسباب چورا لیگیا

ج اخي اشكر لله تعالى لو دخل اللص اي الشيطان قلبك واخذ

بھائی شکر کرو اللہ تعالی کا اگر گھس آتا چور یعنے شیطان تیرے دل میں اور چورا لیتا

متاع توحيدك فماذا كنت تصنع س وعظ ملا لم يؤثر في القلب

اسباب تیری توحید کا پس تم کیا کرتے اور وعظ کیا گیا اسمیں

والنفوس و اذا خرجت الكلمة من القلب دخلت في القلب

اور جانوں میں جب نکلتی ہے بات دل سے تو سما جاتی ہے دل میں

واذا خرجت من اللسان لم يتجاوز الاذان وس اهل الدنيا

اور جب نکلتی ہے زبان سے تو نہیں بڑھتی کان سے دنیا داروں کی

كيف هم يا غلام كركاب لسفينة يسار بهم وهم نيام وس [illegible]

کیا مثال ہے ای لڑکے جیسے ناو کے چڑھنے والے کہ اونکو بہائے لیے جاتی ہے اور وہ سب سوتے ہیں کون

مرض يعجز الاطباء و الحمق وس كيف و لما قال عيسى عليه السلام

بیماری عاجز کر دیتی ہے طبیبوں کو حماقت کیونکر اسواسطے کہ فرمایا ہے عیسی علیہ السلام نے

عالجت الاكمه والابرص فابرأتهما واعياني علاج الاحمق

کہ میں نے دوا کی اندھے مادرزاد اور کوڑھی کی پس انکو میں نے اچھا کیا اور تھکا دیا مجھے دوا نے احمق کی

وس العدل كيف و عدل ساعة في الحكومة خير من عبادة

انصاف کا کیا حال ہے انصاف ایک گھڑی کا حکومت میں بہتر ہے عبادت سے

ستين سنة وس ما تنظر و تعجب و اربعة اسطر مكتوبة

ساٹھ برس کی کیا دیکھ رہا ہے کہ تعجب کر رہے ہے چار سطریں لکھی ہوئی

بالذهب وس اقرأ اسمعه و الرزق مقسوم الحريص محروم البخيل

سونے کے پانی سے پڑھو میں سنوں روزی قسمت میں لکھا ہے لالچی بے نصیب ہے بخیل

مذموم الحسود مغموم وس الادب و المواكب [illegible]

برا ہے ڈاہ لیجانیوالا مفت غمگین ہے ادب اور [illegible]

الشرف وان كان دنيا والعز وان كان ذليلا والمهابة وان كان [illegible]

بزرگی ہے گو کہ وہ نالائق ہو اور عزت ہے گو کہ وہ خوار ہو اور رعب ہے [illegible]

ضعيفا والغنى وان كان فقيرا والسودد وان كان حقيرا [illegible]

[illegible] اور تونگری ہے اور اگرچہ وہ فقیر ہو اور سرداری [illegible]

وان كان سفيها او المحبة وان كان كريها ثم هذا رجل يأتي

اگرچہ وہ بیوقوف ہووے اور محبت پر اگرچہ وہ بدصورت ہووے یہ مرد آتا ہے

عندك وبينه وبينك عداوة ثم نعم كانت قبل هذا بيني وبينه

تمہارے پاس اور درمیان اوسکے اور تمہارے عداوت ہو ہاں تھی قبل اسکے ہمارے اور اوسکے بیچ

عداوة قليلة ثم ثلثة اشياء قليلها كثير ثم المرض والنار والعداوة

عداوت تھوڑی تین چیزیں تھوڑی بھی انکی بہت ہیں بیماری اور آگ اور عداوت

ثم فلان كيف خرج من داره ثم استيقظ ثم توضأ من ركوة

فلانا کسطرح نکلا اپنے گھر سے جاگا پھر وضو کی ایک آفتابہ سے

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار ولبس السراويل والقميص

کہ اوسکے سامنے تھا پھر غسل کیا گرم پانی سے اور پہنا پاجامہ اور کرتا

والجبة والتاج وتعمم بعمامة خضراء وركب راحلته من عند بابه

اور جبہ اور ٹوپی اور عمامہ باندھا عمامہ سبز اور سوار ہوئے اپنے سواری پر اپنے دروازے سے

ومعه الف وثلث مائة وخمس وخمسون من الرجال والنساء والولدان

اور اونکے ساتھ ایکہزار اور تین سو اور پچپن مرد اور عورتیں اور لڑکے

من اشراف المسلمين ثم اخي ما بال مريدي ملا محمود معه و

اشراف مسلمانوں کے تھے بھائی کیا حال ہے ملا محمود کے مریدوں کا اونکے ساتھ اور

كيف اعتقادهم به ثم سيدي ما اقول كيف حالهم لا يبصق

کیسا اعتقاد ہے اونکا اونکے ساتھ حضرت کیا کہوں کہ کیسا ہے حال اونکا نہیں تھوکتا

ملا بصاقا الا ابتدروه يدلك به من وقع في يده راسه وعينيه

ملا تھوک مگر جلدی کرکے لیتے ہیں ملتا ہے اوسکو وہ جو کہ پہنچ گیا تھوک اوسکے ہاتھ میں اپنے سر اور دونوں آنکھوں

وجبهته وقلبه وصدره وظهره وجلده تبركا به وتيمنا ولا يتحفظ

اور ماتھے اور دل اور چھاتی اور پیٹھ اور چمڑے پر تبرکا اور برکت کیلئے اور نہیں بچتا

من شعره شعرة الا اخذوه وجعلوه كالحرز واذا جعل ان يتكلم

انکے بال سے کوئی بال مگر اوچک لیتے ہین اوسکو اور کرتے ہین اوسکو مثل تعویذ کے اور جب وہ بولنے لگتے ہین

خفضوا اصواتهم عنده ويجلسون عنده مؤدبا كأن على رؤسهم

تو پست کردیتے ہین وہ لوگ اپنی آوازونکو اوسوقت اور بیٹھتے ہین اونکے پاس مؤدب ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا اونکے سرون پر

الطير تعظيما له واجلالا س أني لو سلط الله سبحانه نملة على حية

چڑیا بیٹھی ہوئی ہی اونکی تعظیم اور بزرگی کے سبب بھائی اگر مسلط کرے اللہ سبحانہ ایک چیونٹی اوپر سانپ کے

عظيمة لاهلكتها ج نعم س سمعنا ان العقرب والفارة اذا جعلتهما

تو ہلاک کردیگی اوسکو ہان ہمنے سنا ہی کہ بچھو اور چوہا جب اکٹھے کر دیجاوین

في اناء زجاج قرضت الفارة ابرة العقرب وتسلم منها ج الحق تقول

شیشے کے برتن مین تو کاٹ ڈالتا ہی چوہا بچھو کی سوئی کو اور بچ جاتا ہی بچھو سے سچ کہتے ہو

هذا كلام الفضول س يا بني لم تبكي ج يا امت كنت اليوم

یہ بات فضول کی ہی اے بیٹے کیون روتے ہو اے اماں مین آجکے دن

من الصوم فاعتزلت من القوم فكان يأخذني النوم فاذا جاءت دبيرة

روزہ سے تھا پس گوشہ گیر ہوا مین لوگون سے پس مجھے نیند چلی آتی تھی ناگاہ ایک چھوٹی سی بھڑ آئی

فلسعتني بابرتها س هذا احمق الناس أعندك دواءه ج يا شيخ

پس مجھے ڈنک مارا اوسنے اپنی ننھی سی سوئی سے یہ آدمی احمق ہی آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہی اے شیخ

داء الحمق ليس له دواء س اليوم طلبت المولوي محمد زبير خان ان يعلمني

بیماری حمق کی اوسکے لیے کوئی دوا نہین ہی آجکے دن مینے مولوی محمد زبیر خان کو بلایا کہ مجھے سکھا دیجیے

الاسم الاعظم فاعطاني طبقا مغطى ان اوصله الى فلان فقير [illegible]

اسم اعظم پس دیا مجھے ایک طبق ڈھنپا ہوا کہ اسکو پہونچاؤ فلانے فقیر کو [illegible]

فاخذته فلما وصلت في الطريق فتحته لانظر ايش فيه ففارت منه

پھر مینے اوسکو لیا پس جب پہونچا مین راہ مین تو مینے اوسکو کھولا کہ دیکھون کہ اوسمین کیا چیز ہی پس اوسمین سے بھاگ گیا

فارۃ فرجعت وانا غضبان فلما رای تبسم وقال لا تغضب یا خائن

ایک چوہا پس لوٹا میں اور مجھے غصہ تھا پھر جب دیکھا مجھے مسکرائے اور فرمایا غصہ مت ہو اے خیانت کرنیوالے

واعلم انک اذا لم تستطع ان تکون امینا علی فارۃ فکیف تکون امینا

اور جان تو کہ جبکہ تجکو اتنی قدرت نہیں کہ ہو تو امانتدار چوہے پر پس کیونکر ہوگا تو امین

علی الادعیۃ والاسم الاعظم ج نعم یجب اخفاء الادعیۃ عن الفاسق

دعاؤں اور اسم اعظم پر ہان واجب ہوتا ہے چھپانا دعاؤنکا فاسق

والعاصی لئلا یجعلها معراجا للعروج علی سطوح المعاصی س الانبیاء

اور گنہگار سے تاکہ نہ کرے دعاؤنکو سیڑہی چڑہنیکے لیے گناہونکی چھتوں پر انبیا

المرسل والاولیاء الکمل کلهم نوابه ووزراءه وخلفاءه صلی اللہ علیه

مرسلین اور اولیاء کاملین سب کے سب نائب اور وزیر اور خلیفہ ہین صلی اللہ علیہ

وسلم ج نعم س انا من نور اللہ والمؤمنون من فیض نوری حدیث

وسلم کے ہان مین نور خدا سے پیدا ہوا اور سارے مومن ہمارے فیض نور سے حدیث ہو

ج نعم فهو المقدم والجنس العالی وما عداه المؤخر التالی س

ہان پس آپ مقدم اور جنس عالی ہین اور ماسوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موخر اور پیچھے آنیوالے

علمنی ما ینفعنی ج لا تکن رطبا فتعصر ولا یابسا فتکسر وخیر الامور

مجھے سکھائیے ایسی بات جو مجھے نفع کرے مت ہو ایسے نرم کہ نچوڑ دیے جاؤ اور نہ ایسے خشک کہ توڑ دیے جاؤ اور سب کاموں میں اچھا

اوساطها س زدنی ج من کثر صلاته باللیل حسن وجهه بالنهار

بیچ والا کام ہے اور نصیحت بڑہائیے جسکی زیادہ ہوگی نماز رات میں اوسکا اچھا ہوگا منہ بیچ دن کے

وهذا من حدیث سید الابرار صلی اللہ علیه وسلم الی یوم القرار

اور یہ حدیث میں آیا ہے سردار پاک لوگونکے رحمت بھیجے اللہ اونپر اور سلام قیامت کے دن تک

س ما بال المتهجدین یکونون احسن الناس وعلی املح الصور

کیا حال ہے تہجد گذار لوگونکا کہ ہوتے ہیں لوگونسے خوبصورت اور بڑے نمکین صورت پر

ج لانهم خلوا بالرحمن فاصابهم من نوره فحسنت وجوههم

اسواسطے کہ اکیلے رہتے ہین خدا کے ساتھ پس پہنچا تا ہے اونپر نور اللہ کا پس خوبصورت ہوجاتے ہین مونھ اونکے

وتنور ويوم القيامة يكون وجوههم من آثار الوضوء والسجود كالقمر ليلة البدر

اور چمک جاتے ہین اور قیامت کے دن ہونگے مونھ اونکے وضو کے اثر سے اور سجدونکے جسطرح چودھوین رات کا چاند

س عظني ج من ترك الآداب د من الابواب فاسأل من أولي الألباب

مجھے نصیحت کیجیے جسنے آداب کو چھوڑا پھیر دیا گیا دروازون رحمت سے سو پوچھو عاقلون سے

قلت لك لب اللباب س آية اجتمع حروف المعجم التسعة والعشرون

کہہ دیا مین نے تمکو خلاصونکا خلاصہ آیا کوئی ایسی آیت ہے کہ مجتمع ہین حروف تہجی کے اونتیسون

فيها ج نعم وهي مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

اوسکے اندر ہان اور وہ آیت یہ ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہین اور جو اونکے ساتھ ہین زور آور ہین کافرون پر

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

نرم دل ہین آپسمین تو دیکھے اونکو رکوع کرتے سجدہ کرتے ڈھونڈھتے ہین فضل اللہ کا اور اوسکی خوشی

الى اجرا عظيما في سورة الفتح ونظيره في سورة آل عمران قوله تعالى

اجراً عظیما تک سورۂ فتح مین ہے اور اوسکی نظیر سورۂ آل عمران مین ہے یعنے قول اللہ تعالی کا

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا الآية وليس غيرهما

پھر اوتاری تمپر بعد غم کے امن یعنی اونگھی آیت تک اور نہین ہے سوا ان دونونکے

آية فيها حروف المعجم من دعا الله بهما أستجيب له س البرجمة

کوئی ایسی آیت جسمین کل حروف تہجی کے ہون جو کوئی دعا کرے اللہ سے ان دونون آیتونکے ساتھ تو اوسکی دعا قبول ہوگی برجمہ

ماهي ج ظهر عقدة مفصل الاصابع جمعها براجم وما بين العقدتين

کسکو کہتے ہین پیٹھ گرہ جوڑ اونگلیون کو جمع اوسکی براجم ہے اور جو جگہ درمیان دو گرہون کے ہے

يسمى راجبة جمعها رواجب فلكل اصبع برجمتان وثلث رواجب

نام اوسکا راجبہ ہے جمع اوسکی رواجب ہے پس ہر اونگلی مین دو برجمہ اور تین رواجب ہین

ولا ابهام برجة وراجبتان وينبغي للمرء ان يتقي براجمه من الوسخ

اور انگوٹھے کے واسطے ایک برجہ اور دو راجبہ ہیں اور چاہئے آدمی کو کہ صاف رکھے اپنے براجم کو میل سے

بس عظ تاج اخواني فكر القلب في المباحات يورث الظلمات

مجھکو نصیحت کیجیے بھائیوں لگانا دل کا مباح چیزوں میں لاتا ہے اندھیارے

فوق الظلمات فكيف اذا كنتم منغمسين في بحار المحرمات

پر اندھیارا پس کیا حال ہوگا جب تم ہو ڈوبے ہوئے حرام کے دریاؤں میں

نفس المؤمن كيف تخرج يا ايها الطلبة تنسل انسلال القطرة

جان مومن کی کیونکر نکلتی ہے اے طالبعلم لوگو ڈھلک کر نکل پڑتی ہے جس طرح ڈھلک کر نکل پڑتا ہے قطرہ پانی کا

من السقاء وروح الفاجر تنسل كالسفود من الصوف

مشک سے اور بدکار کی جان سو نکلتی ہے نکلتی ہے مانند کباب کی سیخ کے صوف

المبلول ويظن بطنه ملئت شوكا وكأن روحه يخرج من ثقب

گیلے سے اور وہ گمان کرتا ہے کہ پیٹ اوسکا بھرا ہے کانٹے سے اور گویا روح اوسکی نکلتی ہے سوئی کے ناکے سے

ابرة سم اذا يصيب المرء الم او ضرب يصيح ولو صحيحا واما المحتضر

جب لاحق ہوتا ہے آدمی کو کوئی درد یا مار تو چیخنے لگتا ہے اور جب وہ صحیح ہوتا ہے اور لیکن موت کے وقت

مع وجود هذه السكرات لا يصيح لسقوط القوة وتعطل

[illegible] اس سختی پانے کے کیوں نہیں چیختا واسطے جاتے رہنے زور اور بیکار ہوجانے

الاعضاء وهجوم الكرب والبلاء سيدي حسن الاعمال

[illegible] ای میرے سید بھلائی اعمال کی

فصحها يظهر عند سكرات الموت نعم يا حبيبي فالمغتاب

[illegible] ہاں ای میرے یار پس غیبت کرنیوالے کے

تقرض شفاهه بمقاريض من نار والسامع للغيبة تدخل

[illegible] قینچیوں سے آگ کی اور غیبت کے سننے والے کے داخل کیجاتی ہے

في اذنيه نار جهنم ويقدم الزقوم لاكل الحرام من الموت

اوسکے دونوں کانوں میں آگ جہنم کی اور آگے کیجاوینگے تھوہڑ واسطے کہانے والے حرام کے موت

ايش هو الموت كاس على الراس شاربه كل الناس من كيف

کیا چیز ہے موت ایک پیالہ ہے اوپر سر کے اوسکے پینے والے سب لوگ ہیں کس طرح

يسوق الملك المؤمن الى دار القرار والكافر الى النار هو يشهد

ہانک لیجائیگا فرشتہ مومن کو بہشت کی طرف اور کافر کو دوزخ کی طرف گواہی دیگا

الشهيد عليه بمعصيته ويسوق سائقه الى النار ويشهد

گواہ اوس کافر پر اوسکے گناہ کی اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا طرف دوزخ کے اور گواہی دیگا

الشهيد للمؤمن بطاعته ويسوق سائقه الى دار القرار من

گواہ واسطے مومن کے اوسکی بندگی پر اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا بہشت کی طرف

الانبياء لم خلقوا هو ليقتدى بهم السعداء من وابليس هو

انبیا لوگ کسلیے پیدا کیے گئے تا اقتدا کریں اونکی نیک لوگ اور شیطان

ليتبعه الاشقياء من فالانبياء ما هم هو سمسار الى دار الرضوان

تاکہ پیروی کریں اوسکی بدبخت لوگ پس انبیا لوگ کیا ہیں دلال بہشت کے

من وابليس هو دلال على النيران من الناس كيف يدخلون الجنة

اور شیطان دلال دوزخ پر آدمی کیونکر داخل ہونگے بہشت میں

هو قوم مشاة وهم عوام المؤمنين وقوم ركبانا على طاعاتهم

ایک گروہ پیادہ پا اور وہ عوام مومن ہونگے اور ایک گروہ سوار اپنی بندگیوں پر

المصورة لهم بصورة حيوان وهم الخواص وقوم ازلفت الجنة

جنکی صورت بنائی جاویگی ساتھ صورت جانور کے اور وہ خواص ہونگے اور ایک گروہ کو نزدیک کیجاویگی جنت

لهم وهم في مقعد صدق عند مليك مقتدر وهم خاص الخواص

اونکے لیے اور وہ بیچ بیٹھک سچی جگہ ہونگے پاس بادشاہ صاحب قدرت کے اور وہ خاص الخاص ہونگے

س للرائش ج ان لا تؤذي الذر ولا تضمر الضرس التأني من الرحمن و

نیکی کیا چیز ہے یہ کہ نستاؤ تم چیونٹی کو اور نہ رکھو دلمین برائی دیری کام مین اللہ تعالی کا کام ہے اور

العجلة من الشيطان ج نعم الا في ستة مواضع اداء الصلوة اذا دخل

جلدی کرنا کام شیطان کا ہے ہان مگر بیچ چھ جگہون کے نماز کے ادا کرنے مین جب آجاوے وقت

واطعام الضيف اذا نزل وقضاء الدين اذا وجب وتعجيل التوبة اذا

اور کہلانے مین مہمان کے جب اوترا اور ادا کرنے مین دین کے جب واجب ہوا اور جلدی کرنے مین توبہ کے جب

اذنب ودفن الميت اذا حضر وتزويج الايامى كما جاء في الخبر س

گناہ کیا اور گاڑنے مین مردے کے جب حاضر ہوا اور نکاح کر دینے مین بیوہ عورتون کے جیسا آیا ہے حدیث مین

يا شيخ انت سيد القوم ومخدومهم سمعنا انك تشبع الجوعان وتروي

ای شیخ آپ سردار قوم اور اونکے مخدوم ہین ہمنے سنا ہے کہ آپ پیٹ بھر کہلاتے ہین بھوکون کو اور سیراب کرتے ہین

العطشان وتكسي العريان المساكين واليتامى والاسارى خالصة

پیاسون کو اور کپڑا پہناتے ہین ننگون غریبون اور یتیمون اور قیدیون کو محض

لوجه الله جئنا عندك مع الاولاد الصغار فامنن علينا واحسن

واسطے رضامندی اللہ کے آئے ہین ہم حضور کے پاس مع ننھے ننھے بچون کے سو احسان کیجیے ہمپر اور بھلائی کیجیے

علينا كما احسن الله اليك ج اجلسوا على الرأس والعين وكلوا

ہمپر جس طرح بھلائی کی اللہ نے آپپر بیٹھ جاؤ اوپر سر اور آنکھ کے اور کھاؤ

واشربوا ما شئتم واكسوا ما شئتم س مالك تفجع صاحبتك ج

اور پیو جو چاہو تم اور پہنو جو چاہو تم کیون ستاتا ہے تو اپنی بی بی کو

ما رأيت منها الا خيرا ولكنها تتعظم علي بشرفها لانها سيدة عربية

نہین دیکھا مینے اس عورت سے مگر بھلائی اور لیکن یہ تکبر کرتی ہے ہمپر بباعث اپنے شرف کے اسلیے وہ سیدہ عربی

اللسان وانا شيخ هندي وتؤذيني بلسانها س كيف صنعتم اذا دخلتم

زبان والی ہے اور مین شیخ ہندی ہون اور مجھے ستایا کرتی ہے اپنی زبان سے کیا کیا تم نے جب داخل ہوئے تھے

البلد ج احتجنا بيننا وبين اهل البلد س اذا رأيتني على المنبر

شہر مین بہائی چارا کر لیا تہا مین نے درمیان اپنے اور درمیان شہر والون کے جب دیکہا تمنے مجہے منبر پر

بعد ملا فما قال قلبك ج رأيته قائما على المنبر فساء ذلك

بعد ملا کے پہر کیا کہا تمہارے دل نے مین نے اونکو دیکہا کہڑے ہوے منبر پر تو مجہے برا معلوم ہوا تہا

ورأيتك اليوم قائما عليه فسرني ذلك س توفي المولوي اظهر علي

اور دیکہا مین نے تمکو آج کے دن کہڑے ہوے اوسپر تو مجہے بہلا معلوم ہوا یہ قضا کی مولوی اظہر علی نے

المرحوم غدوة يوم الجمعة في ضرب ثمانية لاربع ليلة خلت

مرحوم نے صبحکو جمعہ کے دن آٹہہ بجے کہ چار رات گذر چکی تہی

من ذي الحجة سنة سبع وثمانين بعد مضو الالف والمائتين

ذی الحجہ سنہ ستاسی ہجریمین بعد گذرنے ایکہزار اور دو سو کے

بعد بناء داره بسنتين وهو ابن ثمان وثمانين سنة ج نعم سمعنا

بعد بنانے اپنے گہر کے دو برس سے اور وہ اٹہاسی برس کے تہے ہان ہمنے سنا ہے

نعت الموت هذا وكان اضعف القوى وكان شديد الصوت

کہنا جو موت ہو یہ اور تہے بہت ضعیف القوی اور تہے سخت آواز والے

حاد البصر يدخل الخيط في سم الابرة وكان يذهب الى ثمانية او

تیز نظر والے پروتے تہے دہاگا سوئی کے ناکہ مین اور چلے جاتے تہے آٹہہ یا

تسعة اميال وكان يمضغ الحمص باسنانه بلا كلفة س التصوف

نو میل تک اور چنا چابتے تہے اپنے دانتون سے بلا مشقت کے تصوف

وحب الله كيف يحصل ج لا يحصل من القيل والقال بل من الجوع

اور محبت الہی کی کیونکر حاصل ہوتی ہے نہین حاصل ہوتی قیل وقال سے بلکہ بہوکہ

وترك [illegible] وهجر الاموال س جدتي توفت افاتصدق عنها

[illegible] اور جدائی سے اموال کے میری دادی مر گئین آیا کچہ خیرات کرون اونکی طرف سے

وإيتاء الصدقة أفضل ج اطعام الجوعان وإرواء العطشان وإكساء

اور دینا صدقہ افضل ہے کھانا کھلانا بھوکے کا اور سیراب کرنا پیاسا ہونا اور کپڑا پہنانا

العريان س الحوض الكوثر مسافته كم ج شهر س ماؤه كيف

ننگے کا حوض کوثر کی مسافت کتنی ہے ایک مہینے کی اوسکا پانی کیسا ہے

ج أحلى من العسل أبيض من اللبن والفضة أبرد من الثلج ألين

میٹھا زیادہ شہد سے سفید زیادہ دودھ اور چاندی سے سرد زیادہ برف سے نرم زیادہ

من الزبد أعطر من المسك طوله كعرضه وعمقه سبعون

مکھن سے خوشبودار زیادہ مشک سے لمبا اوسکا جیسا اوسکا عرض اور گہرائی اوسکی ستر

ألف فراسخ س أعطني كافية ليومين ج ليس عندي نسخة

ہزار کوس کی دو مجھے کافیہ دودنکے لیے نہیں ہے میرے پاس کوئی نسخہ

من النسخ العتيقة ههنا س نعم الرجل المولوي الحاج محمد ادريس لأنه

نسخوں پرانے میں سے یہاں کیا اچھے آدمی ہیں مولوی حاجی محمد ادریس کیونکہ وہ

يصلي الخمس بالجماعة ج نعم س بئس الرجل أنت لأنك تكون

نماز پڑھا کرتے ہیں پانچوقت جماعت سے ہاں برا آدمی ہو تو کیونکہ رہتا ہے تو

نائمًا وقت صلوة الصبح ج فادع الله لي س ما هذان الخطان

سویا ہوا وقت نماز صبح کے پس دعا کرو اللہ سے میرے لیے کیسی ہیں یہ دونوں لکیریں

الأسودان على خديك ج من كثرة البكاء من خشية الله ومن

کالی تیرے دونوں گالوں پر بہت رونے سے اللہ کے ڈر سے اور

حزن والديك س من هذا ج هذا أخي س كيف لم تلد والدتك

رنج سے تیرے ماں باپ کے کون ہے یہ یہ میرا بھائی ہے کیونکر اور جنی نہیں تمہاری ماں کوئی لڑکا

غيرك ج رب أخ لك لم تلده أمك س هذه الشاة لم ربطتها

سوا تیرے بہت بھائی تیرے ایسے ہوتے ہیں کہ جنی نہیں اونکو ماں تمہاری اس بکری کو کیوں باندھتے ہو

تصبح جـ ليس لها راع ولا اتركها لتذهب الى المرعى لاني اخاف

صبح ہوئی ہی نہیں ہے اسکا چروانا اور مین اسے چھوڑتا نہین تاکہ چلی جاوے چراگاہ مین کیونکہ مین ڈرتا ہون

ان يأكلها الذئب س لا ذرها متوكلا على الله مع اسقائها

کہ کہا جاوے اوسکو بھیڑیا نہین چھوڑ دو اوسکو خدا کے بھروسے پر اوسکے ساتھ اوسکو پانی

وغذاؤها ترد الماء وترعى الشجر والتبن جـ ان شاء الله تعالى

اور اوسکی غذا ہی اترے گی پانی کے پاس اور چریگی وہ درخت اور گھاس اگر چاہا اللہ تعالی نے

سيبست الاشجار التي في هذه الرياض س اسقها الماء حتى تملأ

سوکھ گئے درخت جسقدر اس باغ مین ہے جا پلادے اوسے پانی تاکہ بھر جاوے

الحفر التي تحفر في اصول النخل ويصل الماء الى اصول النخل جـ انا

گڑھا جو کھودا جاتا ہے جڑو مین درخت کے اور پہنچ جاوے پانی جڑون تک درخت کے جاتا ہون

واسقي س انما انا بشر ارضى كما يرضى البشر واغضب كما يغضب

اور سیراب کرتا ہون مین آدمی ہون خوش ہو جاتا ہون جس طرح خوش ہو جاتے ہین لوگ اور غصہ ہوجاتا ہون جسطرح غصہ ہوجاتے

البشر فايما رجل منكم اذيته او شتمته او لعنته او استخدمته

لوگ سو جس مرد کو تم مین سے ستایا ہو مین نے یا اوسے گالی دی ہو یا لعنت کی ہو اوسپر یا خدمت لی ہو اوس سے

فليعف عني جـ عفونا عنك كلها ونحن منك فرحين من الله

تو چاہیئے کہ وہ معاف کردے مجھے ہم نے معاف کردیا تمہارا سب قصور ہم تمسے ہین خوش

راضين لك داعين س اكلت كلها جـ اكلت كلها مر

راضی تمہارے لیے دعا کرتی ہوئی کہا گیا تو سبکا سب چٹ کر گیا مین بالکل

حاجة السر اي ما تقطعه القابلة من سرة الصبي

ضرورت ایک نال کی ہے یعنے جسے کاٹ ڈالتی ہے دائی جنائی نال سے لڑکے کے

يكون من اول صبي ولد للمرأة جـ زوج الشيخ رياض المدرس حامل

ہووے وہ نال لڑکے کی جو پہلے پہل پیدا ہوا ہو کسی عورت کے بی بی شیخ ریاض مدرس کی حاملہ ہے

وسَتلد أتيك به ان شاء الله تعالىٰ وايضاً وُلِد ولدٌ البارحة لاخته

اور عنقریب تیرے پاس لاؤنگا تجھکو اگر خدانے چاہا اور بھی پیدا ہوا ہے لڑکا کل کی رات اونکی بہن کے

في الفلوات من كيف ارى في الهاجرة الشمس محرقة والشمسية عندي

موضع پھلواری مین کسطرح دیکھون ٹھیک دوپہر کے وقت دہوپ گرم ہے اور چھتری میرے پاس

ليست جيء قم بسم الله انا اظل عليك بردائي من هذا اليتيم قائم

نہین ہے اوٹھیے بسم اللہ ہم سایہ کرینگے تم پر اپنی چادر سے لڑکا بن باپکا کھڑا ہے

في الشمس وانتم جالسون في فيء الشجر خذوه واجلسوه في حجركم

دہوپ مین اور تم لوگ بیٹھے ہو چھاؤن مین درخت کی لو اوسکو بٹھاؤ اوسے اپنی گود مین

فاعف عنا انا ما رأيناه من الناس يقولون ان السنور ترى في

سو معاف کرو ہم سے ہمنے نہین دیکھا تہا اوسے لوگ کہتے ہین کہ بلی دیکھتی ہے

الليل في الظلمة كما ترى بالنهار وفي الضوء الله تعالىٰ اعلم ماء

رات کے اندر اندہیرے مین جسطرح دیکھتی ہے دنکو اور اجالے مین اللہ تعالی دانا ترہے پانی

بيرك اعذب المياه ما السبب في ذلك جاء فقير يوماً ورزق في بئري

تمہارے کنوین کا بڑا میٹھا ہے اور پانیون کے کیا سبب ہے اسکا ایک فقیر آیا ایکدن اور تھوکدیا تہا میرے کنوئین

فليس في هذا البلد بئر اعذب منها والحمد لله على ذلك من تقدم

سو نہین ہے اس شہر مین کوئی کنوان زیادہ میٹھا اوس کنوین سے اور خدا کا شکر ہے اسپر چلنا

الاصاغر على الاكابر يجوز لا الا اذا ساروا ليلاً او رأوا وخيفاً

چھوٹونکا آگے آگے بڑے کے جائز ہے نہین مگر جب چلین رات کو یا دیکھین بہیڑ سوار وغیرہ کی

او نخشى سيلاً من اين تجيء كيف حالك ليس لي الارض

یا ہے ریلے گئین بہتے پانی مین کہان سے آتے ہو کیسا ہے حال تمہارا نہین ہے میری زمین اور

لا الماء لكن الله يعطيني السويق والماء لا تستحيي يا ايها الشاب

نہ پانی مگر اللہ دیتا ہے مجھے ستو اور پانی تو شرماتا نہین اے جوان

يا ايها الغلام انت تمشي امام هذا الشيخ وهو الامام ج نسيت

اے لڑکے تو چلا جاتا ہے آگے اس شیخ کے حالانکہ وہ پیشوا ہے میں بھول گیا

وجهلت وسمعت ان في سابق الزمان اذا مشي الشاب امام الشيخ

اور نادانی کی اور میں نے سنا ہے کہ اگلے زمانے میں جب چلتا تھا کوئی جوان آگے کسی بوڑھے

يخسف في الارض س المشي امام العلماء كيف ج اي عجب هو

تو دھنس جاتا تھا زمین میں چلنا آگے عالموں کے کیسا ہے اور تعجب وہ

منهي عنه وخلاف الادب فان العلماء ورثة الانبياء س

منع ہے اور خلاف ادب ہے کیونکہ عالم لوگ وارث انبیا کے ہیں

ما ادب المريد ج ان لا تتكلم بين يدي الشيخ ولا تقول قبل ان يقول

کیا ادب ہے مرید کا یہ کہ نہ بولے تو سامنے پیر کے اور نہ بولے پہلے اس کے کہ کہے پیر کہ

قال واذا قال [illegible] اقبل منه منصتا له مستمعا [illegible] واتق الله في اهمال

اور جب کہے پیر تو اس کا حکم مان لے چپ چاپ [illegible] ڈرو اللہ سے [illegible]

[illegible] س هن هذا [illegible] رجل جهوري [illegible] اذنه وقوله

[illegible]

ما انك جاء الله لاج عنده س رفع الصوت [illegible] قبره صلى الله

جو ثابت ہے آیا [illegible] میرے پاس بلند کرنا آواز نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم كيف ج لا يجوز لانه حي في قبره قال تعالى لا ترفعوا

علیہ وسلم کے کیسا ہے نہیں جائز ہے کیونکہ وہ زندہ ہیں اپنی قبر میں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہ بلند کرو

اصواتكم [illegible] قول س رفع الصوت في مجالس العلماء ونعتها كيف ج

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بولی بلند کرنا آواز کا مجلسوں عالموں [illegible] کیسا ہے

[illegible] لا تشريفا لهم اذهم ورثة الانبياء س وعند قراءة الحديث

[illegible] وارث انبیا کے ہیں اور وقت پڑھنے حدیث

الشريف كيف بجر مكروه وقد ضحك رجل عند حماد وهو يحدث
شریف کے کیا ہے بوجہ بڑا ہے اور ہنسا تھا ایک مرد نزدیک حماد محدث کے اور وہ حدیث بیان کرتے تھے
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فغضب حماد وقال ان رفع الصوت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس غصہ ہوئے حماد اور فرمایا بلند کرنا آواز کا
عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد موته كرفع
نزدیک حدیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انتقال آپکے مثل بلند کرنے
الصوت عنده في حياته وا... من الحديث ذلك اليوم سر
آواز کے ہے نزدیک آپکے آپکی زندگی میں اور ... حدیث سے اوس دن
اذا دخلت للقاء عالم وكان بابه منغلقا فلا تدق الباب بل
جب تو جاوے واسطے ملاقات کسی عالم کے اور ہووے دروازہ اوسکا بند کیا میں دروازے کو کھٹکھٹاؤں نہ بلکہ
اصبر له تراما ... حتى يخرج هو لحاجته س ان كان احد فوقي
... واسطے اپنی ضرورت کے اگر ہووے کوئی بڑا سن میں مجھسے
... به بالحرمة كانه ابوك س وان كان نظيرا
تو کیونکر صحبت کروں اوسکے ساتھ تعظیم کے ساتھ گویا وہ تمہارا باپ ہے اور اگر ہووے وہ میرے ہم سن
... انه اخوك س وان كان الناس دوني فبالرحمة
... گویا وہ بھائی ہے اور اگر ہووین لوگ چھوٹے مجھسے تو پیار کے ساتھ
... وان كان عالما فبالخدمة والتعظيم س
گویا وہ ... ہیں اور اگر ہووے وہ عالم تو خدمت اور تعظیم کے ساتھ
... انتسل ... س وان كان غنيا او جاهلا
اور ... وہ ساتھ ... اور اگر ہووے وہ مالدار یا جاہل
... سلامة ... ان كان فقيرا فبالجود والكرامة
تو ... اور سے الگ رہنے کے اور اگر فقیر ہووے وہ تو ساتھ بخشش دینے اور توقیر کرنے کے

س كيف اعاشر الناس ج بحيث ان غبت حنّوا اليك

کس طرح عشرت کروں لوگوں کے ساتھ اس طرح پر کہ اگر تم کہیں جاؤ تو لوگ خواہش کریں تمہارے ملنے کی

وان مرضت اتوا اليك وان دعوت قالوا لبيك وان مت

اور اگر تم بیمار پڑو تو آویں تمہارے پاس اور اگر بلاؤ تو کہیں ہم سب حاضر ہیں اور اگر تم مرجاؤ

بكوا عليك وان دخلت عليهم قبلوا يديك س الشيخ في قومه

تو تمہارے لیے رووین اور اگر تم جاؤ اونکے پاس تو چومیں تمہارے دونوں ہاتھ کو پیر اپنی قوم

والمريد كيف ج كالنبي في امته بقوة علمه واحواله لا بشخصه

اور مرید کے اندر کیسا ہوتا ہے جس طرح نبی اپنی امت میں بسبب زور علم اور اپنے ا

وشوكته وجماله س عظني ج اذا اردت ان تتكلم بامر فاسأل

اور رعب اپنے اور جمال اپنے کے کچھ نصیحت کیجیے جب ارادہ کرو بولنے کا کسی کام کے لیے پس پوچھ لو

من قلبك وتامل فان كان لك فامضه وان كان عليك فامسك

اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ کام تمہارے نفع کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضرر کا ہو تو رک رہو

س زدني ج لسان العاقل في قلبه وقلب الاحمق في فيه س

زیادہ کیجیے زبان عاقل کی اوسکے دل میں ہوتی ہے اور دل احمق کا اوسکے منہ میں ہوتا ہے

البلاء موكل في المنطق ج نعم وفي حديث اخر وهل يكب الناس

بلا مسلط ہوتی ہے زبان پر ہاں اور دوسری حدیث شریف میں ہے کہ نہیں اوندھے گرینگے آدمیوں کو

على مناخرهم في النار الا حصائد السنتهم س من شهد شهادة

اونکے نتھنوں کے بل آگ میں مگر باتیں تراشی ہوئی اونکے زبانوں کی جو گواہی دیوے گواہی

زور فكيف حاله ج عليه لعنة الله س ومن حكم بين اثنين

فریب کی تو اوسکا کیسا حال ہے اوسپر لعنت ہے اللہ تعالیٰ کی اور جو حکم کرے بیچ دو صاحب کے

ولم يعدل ج عليه لعنة الله س هذا رجل كافر جهنمي

اور نیاؤ نکرے اوسپر لعنت ہے اللہ کی یہ مرد کافر دوزخی

يا شيخ ان كان هو كافرا فكما قلت والا فصرت كافرا بتكفيرك اياه

اے شیخ اگر وہ کافر ہے تو پھر جیسا تم نے کہا اور نہیں تو تم خود کافر ہو جاؤگے بسبب کافر کہنے تمہارے اسکو

س عظني ج لا تسمع كلام الساعي والنمام والمغتاب للناس س

مجھے نصیحت کیجیے نہ سنا بات عیب جو سخن چین اور جو لوگوں کی غیبت کرے

زدني ج ان جاءك رجل بنبأ سوء فتبين وتفحص ليظهر حقيقة الحال

اور نصیحت کیجیے اگر آوے کوئی مرد کچھ خبر بری لیکر کے تو تحقیق اور تفتیش کرلو تاکہ کھل جاوے حقیقت حال کی

وتسلم من الوبال وتخزي الكذاب الدجال س زدني ج اصلاح

اور بچو تم آفت سے اور رسوا ہووے جھوٹا دجال اور نصیحت کیجیے میل کرا دینا

بين الناس اذا تخاصموا من اعظم القربات وافضل الطاعات وكذا

درمیان لوگوں کے جب آپس میں لڑیں بزرگترین قرب الٰہی سے اور افضل بندگیوں سے ہے اور اسی طرح ہے

نصرة المظلوم س الناس يقولون ان الشر يزيل الشر والحر يطفي الحر

مدد مظلوم کی لوگ کہتے ہیں کہ شر سے شر جاتا ہے اور گرمی بجھتی ہے گرمی سے

ج كاذبون فان كانوا صادقين فليوقدوا نارين فلينظروا

جھوٹے ہیں پس اگر سچے ہیں تو سلگاویں دو جگہ آگ پس دیکھیں

هل تطفي احداهما الاخرى وانما يطفي النار الماء س ما الفرق

کہ آیا بجھاتی ہے ایک آگ دوسرے کو اور نہیں بجھاتا آگ کو مگر پانی کیا فرق ہے

بين الاخوة والخلة ج الصداقة ان قويت صارت اخوة وان

درمیان بھائی چارے اور دوستی کے محبت اگر توانا ہو جاتی ہے تو ہم بھائی چارہ ہو جاتا ہے اور اگر

ازدادت صارت خلة س ما الفرق بين الاخوة والاخوان ج

اس سے اور بڑھتی ہے تو دوستی جانی ہو جاتی ہے کیا فرق ہے درمیان اخوة اور اخوان کے

الاخوة جمع الاخ من النسب والاخوان جمع الاخ من الصداقة

اخوة جمع اخ کی ہے نسب سے اور اخوان جمع اخ کی ہے صداقت سے

س اخوة الاسلام اقوى ام اخوة النسب ج اخوة الاسلام ولهذا

برادری اسلام کی بڑھکر ہوتی ہے یا برادری قرابت کی ج برادری اسلام کی اور اسیواسطے

اذا مات المسلم وليس له احد غير الاخ الكافر يكون ماله للمسلمين

جب مرجاتا ہے مسلمان اور نہیں ہوتا اوسکا کوئی سوائی بہائی کافر کے تو ہوتا ہے مال اوسکا مسلمانونکا

لا لاخيه الكافر س كل سبب ونسب ينقطع يوم القيامة الا سببي

نہ او سکے بہائی کافر کا ہر سبب ور نسب کٹجاویگا قیامت کے دن مگر میرا سبب

ونسبي حديث فما معناه ج المراد به نسب التقوى والدين لا نسب

اور نسب یہ حدیث ہے اس حدیث کا کیا مطلب ہے مراد اس سے نسب پرہیزگاری اور دین کا ہے نہ نسب

الماء والطين والايمان لابي لهب فيه نصيب س اقرباؤه صلى الله

پانی اور مٹی کا ور نہ ہوتا ابولہب کو بہی اسکے نسب مین کچہ حصہ اور فائدہ اقربا حضرت صلی اللہ

عليه وسلم صورة من هم ج اما بحسب طينته فهم السادات الشرفاء

علیہ وسلم کے بحسب ظاہر و صورت کون ہین مگر باعتبار پیدایش کے تو وہ لوگ سادات شریف

الكرماء واما بحسب دينه فهم العلماء والصلحاء والمؤمنون

بزرگ ہین اور مگر باعتبار دین آپکے پس وہ علما اور نیکوکار اور سارے مومنین

الاتقياء س ومعنى ج هم الاولياء والاصفياء س وصورة ومعنى

پرہیزگار ہین اور بحسب معنی کے وہ ولیا اور صوفی لوگ ہین اور بحسب صورت اور معنی دونو کے

ج هم الائمة والخلفاء وهذا اعلى المراتب لقرابة ثم الروحية ثم

وہ امام سارے اور خلیفہ لوگ اور یہ برترین مرتبون قرابت کا ہے پہر قرابت روحی ہے پہر

الصورية الدينية ثم الطينية س يا رفيق ما الصديق ج يا

صوری دین کی اسکے بعد طینی اے یار دوست کسکو کہتے ہین ا

شفيق اسم بلا مسمى فذلك بعد التحقيق س من حق المسلم على المسلم

شفیق دوستی کا نام رہگیا ہے دوستی یا بنا کسی مین نہین کی ہی نے تجہے بعد تحقیق کے کیا حق ہے مسلمان کا مسلمان پر

ج أن تحب له ما تحب لنفسك وليسؤك ما يسؤه لكن
ایکو چاہو اوسکے لیے جو چاہتے ہو اپنے لیے اور چاہیے کہ بہلا لگے تمکو جو بہلا لگے اوسکو اور برا معلوم ہو تمکو

ما ساءه وان استعان بك فانصره وانصره ظالما او مظلوما فان منعته
جو برا معلوم ہو اوسکو اور اگر مدد مانگے تو اوسکی مدد کرو اور مدد کرو اوسکی ظالم ہو یا مظلوم کیونکہ اگر روکا تُو نے

عن الظلم فقد نصرته س حال المتحاسدين كيف ج دنيا باسرها
ظلم سے پس تُو نے اوسکی مدد کی حال باہم ڈاہ کرنیوالونکا کیسا ہے دنیا ساری

لاتسع متباغضين وشبر بشبر يسع متحابين س الساخرون
تنگ ہے دو ڈاہ کرنیوالونکے نزدیک اور ایک بالشت لمبی چوڑی زمین کافی ہے دو دوستون کیلیے مسخراپن کرنیوالے

والضاحكون بسببهم كلهم في الوزر سواء ج لاريب فيه س لفظ
اور جو ہنسا کرتے ہین انکے سبب سے یہ سارے گناہ مین برابر ہین اسمین کچھ شک نہین لفظ

القوم عام ام مختص بالرجال ج مختص بهم لانهم قوامون على
قوم کا عام ہے یا خاص مردونکے ساتھ خاص ہے مردونکے ساتھ کیونکہ مرد حاکم ہین

النساء س من حقر اخاه المسلم وظن انه خير منه فكيف ج هو
عورتونپر جو حقیر جانے اپنے بہائی مسلمانکو اور سمجھے کہ مین اوس سے اچہا ہون پس یہ کیسا ہے وہ

ابليس وقته واخوه آدم وقته س نحن معاشر الحاضرين طلباء
شیطان اپنے وقت کا ہے اور بہائی اوسکا آدم اپنے وقت کا ہم لوگ گروہ حاضرین طلبہ

مدرسة الحاج الشاه تقي الدين احمد ادامها الله الصمد الى دوام
مدرسہ حاجی شاہ تقی الدین احمد کے ہین ہمیشہ رکہے اوسکو اللہ پاک قیام تک

السماء ولا عمد حضرنا لتعظنا ماينفعنا ج اجتنبوا كل الاجتناب من
آسمان کے حالانکہ بے ستون ہے حاضر ہوئے ہم تا آپ نصیحت فرمائین کہ ہم لوگونکو فائدہ دے بچتے رہیو ہرطرح سے بچتے رہنا

التحاسد والتباغض والاغتياب س زدنا ج لاترفعوا اصواتكم
باہم ڈاہ اور بغض اور غیبت کرنے سے زیادہ کیجیے ہمارے لیے نہ بلند کیا کرو تم اپنی آوازین

في المدارس سيما في مجلس مدارسة التفاسير والاحاديث

مدرسوں میں خصوصاً جہاں درس ہوتا ہو تفسیروں اور حدیثوں اور فقہ کا

لانه خير المجالس س زدناج لا تضيعوا ولو طرفة عين اوقاتكم

کیونکہ یہ بہترین مجالس ہے برتنا سیے چاہیے کہ مت ضائع کرتے جاؤ گو پلک مارنے بھر ہو اپنی اوقات کو

واصبغوا بصبغة الاستاذ ثياب عاداتكم س زدناج اعلموا ان

اور رنگو ساتھ رنگ استاذ کے کپڑوں کو اپنی عادتوں کے اور نصیحت لیجیے جانو کہ تحقیق

الاب في الولادة هو الاب المجازي حقيقة الاستاذ هو ابوكم وكل واحد

باپ وسیلہ پیدائش ہے وہ باپ مجازی ہے اور حقیقت میں استاذ ہی تم لوگوں کا باپ ہیں اور ہر ایک

من الطلباء الغرباء على الحق هو اخوكم س زدناج كبيركم

طالب العلم غریب سے اللہ والے واقع میں وہی تمہارے بھائی ہیں زیادہ سمجھیے جو تم سے بڑا طالب علم ہو

ابوكم ونظيركم اخوكم وصغيركم بنوكم س زدناج يا ايها الطلباء

سمجھو باپ ہے اور جو ہمسر ہے بھائی ہے اور جو تم سے چھوٹا ہے وہ بیٹا ہے برتنا سے اے طالب علمو

كونوا بينكم اخوانا وبعضكم لبعض اعوانا س زدناج لا ينظر احدكم

ہوجاؤ آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے مددگار برتنا سے چاہیے نہ دیکھے کوئی ایک

الى احدكم بنظر الاستهانة والحقارة لا صريحا ولا ضمنا ولا بالاشارة س زدنا

طرف دوسرے کے نظر خواری اور حقارت سے نہ صریحا اور نہ ضمنا اور نہ اشارے سے

ج ينبغي ان لا يجيء وقت وبعضكم فيه عاطلا علموا يا ايها

چاہیے نہ آوے کوئی وقت اسحال میں کہ بعض تمہارا اوس وقت بیکار ہو سو جانو اے

الخلان انه لكم سم قاتل س زدناج نظر ابليس الى ادم فقال انا

کہ یہ بیکاری تمہارے لئے زہر قاتل ہے برتنا سے دیکھا تھا شیطان نے حضرت آدم کی طرف پس کہا تھا کہ میں

خير منه خلقتني من نار وخلقته من طين وكان رئيس

بہتر ہوں آدم سے پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا ہے اونکو مٹی سے وہ تھا شیطان سردار

الملائكة واستاذهم [illegible] عماله و [illegible] عنا [illegible]

فرشتوں کا ۔ اور اون سب کا اوستاذ پس ہٹا دیا گیا سارا علم اونکا اور وہ [illegible]

س زدناج اذا دخلتم على استاذكم فسلموا عليه بالوقار واذا

بڑا سمجھیے جب جاؤ تم لوگ اپنے استاذ کے پاس پس سلام کرو اوستاد کو ادب سے اور جب

جلس فاجلسوا كان على رؤسكم الطير ولا ترفعوا اصواتكم فوق

اوستاذ بیٹھیں تب تم بھی بیٹھو اس طرح گویا اوپر تمہارے سروں کے چڑیا ہو اور نہ بلند کرو اپنی آوازوں کو اوپر

صوته اما اذا كان هو الاصم فلا ضير س زدناج لا ينظر المنتهي

آواز اوستاد کے مگر جب ہووین اوستاد بہرے تو کچھ مضایقہ نہیں بڑا سمجھیے چاہیے نہ دیکھے منتہی

بنظر الاستخفاف الى المتوسط والمبتدي س زدناج لا ينبغي

نظر حقارت سے طرف متوسط اور مبتدی کے بڑا سمجھیے نہ چاہیے

ان ينظر مسلم الى مسلم او كافر بنظر الاستهانة والسخرية

کہ دیکھے کوئی مسلمان کسی مسلمان کی طرف یا کسی کافر کی طرف نظر توہین اور مسخراپن

او الاستحقار فان الامور بخواتيمها وارحموا على الارامل و يتيمها

یا حقارت سے کیونکہ کاموں کا ہونا [illegible] اور رحم کیجیو بیوہ عورتوں پر اور اونکے یتیموں پر

س زدناج طوبى لمن يشغله عيبه عن عيوب الناس وهذا

بڑا سمجھیے مبارک باد ہو اوسکے لیے کہ روکتا ہے اوسکو عیب اوسکا لوگوں کے عیبوں سے اور یہ

حديث صحيح و رب الناس س زدناج اسرع الاشياء سرعة

حدیث صحیح ہے اور قسم ہے پروردگار عالم کی بڑا سمجھیے بہت جلدی سب چیزوں میں جلد ہلاک ہوتا ہے

الظلوم وانفذ السهام دعوة المظلوم س زدناج من اصر على

بڑا ظالم اور نشانہ پہنچنے میں خوب پار ہوجانے والا تیر دعا مظلوم کا ہے بڑا سمجھیے جو آدمی ہٹ کریگا

معصية اخذ سريعا و يطعم طعاما اذا غصة ضريعا س زدنا

کسی گناہ پر پکڑا جائیگا جلدی اور کھلایا جائیگا کھانا جو حلق میں اٹک جائیگا یعنی ضریع بڑا سمجھیے

ج تنظفوا اسنانكم وعمور كدوا السنكم لها الخلال لئلا يبقى فيها
خوب صاف کرنا اپنے مسوڑہوں اور دانت کے لئے واسطے گوشت اور اپنی زبانوں کو اور یارو تاکہ نہ باقی رہے اوسمیں کچھ

وقشر الطعام فانها مقاعد للملكين ومخارج الاحاديث والقرآن س
اور ریزہ کہانے کی اسواسطے کہ بیشک یہ بیٹھنے کی جگہ ہیں دونوں فرشتوں کی اور جگہ نکلنے کی ہیں حدیثوں اور قرآن کی

مولانا حائط الجنة من اي شيء ج لبنة من ذهب ولبنة
مولانا دیوار بہشت کی کس چیز کی ہے ایک کچی اینٹ سونے کی اور ایک کچی اینٹ

فضة وترابها زعفران وطينها مسك س اي شيء يجلو البصر يا قوم
چاندی کی اور مٹی اوسکی زعفران اور گارا اوسکا مشک کا ہے کونسی ایسی چیز ہے کہ تیز کرے آنکھ کو اے لوگو

ج الاثمد عند النوم س لم لا تأكل الارض عجب الذنب ج لانه
سرمہ اثمد وقت سونے کے کیوں نہیں کہاتی زمین ہڈی عجب الذنب کو اسواسطے کہ

كالبذر لابدان بني آدم س ابدان الموتى اذا بليت فهل تعود
مثل بیج کے ہے واسطے بدنوں اولاد آدم کے بدن سب مردوں کے جب گلجاوینگے پہر کیا پلٹ آوینگے وہی

الاجسام الاول ام تخلق اجسام اخر غير الاول ج الاجساد التي يعيدها
سب بدن پہلے یا پیدا کیے جاوینگے بدن دوسرے سواے پہلوں کے جن بدنوں کو اعادہ کریگا

الله هي الاجساد الاول لا غير س البدن الثاني ليس هو الاول لان
اللہ وہ وہی پہلے بدن ہونگے دوسرے نہیں بدن دوسرا وہ پہلا بدن تو ہوگا نہیں کیونکہ

اهل الجنة جرد مرد وضرس الجهنمي كاحد فيلزم التناسخ ج انما يلزم
بہشتی لوگ بے بال اور بے داڑہی کے ہونگے اور دانت دوزخی کا احد پہاڑ کے برابر ہوگا تو لازم ہوگیا تناسخ جب

التناسخ لو لم يكن البدن الثاني مخلوقا من الاجزاء الاصلية للبدن
تناسخ ہوتا کہ اگر نہوتا بدن دوسرا پیدا کیا گیا اجزاے اصلیہ سے بدن

الاول س التناسخ ايش ج تعلق روح الانسان ببدن انسان اخر
پہلے کے تناسخ کیا چیز ہے تناسخ سما جانا ہے روح کا ایک آدمی کے بدن میں دوسرے آدمی کے

91

س الخضر عليه السلام ... شابا على كل مائة سنة وعشرين

حضرت خضر علیہ السلام ہوجاتے ہیں جوان بعد ایک سو بیس برس کے

ج نعم ويكون البدن الثاني هو البدن الاول س سمعنا ان ابليس

ہاں اور ہوتا ہے بدن دوسرا وہی بدن پہلا ہم نے سنا ہے کہ شیطان جو

اذا حصل له الهرم صار ابن ثلثين عام ج نعم صحيح س ثمرة الشريعة

جب آجاتا ہے بڑھاپا تو ہوجاتا ہے تیس برس کا ہاں صحیح ہے پھل شریعت

والحقيقة ما هي ج ثمرة الشريعة هي روضة الرضوان ونتيجة الحقيقة

اور حقیقت کا کیا ہے پھل شریعت کا بہشت ہے اور نتیجہ حقیقت کا

لقاء الرحمن س يا عبد الشكور الموتى كيف تخرجون يوم البعث الخ

دیدار خدا ہے اے عبد الشکور مردے کیونکر نکلینگے دن قیامت کے برنت

ج تمطر السماء اربعين ليلة كمني الرجال يدخل في الارض فينبت لحوم

برساویگا آسمان چالیس رات پانی مثل منی مردوں کے . گھسجاویگی زمین میں پس جم جاینگے گوشت

الموتى وعروقهم وجلودهم وعظامهم وكل اجسامهم ثم يحييهم الله ويخرجهم

مردوں کے اور رگیں اونکی اور چمڑے اونکی اور ہڈیاں اونکی اور سارا دھڑ اونکا پھر زندہ کریگا اونکو اللہ تعالی اور نکالیگا اونکو

من تحت الارض س ايجوز تكذيب احد من الرسل ج لا لان تكذيب

زمین کے تلے سے آیا جائز ہے جھٹلانا کسی ایک پیغمبر کا نہیں اسواسطے کہ جھٹلانا

واحد منهم تكذيب للكل س الفناء في الله كيف يحصل ج بان

کسی ایک کا اونمیں سے جھٹلانا سب رسولوں کا ہے فنا فی اللہ کس طرح حاصل ہوتا ہے اسطرح کہ

ينسلخ المرء من نفسه كما تنسلخ الحية من مسلاخها وانقطع كلية

نکلجاوے آدمی اپنے نفس سے جسطرح نکل جاتا ہے سانپ اپنی کینچلی سے اور منقطع ہوجاوے بالکلیہ

عن غير الله ولا يكون له همّ سواه فيصير كانه هو لانه هو وهذا هو

غیر اللہ سے اور نہووے اوسکو یاد سوائے اللہ کے بس ہوجاویگا یہ گویا کہ وہ ... اللہ ہے اور یہی

اللّٰه . و . س اذا عطس المرء في بيت الخلاء عند قضاء الحاجة
دسواں پو جب چھینکے آدمی پاخانہ میں وقت پاخانہ پھرنے کے

فكيف يحمد الله ج بالقلب لا باللسان س الكلام في بيت الخلاء
تو کیا ہے احمد لله کہے دل سے نہ زبان سے بولنا پاخانہ میں

عند قضاء الحاجة وعند الوقاع كيف ج مكروه اشد الكراهة
وقت پاخانہ پھرنے کے اور وقت جماع کے کیسا ہے مکروہ ہے بہت برا

لان الحفظة تتاذى بالحضور في ذلك الموضع الكريهة لكتابة
کیونکہ نگہبانوں کو اذیت ہوتی ہے جانے سے بیچ ایسی جگہ مکروہ کے واسطے لکھنے

الكلام س اذا سلم على رجل هو في بيت الخلاء فما يصنع ج يرد
بات کے جب سلام کیا جاوے کسی مرد پر جبکہ وہ پاخانہ میں ہو تو کیا کرے جواب دے

السلام بقلبه لا بلسانه لئلا تتاذى به الملائكة لانهم لا يكتبون
سلام کا اپنے دل سے نہ زبان سے تاکہ نہ اذیت پاویں اس سے فرشتے کیونکہ وہ نہیں لکھتے ہیں

الامور القلبية س اقسام القلب كم هي ج قلب يابس وهو قلب
دل کی باتوں کو اقسام دل کے کتنے ہیں بعض دل سوکھا ہوتا ہے اور وہ دل

الكافر وقلب مقفول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن
کافر کا ہے اور بعض دل پر تالا لگا رہتا ہے اور وہ دل منافق کا ہے اور بعض دل مطمئن ہوتا ہے اور وہ دل [illegible] کا ہے

وقلب سليم من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين
اور ایک دل بیفکر ہوتا ہے بکھیڑوں سے دونوں جہان کے اور وہ دل اللہ کے عاشقوں اور [illegible] کا ہے

وقلب يبكي من الفراق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شرب كاس الوداد
اور ایک دل روتا ہے جدائی سے اللہ تعالی کی اور شدت بیقراری اور اشتیاق سے اور ایک نے پی لیا پیالہ اللہ کی دوستی کا

فاستوحش من جميع العباد س عظني ج شر الخير تأخيره وشر العمل
پس وہ متوحش ہو گیا سارے لوگوں سے کچھ مجھے نصیحت کیجئے برائی نیکی میں [illegible] اور برائی

العمل بتقصيره س ينبغي للعاقل ان يكون حافظا للسانه عارفا

بڑے کام کو تھوڑا کرو یعنی تقصیر کرو عاقل کو چاہیے کہ ہووے حافظ اپنی زبان کا پہچاننے والا

بزمانه مقبلا على شأنه س اني اريد الله ج ان ترد الله فاترك كل

اپنے زمانہ کا متوجہ ہونے والا اپنے کام پر میں چاہتا ہوں اللہ کو اگر چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو تو چھوڑ دے کل

ما سواه س ما السبب في قبض الطفل كفه عند الولادة وفتحه

اوسکے سوا کو کیا سبب ہے بند کرنے میں لڑکے کی مٹھی کو اپنے وقت جننے کے اور کھولنے اوسکے

عند الموت ج شعر مقبوض كف المرء عند الولادة دليل على الحرص

مرنے کے وقت بند رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت ولادت کے دلیل ہے اوپر حرص

المركب في الحي ومبسوط كف المرء عند وفاته يقول انظروا اني خرجت بلا شيء

مرکب کے زندہ میں اور کھلی رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت اوسکے مرنے کے مردہ کہتا ہے دیکھو میں چلا جاتا ہوں خالی ہاتھ

س متى تعرف محبة المحب واخاء الاخ ج محك المودة والاخاء

کب پہچانی جاتی ہے دوستی دوست کی اور برادری بھائی کی کسوٹی دوستی اور برادری کا

حال الشدة دون الرخاء س يا صياد هذه السمكة ذكر ام انثى

حالت تنگی ہے نہ حالت عیش و راحت کی اے شکاری یہ مچھلی نر ہے یا مادہ

ج يا كيا لا ذكر ولا انثى بل هي خنثى س يا حمار انت تأكل والكلب ينظر

اے مکار نہ نر ہے اور نہ مادہ بلکہ یہ ہیجڑا ہے اے گدھے . کھاتا ہے اور کتا تکتا ہے

اليك وانت لا تطرح اليه كسرة من الخبز ج يا شيخ طرحت حتى كسرة

تیری طرف اور تو نہیں ڈالتا اوسکی طرف ایک ٹکڑا روٹی کا اے شیخ ڈالا تھا یہاں تک کہ ایک ٹکڑا

من الخبز اليه شفقة عليه فسبق هذا الديك واخذها بمنقاره

روٹی کا اوسکی طرف رحم کر کے پھر پس دوڑا یہ مرغا اور لے گیا اوسکو اپنی چونچ

س رجال من عسكر السلطان يطلبونك ج اني لا اخرج في الشتاء

فوج مردوں کی لشکر بادشاہ کے تجکو ڈھونڈتے ہیں میں نہیں نکلتا بیچ جاڑے کے

والطاقات خوفا من ذلك س انت اخي في الدين يا امير ج لا يا مولانا
اور رہا ہوں کے ڈر سے اسکے تم میرے بھائی ہو دین کے اے امیر نہیں اے مولانا

انت مني بمكان الاب والعم والاخ الكبير س مولانا الحور المؤمنين
آپ ہمارے جگہ باپ اور چچا اور بڑے بھائی کے ہیں مولانا صاحب حور کا نام

حور ج لان الطرف يحار في حسنهن مع الكمال س وعينا ج
حور کیوں پڑا اسواسطے کہ آنکھیں جنکا ہو نرد ہو جاتی ہیں اونکے حسن میں جو کمال درجہ کا ہو اور عین کیوں پڑا

لانهن الواسعات الاعين مع الجمال س تزوج اهل الجنة بالحور العين
اسواسطے کہ وہ سب بڑی بڑی آنکھوں والیاں ہیں خوبصورتی کے ساتھ بیاہ بہشتیوں کا حوروں سے

كيف يكون يا عبد الفتاح ج بقبول بعضهم بعضا لا بالعقد والنكاح
کس طرح ہوگا اے عبد الفتاح پسند کر لیوینگے بعض مرد بعض حور کو نہ عقد ہوگا اور نہ نکاح

س سمعنا ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعملون الضيافة فيها
ہمنے سنا ہے کہ بہشتی لوگوں سے گھر ہونگے دعوت کے کہ کرینگے دعوت اوس میں

للاحباب ج نعم لكن اهليهم لا يظهرن للمحارم بل محتجبن بالحجاب
یاروں کے ہاں مگر بیبیاں اونکی سامنے نہ ہونگی غیر محرم لوگوں کے بلکہ چھپ جاوینگے پردے میں

س ايشهد لاحد بالجنة او النار ج لا بل يشهد بان المؤمنين من
آیا گواہی دیجا سکتی ہے کسیکے لیے کہ یہ جنتی یا دوزخی ہے نہیں بلکہ گواہی دے سکتے ہیں کہ مومن لوگ

اهل الجنة والكافرين من اهل النار وكذا اطفالهم تبعا لهم وقيل هم
جنتی ہونگے اور سارے کافر دوزخی اور اسی طرح لڑکے کافروں کے اونکے ساتھ ہونگے اور کہا گیا کہ لڑکے

الجنة اذ لا اثم لهم وقيل هم في الاعراف والمختار ان اطفال المسلمين في الجنة
بہشتی ہونگے کیونکہ کچھ گناہ نہیں اونکا اور کہا گیا کہ وہ اعراف میں رہینگے اور مختار یہ ہے کہ لڑکے مسلمانوں کے جنتی ہونگے

س لا تشرب الخمر يا ايها الحائك فان من شرب الخمر في الدنيا
مت پی شراب اے جولاہے اسلیے کہ جو پیئےگا شراب دنیا میں

لا یشرب شرابا طهورا التي ساقیها الملائك ج لا حول الآن حو لهب

تو نہ پیے گا شرابا طہورا جسکے پلانیوالے فرشتے ہونگے لاحول اب گویا تراہے

لا حول س سیدي اذا كان حال غلمان اهل الجنة كانهم لؤلؤ

نہیں نہ ہوویگا اے میرے سردار جبکہ ہوگا حال چھوکروں کا بہشتیوں کے حسن میں گویا وہ موتی

مكنون فحال المخدوم كيف يكون ج حسن المخدوم على الخادم يا ايها

چھپے ہوئے تو حال مخدوم یعنے بہشتیوں کے حسن کا کیسا ہوگا حسن مخدوم بہشتی کا چھوکرے خادم پر ایسا ہوگا اے

الراكب كحسن القمر ليلة البدر على سائر الكواكب س جئتك لاسألك

سوار جیسا حسن چودھویں رات کے چاند کا ہوتا ہے سارے تاروں پر آیا میں آپکے پاس کہ پوچھوں آپ سے

عن البر ج البر ان لا تؤذي النمل س يا منصور الكلام المنثور اشرف

کہ نیکی سا کیا ہے نیکی یہ ہے کہ نہ ستاوے تو چیونٹی کو اے میاں منصور کلام نثروالا اچھا

او المنظوم ج المنثور يا حبيب الرحمن انظر الى نظم القرآن س هل رأى

یا نظم والا نثروالا اے حبیب الرحمن دیکھو طرف ترتیب کلام اللہ کے آیا دیکھا ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ربه بقلبه او بعينه ج بقلبه و بعينه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اللہ کو دل سے یا آنکھ سے دل سے اور چشم

[illegible] الا وفي الحديث رأيت ربي بعيني وبقلبي س يقولون ان

[illegible] حدیث میں ہے کہ دیکھا میں نے اپنے اللہ کو اپنی آنکھ سے اور دل سے لوگ کہتے ہیں

الله جاء في اللكنو فقيرا اذا مشى صخرا غاصت قدماه فيه وهذا مشهور

[illegible] ایک فقیر کہ جب چلتا تھا پتھر سخت پر تو دھس جاتے تھے دونوں قدم اسکے اوسمیں اور یہ مشہور ہے

على الالسنة ج كيف لا وكرامات الاولياء حق س كنت في المجلس

زبانوں پر کیونکر نہ ہوگا اور کرامتیں اولیاء اللہ کی تو حق ہیں تھا میں مجلس میں اور

فسرق نعلي ج فما فعلت س ما اصنع جئت الى داري راجلا

بس چوری کیا میرا جوتا پھر تمنے کیا کیا کیا کروں چلا آیا اپنے گھر پیادہ [illegible]

٩٦

حافياً غير ناعل ج خبر اصبر س أنت لماذا تتثاءب وتتمطى ج
ننگے پاؤں بے جوتی کے — خبر صبر کرو — تم کیوں جمائی لیتے ہو اور انگڑائی لیتے ہو

لامتلاء المعدة من الطعام وكسل العظام س التثاؤب من الشيطان فاذا
بسبب بھرنے پیٹ کے — کھانے سے اور ٹوٹنے ہڈیوں کے — جمائی لینا — شیطان کی طرف سے ہے پس جب

تثاوبت فاردده ما استطعت ج نعم طيب س يا محمد نور ما تصنع
تم جمائی لو تو روکو اس کو جہاں تک مقدرت رکھتے ہو — ہاں اچھا — اے محمد نور — کیا کرتے ہو

ج العب مع الصبيان س لا تلعب اللعب فعل الصبيان ج فانا لست
کھیلتا ہوں ساتھ لڑکوں کے — مت کھیلو — کھیل — کام لڑکوں کا ہے — تو میں کیا

بصبي انا شاب ام شيخ س نور عيني سنك سن الكتابة ج لا يا ابي
لڑکا نہیں ہوں میں جوان یا بوڑھا ہوں — اے نور چشم — سن تمہارا سن لکھنے کا ہے — نہیں بابا

سني سن اللعب والاكل والشرب والنوم والراحة س من انت
میرا سن سن کھیلنے اور کھانے اور پینے اور سونے اور چین کرنے کا ہے — کون تو

ج انا انا س من انا انا انا ما تقول قل اسمك ج افتح الباب بفتحه
میں ہوں میں ہوں کون میں ہوں میں ہوں میں ہوں کیا کہتے ہو کہو نام اپنا — کھولو — وغیرہ

الباب اقول س لن افتح حتى لا تقول اسمك ج اسمي محمد علي
دروازہ کہتا ہوں — ہرگز نہ کھولوں گا جب تک نہ کہو گے تم نام اپنا — نام میرا محمد علی

من لودی نوس س كم انقضى من الايام من هجرة النبي صلى الله عليه وسلم
کتنے گذرے — دن — ہجرت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ج انقضى الآن اربعة وتسعون سنة بعد مائتين والف س انت
گذرے اب چورانوے برس بعد دو سو اور ایک ہزار کے — تم

ما تقرأ دبر كل صلوة ج اية الكرسي لانی لحديث ان من ادم
کیا پڑھا کرتے ہو بعد ہر نماز کے — آیۃ الکرسی — کیونکہ حدیث ہے

٩٠

قرأ بها عقب كل صلاة فانه لا يتولى قبض روحه الا الله في حديث شريف

پڑھا اسے بعد ہر نماز کے تو نہ دیگا روح اوسکی مگر اللہ اور حدیث شریف

من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة لم يمنعه من دخول

کہ جو پڑھے آیۃ الکرسی بعد ہر فرض نماز کے تو نہ روکیگی اوسکو جانیسے

الجنة الا الموت الصوف هو ثوب لين ملمس يلبس في ايام الشتاء والصيف

بہشت میں صوف وہ کپڑا نرم چکنا ہوتا ہے پہنا جاتا ہے دنوں میں جاڑے اور گرمی کے

يباع في الهند بجاء كثير على دكان الحافظ محمد واجد والجوخ

خصوصاً بہت دکان پر حافظ محمد واجد صاحب کے اور بانات

انقشها يبيع الصوف بالاحمر والابيض والاسود والاصفر والاخضر

بیچتے ہیں سرخ اور سفید اور کالا اور زرد اور سبز

٩٨

والازرق اللبني والفيروزي والفستقي الابلق ما احسنها

اور آسمانی فیروزی اور پستئی اور ابلق کیا اچھا ہے

الناظر الشيخ فضل حسين

ناظر شیخ فضل حسین جس نے بنایا

الاجر من اللبنة

پکی اینٹ سے

المسلم في الشرع من سلم المسلمون من لسانه ويده وفي العرف

مسلمان شریعت کی رو سے وہ ہے کہ بچیں مسلمان لوگ اوسکی زبان اور ہاتھ سے

من سلم من كلمته من لسانه ويده وفي الحقيقة من سلم لسانه ويده

وہ ہے کہ بچے ہر ایک اوسکی زبان اور ہاتھ سے اور حقیقت کی رو سے وہ ہے کہ سپرد کی اوسکی زبان اور ہاتھ نے اسلام کو

وجلاه عما سواه وترك هواه ولقي الله من لم يعش بدا

اور دونوں پاؤں اللہ کے سوا سے اور چھوڑ دے اپنی ہوا ہوس کو اور ملے گا اللہ سے جو نہیں جئے گا

عمره بكلمتي الشهادة مع القدرة من النطق بهما والعلم بوجوبهما فكيف

عمر بھر اپنی دونوں کلمے شہادت کے باوجود قدرت کہنے ان دونوں کلموں کے اور باوجود علم وجوب ان دونوں کے سو کیا

حاله ج مؤمن غير مخلد في النار ويجعل امتناعه من النطق بهما

حال ہے اوسکا مومن ہی نہ ہمیشہ رہیگا آگ میں اور سمجھا جائیگا باز رہنا اوسکا پڑھنے سے دونوں کلموں کے

كامتناعه من الصلوة س اهل الجنة كيف يكونون ج جرد مرد

مثل باز رہنے اوسکے نماز پڑھنے سے بہشتی لوگ کس طرح کے ہونگے چھوٹے بے بال

بيض جعاد كحول ابناء ثلثة وثلثين س على خلق من يكونون ج

گورے گھونگروالے بال سرمگیں آنکھ والے انکی تینتیس برس کے کسکی صورت پر ہونگے

سيدنا آدم س وعلى خلق من ج سيدنا ومولانا وشفيعنا محمد صلى الله

سیدنا آدم ع کے اور سیرت پر کسکی جناب حضرت سیدنا ومولانا اور شفیعنا محمد صلی اللہ

عليه وسلم س وعلى جمال من ج سيدنا يوسف س وعلى صوت من

علیہ وسلم کے اور حسن پر کسکی سیدنا یوسف ع کے اور آواز پر کسکی

ج سيدنا داؤد س طولهم ج ستون ذراعا س عرضهم ج سبعة

سیدنا داود ع کے لمبائی اونکی ساٹھ ہاتھ چوڑائی اونکی سات

اذرع س يا ايها العسس هذا الخياط ضربني وقتل ابني هذا ج

ہاتھ کی اے کوتوال صاحب اس درزی نے مارا مجھے اور جان سے مار ڈالا میرے اس بچے کو

تعال هنا عندي س من شاهد لك على ذلك ج هذا القصار

آ یہاں میرے پاس کون ہے گواہ تیرا اس بات پر یہ دھوبی

وهذا النجار س اتشهدان ان هذا قتل هذا الصبي ج نعم

اور یہ بڑھئی آیا تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ اس درزی نے مار ڈالا اس لڑکے کو ہاں

س كيف الحال قل لا اقول الا صدقا ج هذه الامرأة كانت جالسة
کیا حال ہے کہو نہیں بات سچی یہ عورت تھی بیٹھی ہوئی

تحت ظل شجرة التمر الهندي ترضع ابنه من قبل فجاء هذا الخياط وصعد
نیچے سایہ درخت املی کے دودھ پلارہی تھی اپنے بیٹے کو پہلے پس آیا یہ درزی اور چڑھ گیا

على الشجر فطفق يهز جذع الشجر فيتساقط تحت الشجر التمر الهندي فاخذا
درخت پر پس شروع کیا ہلانا شاخ کو درخت کے پس گرنے لگی نیچے درخت کے املی پس ناگاہ

وقع على يافوخ هذا الطفل ايضا فصاح ونزع فاه من ثديها فجعلت
گر پڑی املی تالو پر اس لڑکے کے بھی پس چیخنے لگا اور کھینچ لیا اپنا منھ چھاتی سے عورت کی پس

تبكي هذه الامرأة وتسب هذا الخياط حتى نزل وكان فيديه غصن من
رونے لگی یہ عورت اور گالی دینے لگی اس درزی کو یہاں تک کہ وہ اترا اور تھی ہاتھ میں اوسکے ایک ٹہنی

اغصانه فضربها منها حتى اغميت عليها وسالت الدماء من فيها ومنخريها
ٹہنیوں میں سے درخت املی کے پس مارا اوس عورت کو اوس ٹہنی سے حتی کہ غشی آگئی اوسپر اور بہ چلا لہو اوسکے منھ اور دونوں نتھنوں

واذنيها وضرب هذا الطفل ثلث ضربات فمات س خذوا هذا الخياط
اور دونوں کانوں سے اور مارا اس لڑکے کو تین ضرب پس یہ لڑکا مر گیا پکڑو اس درزی

الظالم فغلوه ثم في السجن صلوه ج سمعنا واطعنا س هذا الرجل
ظالم کو اور اسکو بیڑی پہنا دو پھر قید خانہ میں اسکو ڈال دو سنا ہم لوگوں نے اور مانا حکم حضور کا یہ مرد

بالصدق نجى ج اخي الصدق ينجي والكذب يهلك س الاستنجاء
سچ بولنے سے بچا ... سچ بچا لیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے کلوخ لینا

بالروث والعظم لم لا يجوز ج لانهما زاد الجن وطعامهم س لقيت
ساتھ لید اور ہڈی کے کیوں نہیں جائز ہے اسواسطے کہ یہ دونوں خوراک جنات کی اور کھانے اونکے ہیں تونے ملاقات کی

سيد الجناب ج نعم ج مولوي محمد عبد الرحمن الفلواري ج رأيته
ہاں مولوی محمد عبد الرحمن صاحب پہلواروی سے میں نے دیکھا اوسکو

وهو امام عصره برع في الفقه والاصول والعربية والتصوف وهو

اور وہ امام اپنے وقت کے ہیں بڑے پڑھے ہیں فقہ اور اصول اور عربیت اور تصوف میں اور وہ

زاهد زمانه وعالم اوانه وله كرامات ظاهرة ومكاشفات باهرة

زاہد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے ہیں اور اونکی کرامتیں ظاہر ہیں اور مکاشفے کھلے کھلے

س اللؤلؤ والمرجان يخرجان من الماء المالح او العذب ج من المالح

موتی اور مونگا یہ دونوں نکلتے ہیں پانی کھاری یا میٹھے سے کھاری پانی سے

س الملائكة كيف خلقوا ج قال تعالى لهم كونوا فكانوا س

فرشتے کسطرح پیدا کیے گئے فرمایا حق تعالی نے اونکو ہوجاؤ سو ہو گئے

الانس والجن مم خلقوا ج من التراب والماء والنار والهواء س

آدمی اور جن کس چیز سے پیدا ہوے مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا سے

كيف ج قال تعالى لهم كن فيكون س فلان ما يفعل ج يدرس

کس طرح فرمایا حق تعالی نے اونکو ہوجاؤ پس ہو گئے فلانے کیا کرتے ہیں پڑھاتے ہیں

تلامذته س هو ابوك اتشك انه ابوك ج نعم س لم ج لاني

اپنے شاگردونکو وہ تمہارے باپ ہیں یا شک کرتے ہو کہ وہ تمہارے باپ ہیں ہاں کیوں اسواسطے کہ میں

لا اعرفه س كان ابوك شابا فغاب عنك وكنت صبيا

اونکو نہیں پہچانتا تھے باپ تمہارے جوان پس غائب ہوئے تم سے اور تم لڑکے

رضيعا ثم وجدته شيخا ج والله اعلم س وجهي في مرآة يرى

شیر خوار تھے پھر پایا تمنے اونکو بوڑھا خدا جانے میرا منہ کسی آئینہ میں نظر آتا ہے

حسنا وفي الاخرى يرى قبيحا ما سببه ج هذا لاختلاف

اچھا اور دوسرے آئینہ میں نظر آتا ہے برا کیا سبب اسکا یہ واسطے اختلاف

اشكال المرآى لا لقبح وجه الرائي لان الشخص الواحد يرى

شکلوں آئینوں کے ہے نہیں واسطے بدصورتی دیکھنے والے کے اسواسطے کہ ایک آدمی دیکھتا ہے

فى المرآة الكبيرة وجهه حسنًا وفى القبيحة قبيحًا س ام زيد كيف

آئینے بڑے مین منہ اپنا اچھا اور بھدے مین برا ماں زید کی کیا ہوا

حاله ج بعد موت زيد قد اشتدت حزنها حتى ماتت كمدًا

حال اوسکا بعد مرنے زید کے بڑھ گیا غم اوسکا یہاں تک کہ مر گئی دل کے گڑھنے سے

بعد ستة اشهر وقبرها مجاور لضريحه س متى شرعت فى

بعد زید کے چھ مہینے پر اور اوسکے پڑوس مین قبر زید کی قبر کب شروع کیا تھا تمنے

القراءة ج شرعت القرآن وانا ابن اربع سنين كنت اقرأ من الحافظ الشيخ

پڑھنا شروع کیا تھا مین نے کلام اللہ اور مین بیٹا چار برس کا تھا مین پڑھتا تھا حافظ شیخ

كفاية الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت الكتب العربية من ابى

کفایت اللہ صاحب سے پھر جب مین پہونچا پانچ برس کو تو شروع کین مین نے کتابین عربی کی اپنے باپ سے

س هذا مالى احبه واريد ان اتصدقه فعلى من انفق ج

یہ میرا مال ہے مین دوست رکھتا ہوں اسے اور چاہتا ہوں کہ خیرات کروں سو کس پر خرچ کروں

انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل س انت اذا تخرج

خرچ کرنا پیارے مال کا اپنے قریب تر رشتہ داروں پر افضل ہے آپ جب نکلتے ہین

الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك ج لا تعلم بين يدى من اريد

طرف نماز کے تو پہچانے نہین جاتے بدل جانے سے رنگ کے تم نہین جانتے کہ سامنے کسکے مین جا رہا ہوں

ان اقف س انت تصوم على انه قام انى لا اصوم الا فى معدودات

کہ کھڑے ہونے کو تم روزہ رکھتے ہو [illegible] مین روزہ نہین رکھتا مگر گنتی کے

من الايام ج صوم ملك عن الذنوب والاثام وصومى عن الشراب

دنوں مین آپکا روزہ گناہوں [illegible] اور میرا روزہ پینے

والطعام س يا ايها الضاحك خذ من الله وابك على العصيان

اور کھانے سے ہے اے ہنسنے والے ڈر اللہ تعالی سے اور رو گناہوں پر

ج يا ايها الحائك انا جائع وضحك الجائع خير من بكاء الشبعان

تو جولاہے میں بھوکا ہوں اور ہنسنا بھوکے کا اچھا ہے رونے سے پیٹ بھرے کے

س اني رجل متوكل لا اطمع المال ولا اجمع فمن يسره ان يقنع

میں مرد متوکل ہوں نہیں لالچ رکھتا ہوں مال کا اور نہ جمع کرتا ہوں سو جسکو خوشی ہو قناعت کرنیکی

بالملح وخبز الشعير والنوم على الحصير فليقنع ومن استكثر فامره

ساتھ نمک اور روٹی جو کے اور سونے کے چٹائی پر تو قناعت کرے اور جو زیادہ چاہے تو کام اوسکا

بيده ما شاء فليصنع ج اني اقنع ان شاء الله تعالى ولا استكثر و

اوسکے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے میں قناعت کرونگا اگر خدا نے چاہا اور نہ زیادہ چاہونگا اور

لا اطمع س انت لقيت الحاج السيد محمد اسحاق ج جئته في ليلة

نہ لالچ کرونگا تونے ملاقات کی حاجی سید محمد اسحاق صاحب سے میں گیا تھا اونکے پاس

الجمعة سابع عشر من رجب في وقت خلوته وانا يومئذ

جمعہ کی رات ستراھویں تاریخ رجب کو بیچ وقت اونکی تنہائی کے اور میں تھا اوس دن

١٠٣

حديث السن فزجرني من المجي في هذا الوقت وقال من اخبرك

صغیر السن تھا پس جھڑکی دی مجھے آنے سے اوس وقت میں اور فرمایا کسنے خبر دی تجھے

فرجعت وانا منكسر الخاطر وقعدت في المسجد مراقبا فاذا هو

پس میں پلٹ آیا اور میں شکستہ خاطر تھا اور بیٹھ رہا مسجد میں سر جھکا کے پس ناگاہ وہ

جاء واخذ بيدي وصافحني س يا مولاي يا ايها البحر الدعاء بالسر

آئے اور پکڑ لیا میرا ہاتھ اور مصافحہ کیا مجھسے اے مولا اے دریا علم کے دعا آہستہ

اولى او بالجهر ج فخذ اي باب تراه صواب فلجهر باب وللسر باب

ہونی بہتر یا آواز بلند پس لے جو طریقہ دیکھے اچھا واسطے جہر کے بھی ایک طریقہ ہے اور واسطے آہستہ کے بھی

س قطعنا اعمارنا في النوم بالليل وكسب الاثام بالنهار فهل لي

تمام کردیں ہم نے عمریں اپنی سونے میں رات کو اور کمانے میں گناہوں کے دن کو آیا میرے لیے

من توبة يا ايها الحافظ المولوي محمد عبد الحكيم ج نعم تب وابك

توبہ ای حافظ مولوی محمد عبدالحکیم ان توبہ کرو اور روؤ

واستغفر فان الله هو التواب الرحيم س هذا الشيخ يطلب

اور استغفار کرو کیونکہ اللہ وہ بڑا قبول کرنیوالا توبہ کا مہربان ہے یہ شیخ چاہتے ہیں

الاستقامة لا الكرامة ج يا سلامت الاستقامة فوق

استقامت الخ کرامت نہیں ای سلامت استقامت بڑھکر

الكرامة ومن ابتغى الكرامة تأتيه الحسرة والندامة يوم القيامة س كل شيئا

کرامت سے ہے اور جو چاہے اظہار کرامت کا تو ہوگی اسکو حسرت اور شرم دن قیامت کے کھا کچھ

انت يا غلام ج الاكل فوق الشبع حرام س يا ايها القوم كيف الحال

اور ای چھوکرے کھانا زیادہ بھوک سے حرام ہے ای لوگو کیا حال ہے

اليوم ج الدنيا يوم ولنا فيه صوم س يا نور العينين ما حقوق

آج دنیا ایک دن ہے اور ہمکو اوسمین روزہ ہے ای نور دونوں آنکھوں کے کیا حق ہے

۱۰۴

الوالدين ج الاطعام والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا دعواه

ماں باپ کا کھلانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونوں محتاج ہوں اور جب بلاویں

اجاب واذا امراه اطاع ما لم يأمرا بالمعصية ويكثر زيارتهما

تو حاضر ہووے اور جب اوسکو کچھ حکم کریں تو مان لے جبتک حکم کریں گناہ کا اور بہت زیارت کیا کرے اونکی

ويكلمهما بالكلام اللين ولا يقول لهما اف ولا يدعوهما باسمهما

اور بولے انکے ساتھ بولی نرم اور نہ کہے اونکے کام میں ہوں اور نہ پکارے اونکا نام لے کے

ويمشي خلفهما ويوقرهما ولا يرفع صوته على صوتهما ويدعو لهما

اور چلے پیچھے اونکے اور توقیر کرے اونکی اور نہ اونچا کرے آواز اونکی آواز پر اور دعا کرے اونکے لیے

بالمغفرة س اني لا ادري كيف يطبخ اللحم خذ السكين

بخشائش کی میں نہیں جانتا کیونکر پکتا ہے گوشت لو چھری

اللحم قطعة قطعة واختلط به التوابل الحارة واجعله في البرمة
گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے اور ملاؤ اوسمین مصالحے گرم اور کرو اوسکو اندر دیگ
واوقد تحت القدر نارا انا عمة سن من هي بهوا امرأة مسكينة
اور سلگاؤ نیچے ہانڈی کے آگ ہو اے بوے کون ہے یہ عورت غریب
اسمها حسينة تجي من المدينة تخذ من هذا الطعام وضم في
نام اوسکا حسینہ آتی ہے مدینہ منورہ سے لو اس کہانے مین سے اور رکہ دو
يدها ايضا منها اكلة او اكلتين سن حافظ محمد مصطفى
اوسکی ہاتہون بہی اوسمین سے نوالہ یا دو نوالہ حافظ محمد مصطفی سلمہ
ذهبت كوبلور في بيت خالتك فما اكلت هناك ذبحت
ابھی گئے تہے کوبلور گہر اپنی خالہ کے سو کیا کہایا وہان ذبح ہوئی
شاة فشوى اولا كبدها وقلبها وكليتيها فاكلت مع اخي محبوب عالم
بکری پس بہونی گئی پہلے اوسکی کلیجی اور دل دونون گردے اوسکے سو کہایا مین نے ساتھ بہائی محبوب عالم کے
ثم طبخ لحمها ثم جعل منها في قصعتين وعجن دقيق برثم خبز
پہر پکایا گیا گوشت اوسکا پہر ڈالا گیا دو پیالون مین اور گوندا گیا آٹا گیہون کا پہر روٹی پکائی گئی
فاكلنا فكنت اتمضمض واغسل الوجه واليد حتى جاء خالي
پس ہم لوگون نے کہایا پس مین کلی کر رہا تہا اور دہو رہا تہا منہ اور ہاتہ کہ ناگاہ آگئے میرے ماموں
محمد يعقوب على فرس فربطناه ثم ذبح له ديك واخذ الارز
محمد یعقوب گہوڑے پر پس باندہ دیا ہم نے اوسکو پہر ذبح ہوا اوسکے لئے ایک مرغا اور لیا گیا چاول
فطبخ منه الفلاو فاكل وما قال وقال قم وانطلق انه فجئنا
پکایا گیا پلاؤ پس کہایا اور شوربہ نکا اور کہا اٹہو اور چلو آؤ پہنچے ہم لوگ
على الريل سن لقراءة الحديث الشريف وروايته واستماعه
ریل پر واسطے پڑہنے حدیث شریف اور روایت اور سننے او سکے

ما يستحب بحر الغسل والوضوء ولو سبق الغسل والوضوء لسبب
کیا مستحب ہے نہانا اور وضو اور اگرچہ پہلے غسل اور وضو ہو چکا کسی سبب

الاخر والتطيب وان لا ترفع عند قرائته الاصوات بل تخفض
اور سے خوشبو لگانا اور یہ کہ نہ بلند کیجاوے وقت پڑھنے اوسکے کے آواز بلکہ پست ہوں

وان يقرا على مكان مرتفع ويكره لقاري الحديث الشريف
اور یہ کہ پڑھے اوپر جگہ اونچی کے اور مکروہ ہے واسطے پڑھنے والے حدیث شریف کے

ان يقوم لاحد س رأيت في الكتب ان الناس اذا اتوا مالكا
یہ کہ کھڑا ہو کسی کی تعظیم کو دیکھا میں نے کتابوں میں کہ لوگ جب آتے تھے امام مالک

رحمه الله لطلب العلم وهو داخل بيته وطلبوا خروجه لاقرائهم
رحمہ اللہ کے پاس واسطے طلب علم کے اور وہ گھر میں ہوتے اور چاہتے لوگ نکلنا اونکا اپنے پڑھانے کو

خرجت اليهم الجارية فتقول لهم يقول لكم الشيخ تريدون
نکلتی طرف انکی لونڈی اور کہتی کہ کہتے ہیں تمکو شیخ کہ چاہتے ہو تم لوگ

الحديث او المسائل الفقهية فان قالوا المسائل خرج اليهم
حدیث یا مسائل فقہ کے پس اگر کہتے کہ مسئلے تو نکلتے امام انکے پاس

في الوقت على هيئته التي هو عليها وان قالوا الحديث دخل مغتسلة
اسی وقت اسی ہیئت پر جسپر ہوتے اور اگر وہ لوگ کہتے کہ حدیث تو جاتے امام غسل خانے میں

فاغتسل وتطيب ولبس ثيابا جددا وتعمم ولبس ساجه اي
پس نہاتے اور خوشبو لگاتے اور پہنتے کپڑے نئے اور عمامہ باندھتے اور اوڑھتے ساج یعنی

الطيلسان وتلقى له منصة وهي شيء عال كالكرسي والسرير فيخرج
طیلسان اور رکھا جاتا واسطے انکے منصہ وہ ایک چیز اونچی ہوتی ہے جیسے کرسی اور تخت پس نکلتے

فيجلس عليها بخشوع ولا يزال يبخر بالعود حتى يفرغ من حديثه
پس بیٹھتے اوسپر ساتھ خشوع کے اور برابر بخور دیا جاتا عود سے یہانتک کہ فارغ ہوتے حدیث سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا تجلس على تلك المنصة الا اذا

رسول الله صلی الله علیہ وسلم اور نہ بیٹھے اس تخت پر مگر جب

حدثت هذه الرواية صحيحة جدا صحيحة لا ريبة فيها لست

حدیث بیان کرنے لگے آپ یہ روایت صحیح تر صحیح تر کچھ نہیں شک [illegible]

لا ازال ارى وجه الحافظ المولوي محمد حنيف ذات لحية بيضاء

[illegible] حافظ مولوی محمد حنیف کا چمکتا ہوا [illegible]

لونها لانه يداوم على صلوة التهجد ويقرأ الحديث الشريف

[illegible] ہمیشہ [illegible] اوپر نماز تہجد کے اور پڑھا کرتے ہیں [illegible] شریف

من زيد لما رأيته يقظان [illegible] منامًا [illegible]

[illegible] جب [illegible] جاگتے ہوئے [illegible]

رجل زاهد عابد من هنا [illegible] المولوي

[illegible] زاہد عابدین [illegible] مولوی

محمد ضياء الدين رحل [illegible] ذاته وقرص [illegible]

محمد ضیاء الدین صاحب مرحوم [illegible]

انت لم تعد في بيتك واغلقت الباب [illegible] اخي هذا

[illegible] بیٹھے رہتے ہیں اپنے گھر کے اندر اور [illegible] اے بھائی

زمان السكوت ولزوم البيوت والقناعة بالقوت والاشتغال

زمانہ چپ چاپ رہنے کا ہے اور لازم پکڑنے کا گھروں کے اور [illegible] اور شغل [illegible]

بذكر الحي الذي لا يموت اعرض عن المولى في كل حال

ساتھ ذکر اللہ زندہ کے جو نہ مرے گا [illegible]

اذكره في جميع الاحوال في قيام وقعود [illegible] نوم ويقظة

یاد کرو اس کو سب حالتوں میں کھڑے [illegible]

وحضر وسفر وسراً وضراً، وامراض ومصائب ج فادع الله
اور گھر اور باہر اور خوشی اور تکلیف اور بیماریوں اور مصیبتوں میں پس دعا کیجیے اللہ

لي س لم سببت الحافظ محمد كبير ج هذا شتمني اولاً وضربني
میرے لیے کیوں گالی دی تو نے حافظ محمد کبیر کو اوس نے گالی دی مجھے پہلے اور مارا مجھے

فشتمته س انظر ابنك يسبني واضربه ج أف فاتقول صغير
تب گالی دی میں نے اوسکو دیکھو بیٹا تمہارا مجھے گالی دیتا ہے مارو اوسکو اف کیا کہتے ہو لڑکا ہے

لا تميز له س هذا يقول الشعر يهجوك به وفي الليل يأمر جاريتيه
اوسکو ابھی تمیز نہیں ہے یہ کہتا ہے شعر ہجو کرتا ہے تمہاری شعر میں اور رات کو حکم کرتا ہے اپنی دونوں لونڈیوں

ان تغنيا به ج ذره ما افعل س رأيت جاريتيه اللتين
کو گایا کرتی ہیں وہ شعر چھوڑ دو اوسے کیا کروں دیکھا تو نے دونوں لونڈیوں کو اوسکی جو

كانتا تغنيان ج رأيت س بطن كبير كبير ج نعم لانه
گا رہی تھیں دیکھا پیٹ کبیر کا بڑا ہے مثل کُپے کے ہاں اوسواسطے کہ

يأكل كثيراً كثيراً س الدنيا عاقل ام احمق ج احمق س كيف
کھاتے ہیں کثیرا بہت بہت دنیا عاقل ہے یا احمق احمق کسطرح

ج لانها لاتميل الا الى الحمقاء الجنس يميل الى الجنس الطير الى الطير والانس
کیونکہ وہ دنیا نہیں خواہش کرتی ہے مگر بیوقوفوں کی طرف جنس میل کرتی ہے اپنی ہی جنس کیطرف پرند پرند کیطرف اور آدمی

الى الانس س اني قلت انت قلت ج قلت لك اني لا اقيل
آدمی کیطرف میں قیلولہ کر چکا تو نے قیلولہ کیا کہہ چکا میں تجھے کہ میں قیلولہ نہیں کرتا ہوں

وفي الحديث الشريف قيلوا فان الشيطان لا يقيل لكن قلت
اور حدیث میں ہے کہ قیلولہ کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا مگر کم ہے

فرصتي كيف قيل يا جميل س لم تبل يا نور العين وثمرة فؤادي
فرصت مجھے کسطرح قیلولہ کروں اے جمیل کیوں روتے ہو اے روشنی آنکھ کی اور پھل میرے دل کے

فی الدارین ج یا ابت یا ملاذی فی الکونین لوجع

دونون جہان مین بابا جان ای جای پناہ میری دونون جہان مین بسبب درد

العین ولا وجع الا وجع العین ولا ھم الا ھم الدین س طالب الدنیا

آنکھ کے اور کوئی درد نہین مگر درد آنکھ کا اور کوئی غم نہین غم ہے تو غم قرض کا دنیا اور

مَن ج من یطلبہا اکثر من الکفاف س انتم کیف تستفیضون

کون ہے جو تلاش کرے دنیا کو بہت زیادہ اندازے سے آپ لوگ کس طرح فیض و توجہ لیتے ہین

من شیوخکم ج من القلوب الی القلوب بروزنۃ س ھذا

اپنے پیرون سے دلون سے دلون کی طرف کھڑکیان لگی ہین یہ

رجل یحب اللہ ج اخی من زعم حب المولی فالمولی ابتلاہ بالبلایا

مرد دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کو بھائی جو زعم کرتا ہے محبت کا اللہ کی تو اللہ اوسکو مبتلا کرتا ہے ساتھ مصائب

ای الدنیا ثم بالعقبی فان التفت الی شیٔ منہما ولّی عنہ المولی و

یعنی دنیا کرکے پھر آخرت دیکر کے پھر اگر متوجہ ہوا وہ کسی ایک کی طرف ان دونون مین سے تو منہ پھیر لیتا ہے اوس سے اللہ

کل ما سواہ س مولانا ما القریب ج القیامۃ یوم الحسرۃ

اور کل چیز جو اللہ کے سوا ہے مولانا نزدیک کون چیز ہے قیامت دن پچھتانے

والندامۃ س وما الاقرب ج الموت س وما الواجب

اور شرمانے کا اور بہت نزدیک کون چیز ہے موت اور واجب کیا چیز ہے

ج التوبۃ س وما الاوجب ج ترک الذنوب س وما الصعب

توبہ اور بہت واجب کیا ہے چھوڑنا گناہون کا اور سخت کیا چیز ہے

ج دخول القبر بلا زاد س وما الاصعب ج الحساب لدی

جانا قبر مین بلا توشے کے اور سخت تر کیا چیز ہے حساب کتاب سامنے

رب الارباب علی رؤس الاشہاد س ھذا الخوف صار الایذاء

اللہ تعالیٰ کے روبرو سب لوگون کے یہ تمہارا بیان جو ہو گیا ہے ایذا

دَيْدَنَه والشتم عادته ج امهله ثلثة ايام فان تاب من ذلك
کی عادت اور گالی اسکی خو چھوڑ دو اسے تین دن پس اگر توبہ کرے اس سے

فخير وان لم يتب واصر على ذلك فاضربه واقطع لسانه واكوِ
پس خیر ہے اور اگر نہ توبہ کرے اور ہٹ کرے اسپر تو مارو تم اسکو اور کاٹ ڈالو اسکی زبان اور داغ دو

على شفتيه س ان كنت مشتريا هذا الفرس فاشتره والا
اوسکے دونوں ہونٹھ پر اگر تم خریدنا چاہو اس گھوڑے کو تو خرید لو اسے ورنہ

ابيعه من احد ج بعه في هذه الايام يدي صفر س هذا
میں بیچونگا اوسکو کسی سے بیچ ڈالو ان دنوں میں ہاتھ میرا خالی ہے یہ

يسبك وانت تضحك دعني اضربه ج لا اجلس هذا مجنون
حضور کو گالی دے رہا ہے اور آپ ہنس رہے ہیں چھوڑیے تو مجھے اسے ماروں نہیں بیٹھو یہ سڑی ہے

ام سكران س اشتريت اليوم من فنجابي في السوق اللوز و
یا متوالا ہے خریدے میں نے آج ایک پنجابی سے بازار میں بادام اور

الفستق والرمان الحلو والحامض والزبيب والجوز والسفرجل
پستہ اور انار میٹھا اور کھٹا اور منقے اور اخروٹ اور بہی

والخوخ والتين والعنب والتمر والرطب والمشمش والتفاح
اور شفتالو اور انجیر اور انگور اور چھوارا اور پکا کھجور اور خوبانی و سیب

بمائتي روبية الا عشرا فقلت له اتبعني الى داري لتاخذ
دو سو روپے کو مگر دس کم پس کہا میں نے اوسے چل میرے ساتھ میرے گھر تک تاکہ لیوے

وتقبض ثمن الفواكه فاسرعت المشي وابطاء الفنجابي وهو
اور قبض کرے تو قیمت میوونکی پس چلا میں جلدی اور دیر کی پنجابی نے اور وہ

يعلم اسمي وداري انت تعلم فاين ذهب الفنجابي س ج رأيته
جانتا نہیں میرا نام اور میرا گھر تم جانتے ہو کہ کدہر گیا پنجابی دیکھا تھا میں نے اوسکو

يبكي ويصيح ويقول بلسان فصيح آه مالي آه مالي كيف لا ابكي

روتا تھا اور چیخ مارتا تھا اور کہتا تھا بزبان فصیح آہ میرا مال ہائے مال کیا ہوا مجھے کسطرح نہ روون

على حالي جاء الهندي واخذ مالي انا اذهب في الديوان ولا ابالي س

اپنے حال پر آیا هندی اور لے گیا میرا مال مین جاتا ہون کچہری مین اور مجھے کچھ باک نہین

يا مولانا اني اليوم تعجلت وعرفت ان ذا اليوم يوم اكل وشرب فذبحت

مولانا مین نے آج جلدی کی اور جانا کہ یہ آج کا دن تو کھانے اور پینے ہی کا ہے پس

شاتي قبل صلاة الاضحى واكلت واطعمت اهلي وجيراني ثم جئت

ایک بکری قبل نماز عید اضحی کے اور کھا لیا مین نے اور کھلایا اپنے گھر کے لوگونکو اور پڑوسیونکو پھر آیا مین

هنا في المصلى للصلوة اتم نسكي ج لا تلك شاة اكل لا اضحية

یہان عیدگاہ مین نماز کے لیے آیا پوری ہوئی قربانی میری نہین یہ . بکری کھانے کی ہے قربانی کی نہین

لا ثواب فيها س ما معك ج ما معك س ما فيك ج

کچھ ثواب نہین اسمین کیا ہے تمہارے ساتھ جو تمہارے ساتھ ہے کیا ہے تمہارے منہ مین

111

ما في فيك س ما تعبير من راى ادم عليه السلام في المنام

جو تمہارے منہ مین ہے کیا تعبیر ہے اوسکی کہ دیکھے حضرت آدم علیہ السلام کو خواب مین

ج يصير خليفة لاحد س ومن راى نوحا عليه السلام

ہوگا خلیفہ کسیکا اور جو دیکھے خواب مین نوح علیہ السلام کو

ج يعيش طويلا وينال اذى من الناس ثم يظفر بهم س ومن

وہ زندہ رہیگا بہت روز اور پاویگا اذیت لوگون سے پھر فتح پاویگا اونپر اور جو

راى ابراهيم عليه السلام ج يعق اباه ويحج وينال هول من حاكم

دیکھے ابراہیم علیہ السلام کو وہ نافرمانی کریگا اپنے باپ کی اور حج کریگا اور ڈر لاحق ہوگا اوسکو کسی حاکم

ثم ينصر س ومن راى يوسف ج يكذب عليه ويظلم ويحبس ثم

پھر مدد دیا جائیگا اور جو یوسف ع کو دیکھے جھوٹ باندھا جائیگا اوسپر اور ستایا جائیگا اور قید ہوگا پھر

يظفر س ومن رأى موسى ج يهلك الله به جبارا عنيدا

غالب ہوگا اور جو دیکھے موسیٰ ع کو غارت کریگا اللہ بسبب اسکے کسی سرکش جھگڑالو کو

س ومن رأى سليمان ج يعطيه الله الملك او الفقه س

اور جو دیکھے سلیمان ع کو دیگا اوسکو اللہ ملک یا دانشمندی

ومن رأى عيسى ج يكون زاهدا كثير السفر نفاعا كثير الخير

اور جو دیکھے عیسیٰ ع کو ہوگا زاہد بڑا سفر کرنیوالا بڑا نفع پہنچانیوالا بڑے خیر والا

س ومن رأى نبينا وشفيعنا صلى الله عليه وسلم ج ذهب غمه

اور جو دیکھے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دور ہوجائیگا اوسکا غم

وقضي دينه وان كان مغلوبا او مظلوما نصر وان كان محبوسا

اور ادا ہوجائیگا اوسکا قرض اور اگر مغلوب یا مظلوم ہوگا تو مدد کیجاویگی اور اگر قید ہوگا

اطلق وان كان عبدا اعتق وان كان مسافرا يصل الى وطنه

تو رہائی پائیگا اور اگر غلام ہوگا تو آزاد کیا جائیگا اور اگر مسافر ہوگا تو پہنچیگا اپنے وطن کو

وان كان معسرا اغناه الله وان كان مريضا شفاه الله تعالى

اور اگر محتاج ہوگا تو غنی کردیگا اوسکو اللہ تعالیٰ اور اگر بیمار ہوگا تو صحت دیگا اوسکو اللہ تعالیٰ

ج الانسان مادام في بطن امه فما يقال له ج الجنين واذا

آدمی جبتک اندر پیٹ اپنے ماں کے رہتا ہے تو اوسکو کیا کہتے ہیں جنین اور جب

خرج فهو ولد او سقط فصبي ورجل ان كان ذكرا او غلام الى

نکلا تو لڑکا یا بچہ کچا پیٹ سے گرا پھر صبی اور مرد اگر ہووے مذکر اور غلام

تسعة عشر فشاب الى اربعة وثلثين فكهل الى احد وخمسين فشيخ

انیس برس تک پھر جوان کہلاتا ہے چونتیس برس تک پھر ادھیڑ اکاون برس تک پھر بوڑھا

الى آخر العمر س كم من كتاب انزل الله تعالى ج مائة صحيفة واربعة

آخر عمر تک کتنی کتابیں ہیں کہ اوتاریں اللہ تعالیٰ نے سو صحیفے اور چار

كتب على آدم عشر صحائف وعلى شيث خمسين وعلى ادريس ثلثين

کتابیں منجملہ اونکے آدم پر دس صحیفے اور شیث پر پچاس اور ادریس پر تیس

وعلى ابراهيم عشر صحائف والتورية على موسى والانجيل على عيسى

اور ابراہیم پر دس صحیفے اور توریت موسی پر اور انجیل عیسی پر

والزبور على داود والفرقان على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وعليهم

اور زبور داؤد پر اور قرآن ہمارے سردار ہمارے مولی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وعلیہم

وسلم س قل شيئا من صحف سيدنا ابراهيم ج منها يا ايها

وسلم پر کہو تو کوئی بات صحیفوں میں سے سیدنا ابراہیم کے ج اوسی میں ہے ای

المغرور اني لم ابعثك لتجمع الدنيا ولكن بعثتك كيلا ترد دعوة المظلوم

مغرور میں نے نہیں بھیجا ہے تجھے تاکہ جمع کرے تو دنیا اور لیکن میں نے بھیجا ہے تجھے تاکہ نہ رد کرے تو فریاد مظلوم کی

فاني لا اردها وان كانت من كافر ومنها وعلى العاقل ان يكون له ساعة

سو میں تو نہیں رد کرتا دعا کو اوسکی اگرچہ دعا کافر مظلوم کی ہو اور اوسی میں ہے کہ اور واجب ہے عاقل پر کہ معین کرے اپنے لیے ایک گھڑی

يناجي فيها ربه ويفكر في صنع الله وساعة يحاسب نفسه فيما قدم و

کہ مناجات کرے اوس میں اپنے مولی سے اور سوچے اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں میں اور ایک گھڑی کہ حساب لیا کرے اپنے نفس سے کہ کون نیکی آگے بھیجی اور

اخر وساعة يخلو فيها بحاجته من الحلال في المطعم والمشرب وغيرهما

کون پیچھے چھوڑی اور ایک گھڑی خالی رکھے اپنی حاجت کے لیے طلب حلال سے کھانے اور پینے وغیرہ میں

ومنها من علم ان كلامه من عمله قل كلامه الا فيما يعنيه س هل

اور اوسی میں ہے کہ جو جانیگا کہ بات چیت اوسکی بھی اوسکے عمل میں ہے اسکا حساب لیا جائیگا تو کم کریگا بولنا اپنا مگر ضرورت کے وقت س

للمؤمن ما سعى وما سعى له الغير من الخير ج نعم لا ريب فيه س

کیا مومن کو ملیگا وہ جو خود کمایا اور جو کمایا اوسکے لیے غیر نے نیکی سے ج ہاں کچھ نہیں شک اسمیں

اي اية من قوله تعالى وان ليس للانسان الا ما سعى جعلها الذي افو

کیا آیت ... قول سے حق تعالی کے کہ اور نہیں ملیگا آدمی کو مگر جو کمایا ... ی کافر ...

او هذا منسوخ الحكم او بالنسبة الى العدل لا الفضل لان المؤمن

لا يؤاخذ بذنب الغير لكنه يثاب بفعل الغير من العمل الصالح

والخير كما دلت عليه الاخبار ونطقت به الآثار من ان

الشاة الواحدة خير من اثنين وكيف تكون واحدة خيرا من اثنين

ليس لطيب اللحم وكثرة السمن والشحم ولا تعلم ان شاة السمينة افضل

واعلم من هذا ليلتبس حديث ان فلانا مات فجاءة حراء الباب

ان مرض قبل ان يموت ان فلان ابيسر البيت بما لك كيف

تجدانه ما اعطيت بكرة او عمرا من ثواب قراءة الصلوة

والصيام وقراءة القرآن والقيام والصدقة واطعام الطعام

للميت من اهل الاسلام فيصل ذلك الى الميت الذي هو منكر

لعظام ويحصل له نفسه بكرم الله الملك العلام وبصدقة

بصحبته عليه الصلوة والسلام الى يوم القيام ج نعم عند الامام
اوسکے بیٹھنے جیسے درود اور سلام ہو قیامت تک ج ہان موافق امام

ابي حنيفة واحمد س اذا مات الانسان وعليه صلوات
ابو حنیفہ اور احمد کے ... مر جاوے آدمی اور اوسپر چند نماز فرض باقی ہیں

تماسبيل النجاة ج يعطي لكل صلوة نصف صاع من بر او صاع
... نجات کی ... دیوے ہر نماز کے بدلے آدھا صاع گیہوں یا ایک صاع

من تمر او شعير او قيمته ذلك فدية للمساكين ويجوز ان يدفع
جو ... یا قیمت اسکی فدیہ مسکینوں کو اور جائز ہے دینا

لمسكين واحد فدية عدة صلوات ولا يجوز ان تدفع فدية
ایک مسکین کو فدیہ چند نمازوں کا اور نہیں جائز ہے دینا فدیہ

صلوة لاكثر من مسكين لكن لابد من الايصاء بذلك فلو تبرع
ایک نماز کا زیادہ ایک مسکین سے مگر ضرور ہے وصیت کرنا ... اگر احسان کیا

الورثة به جاز بلا لزوم قاله ابو حنيفة رح خلافا للثلثة س
وارثوں نے تو جائز ہے ... بلا لازم ہونے کہا ہے اسکو امام ابو حنیفہ رح نے بخلاف اون تینوں اماموں کے

ايصل الى الميت ثواب ما يقرأ او يهدي اليه ج نعم س
آیا پہنچتا ہے طرف میت کے ثواب اوسکا جو پڑھا جاوے یا بخش دیا جاوے اوسکو ج ہان

الولد الصالح كلما عمل عملا صالحا سواء دعا واستغفر لابيه
بیٹا نیک جب کرے کوئی کام اچھا خواہ دعا کرے ... بخشش دینے باپ کو

اولا ايحصل اجره للوالد ج نعم كمن غرس شجرة مثمرة يحصل للغارس
یا نہیں تو آیا ملیگا ثواب اسکا باپ کو ج ہان جسطرح کوئی ... درخت ... لگانیوالیکو

ثواب اكل ثمرتها وجالسي تحت ظلها سواء دعوا للغارس اولا س ام
ثواب اوسکے پھل کھانے والونکا اور اوسکے سایہ تلے بیٹھنے والونکا خواہ دعا دیں ... یا نہ ...

ومنه ما أكل غيرهما الغذاء أسبوعا الخبز والماء فبعد الأسبوع فتيت

اور روک دیا ڈاکٹر صاحب نے اونکا کھانا ہفتہ بھر تک روٹی اور پانی دونوں پر بعد ہفتے کے معلوم ہوا

ان لا جرم لهما فاذا السمين فجد ميتا والمهزول حيا فما السبب يا كلم

کہ کچھ جرم نہیں ان دونوں کا پھر ناگاہ موٹا پایا گیا مردہ اور دبلا زندہ کیا سبب اسکا اے کھانیوالے

السمك بس لان من كان اكالا بطنا اذا لم يجد الغذاء هلك بس

مچھلی کے اسلیے کہ تو زیادہ کھانیوالا پیٹو ہوتا ہے جب وہ غذا نہیں پاتا تو ہلاک ہو جاتا ہے

ملا حين ما مات وصى بشي ام لا بس لما جمع اهله في بيته قالوا

ملا صاحب جب مرے تو کچھ وصیت کی یا نہیں جب کھٹے ہوئے لوگ گھر کے بولے

اوصى بشي قال اذا غسلتموني وكفنتموني فضعوني على السرير ابدا انتم

کچھ وصیت کی فرمایا جب نہلا چکو اور کفنا چکو تم لوگ مجھے تو دھر رکھنا پلنگ پر

بسم الله الرحمن الرحيم بانملتكم على ناصيتي فادفنوني بس

بسم اللہ الرحمن الرحیم اپنی انگلی سے میری پیشانی پر پھر دفن کر دینا مجھے

الوقعة بين اهل المدينة الطيبة وبين عسكر يزيد في اي سنة

جنگ عظیم ہوا بیچ اہل مدینہ طیبہ اور درمیان لشکر یزید پلید کے کس سال

كانت بس سنة ثلث وستين بس في عسكر يزيد عليه ما يستحقه

ہوئی تھی سنہ تریسٹھ میں پلٹن میں یزید کی اوس پر وہی ہو جسکا وہ مستحق ہے

كم كان من رجال بس سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر

کتنے مرد تھے ستائیس ہزار سوار اور پندرہ

الف راجل بس انت لم اتكون في كل وقت مع الوضوء بس لان

ہزار پیادے تم کیوں رہتے ہو ہر وقت وضو کے ساتھ اسواسطے

الوضوء حصن المؤمن من السوء بس انتم سمعتم تملقه ومقالته

کہ وضو قلعہ مسلمان کا ہے ہر برائی سے آپنے سنی تھی چاپلوسی اور بات اوسکی

مني بالامس وتسمعون شتمه وكلامه اليوم اني اقول له ان

مجھ سے سنا تھا کل اور سنتے ہیں آپ گالی اور بولی وسکی آج میں اسے کہتا ہوں کہ

اذ شئت عنا فاقبض دينك كله ان شاء الله تعالى بل نحن نسمع

تو اگر چاہے ہم سے تو لے دین اپنا میں سارا اگر خدا تعالی نے چاہا ہم سنتے ہیں

ذره لانه رجل واه الا الخصام انظر الى حلمك وعلمك ولا تنظر

چھوڑ دے اسکو کیونکہ یہ مرد نہیں بڑا جھگڑالو ہے دیکھو اپنے حلم اور علم کی طرف اور مت دیکھو

الى جهله وهفواته من الميت يعرف من يغسله ويحمله ويدليه

اسکے نادانی اور بک کی طرف مردہ پہچانتا ہے جو اسکو نہلاتا ہے اور اوٹھاتا ہے اور داخل کرتا ہے

في قبره بلى نعم من الانبياء والشهداء والعلماء لا يبلون في قبورهم

قبر میں ہاں سارے نبی اور شہدا اور عالم گلتے نہیں اپنی قبروں میں

بلى نعم من الانبياء والشهداء ياكلون في قبورهم ويشربون

ہاں انبیا اور شہدا کھاتے ہیں اپنی قبروں میں اور پیتے ہیں

ويصلون ويحجون ويصومون بلى نعم من هذا كيف يكون وهم

اور نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں ہاں یہ کس طرح ہوگا وہ لوگ

اموات بلى لانهم احياء عند ربهم وهذا ممكن ورد في الشرع فيجب

مرے ہیں نہیں یہ تو زندے ہیں پاس اپنے مولی کے اور یہ ممکن ہے آیا ہے شرع میں پس واجب ہے

قبوله ولا تبحث فيه بشيء من رأيت في كتاب ان الناس يحشرون

اسکا مان لینا اور نہ بحث کرو اسمیں کچھ میں نے دیکھا ہے ایک کتاب میں کہ لوگ اوٹھائے جاوینگے

يوم القيامة ثلثة افواج فوجا مشاة وفوجا ركبانا وفوجا على

دن قیامت کے تین جھنڈ ایک گروہ پیادہ ایک گروہ سوار اور ایک گروہ

وجوههم فكيف يمشون على وجوههم بلى اليس الذي امشاهم

اپنے موہنو پر سو کیونکر چلینگے اپنے اپنے موہنوں پر کیا نہیں ہے جس نے چلایا انکو

الکلاب س حد الزهد عندنا هو ان وجدنا آثرنا وان فقدنا شكرنا وعلى

کتوں کی ہے اور حد زہد کی ہمارے نزدیک یہ ہے کہ اگر ہمنے کچھ پایا تو دوسروں کو دیدیا اور اگر نہ ملا تو شکر کیا اور

الجوع صبرنا وفقرنا سترنا س هذا الفقير كثيرا ما يأتي ويذهب

بھوک پر صبر کیا اور اپنے فقر کو چھپایا یہ فقیر بہت آیا جایا کرتا ہے

الى الاغنياء ج صحبة الاغنياء سم قاتل للفقراء س الله سبحانه

امیروں کے پاس صحبت امیروں کی زہر ہلاہل ہے فقیروں کے لیے اللہ سبحانہ

اذا احب عبدا ما يفعل به ج حماه من الدنيا وزخرفاتها كما ان احدكم

جب بہت پیار کرتا ہے کسی بندہ کو کیا کرتا ہے اوسکے ساتھ بچاتا ہے اوسکو دنیا اور اوسکی زخرفات سے جسطرح کوئی ایک تمہارا

يحمي ولده السقيم من الماء س سيدي طريق النجات ما هو ج تعلق

پرہیز کراتا ہے اپنے بیٹے بیمار کو پانی سے یا حضرت راہ نجات کی کونسی ہے یہ ہے کہ لگاوے تو

قلبك بالله ولا تنظر الى الخلق فانه ظلمة س كيف ولا بد لي من

دل اپنا اللہ کے ساتھ اور مت دیکھ لوگوں کو کیونکہ یہ اندھیرا ہے کسطرح ہوگا حالانکہ ضروری ہے مجھکو

ذلك ج فلا تسمع كلامهم فانه قسوة س كيف يمكن وانا بين

لوگوں سے ملنا پس مت سن باتیں انکی کیونکہ اس سے دل سخت ہوتا ہے یہ کس طرح ممکن ہوگا حالانکہ ہم اونکے بیچ میں ہیں

اظهرهم ج فلا تعاملهم وبالخلق الحسن عاملهم س كيف هذا

پس مت لین دین کر اونسے اور بھلی عادت سے معاملہ کرو اونسے یہ کس طرح ہوگا

ولا بد لي من ذلك ج فلا تلبث ولا تسكن عندهم س لا يمكن

اور ضروری ہے مجھکو لین دین پس نہ ٹھہرنا اور نہ رہنا اونکے پاس یہ بھی ممکن نہیں

ج فامسك اللسان واترك الهذيان وكن في الانسان كاللسان

پس روکے رہنا زبان اپنی اور چھوڑ دے بق بق ذق ذق کو اور رہو آدمیوں میں جسطرح زبان ہے

بين الاسنان واحسن اليهم فان الانسان عبيد الاحسان بس

دانتوں کے بیچ میں اور بھلائی کیجیو اونکی کیونکہ آدمی غلام احسان کا ہوتا ہے

من ترك الدنيا ملك ومن اخذها هلك كيف يكون ج لان

جو چھوڑے دنیا کو وہ مالک ہو بہشت کا اور جو اوسکو لے وہ ہلاک ہو یہ کس طرح ہوگا کیونکہ

الدنيا جيفة وطالبها كلاب س هذا المجذوب ترونه

دنیا مردار ہے اور اوسکے طالب کتے ہیں اس مجذوب فقیر کو دیکھو تو

كيف هو في عيشة راضية ج يا هادي السبل من له المولى فله

کسطرح ہے آرام وہ کبھی گذران ہیں ای راہ بتانیوالے راہونکے جسکی ہے اللہ اوسکا ہے

الكل س اي طعام احب اليك ج لحم الديك وخبز الحنطة

سب کون کھانا زیادہ پیارا ہے تمکو گوشت مرغ کا اور روٹی گیہوں کی

وهو يزيد في السمع والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والآخرة

اور یہ بڑہاتا ہے کان کی قوت سننا اور روشنی چشم کو اور یہ سردار کھانے کا ہے دنیا اور آخرت میں

س اي لحم احب اليك من الشاة ج الذراع والكتفان

کون گوشت زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے تمکو بکری کے گوشت سے ہاتھ اور شانہ

لذائذ الدنيا كم ج خمس اكل اللحم من اللحم وركوب اللحم على اللحم و

لذتیں دنیا کی کتنی ہیں پانچ ہیں کھانا گوشت کا گوشت سے اور چڑھنا گوشت کا گوشت پر اور

رؤية اللحم باللحم ومس اللحم باللحم ودخول اللحم في اللحم س هذا العالم

دیکھنا گوشت کا گوشت سے اور ملنا گوشت کا گوشت سے اور داخل کرنا گوشت کا گوشت میں عالم

لا يشبع عن العلم ج يا صاحب الحلم منهومان لا يشبعان منهوم

آسودہ نہیں ہوتا علم سے ای علم والے دو حریصونکا پیٹ نہیں بھرتا مال کے حریص کا

بالمال ومنهوم بالعلم س رايت هذا الحاكم الظالم ج رايته

اور علم کے حریص کا تو دیکھا اس حاکم ظالم کو دیکھا میں نے

عبوسا شديد العبوس كأنما [illegible]

تیوری چڑھائے ہوئے خوب تیوری بدلے ہوئے گویا [illegible]

س یا ایها الحکیم ابنائي قد مرضا ما أفعل ج یا عجوز لو نذرت علی

ای حکیم صاحب دونون بیٹے میرے بیمار ہین مین کیا کرون ای بڑھیا اگر تو منت مانتی

ولدیك لله نذرًا یکون لك خیرًا س نذرت صوم ثلث ایام لو برءا

اپنے دونون لڑکونکے لیے اللہ کی کچھ نذر تو ہوتا تیرے حق مین بہتر مین نے منت مانی تین ان کے روزون کی اگر دونون اچھے ہوجاوین

ج اصبري الله یشفیهما س الیوم انت صائمة ج نعم یا سیدي

صبر کر اللہ صحت دیگا دونونکو آج تو ای بڑھیا روزیدار ہے ہان یا حضرت

اصبحنا صائمین وما معنا شيء نأکل بعد الافطار فاستقرضنا

صبح ہی ہم لوگ روزیدار اوٹھے اور ہمارے پاس کوئی چیز نتھی کہانے کو بعد افطار کے پس قرض لیے ہمنے

ثلث اصوع من الشعیر من جارة فطحنت جاریتي صاعا منه

تین صاع جو ایک پڑوسن سے پس آٹا پیسا میری لونڈی نے ایک صاع جو کا

واختبزت خمسة اقراص فوضعتها بین ایدینا للافطار فاذا

اور پکائین پانچ روٹیان پس جبون ہی رکھا میں نے ان کو آگے ہم لوگونکے افطار کے لیے کہ ناگاہ

المسکین السید واقف علی الباب فاتحا فاه من الجوع والعطش

ایک غریب سید کھڑے تھے دروازے پر کھولے ہوئے منہ اپنا مارے بھوک اور پیاس کے

فآثرناه واعطیناه الاخباز کلها علی حبّنا واحتیاجنا للطعام

پس بخشش کی ہمنا اور دیدین سیدی صاحب کو کل روٹیان باوجود محبت اور حاجت اپنی کے کہانے سے

ابتغاء مرضاة الله الملك العلام وبتنا لم نذق الا الماء واصبحنا

واسطے چاہنے رضامندی اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور رات کو یون ہی ہم لوگ سو رہے کچھ چکھا نہین بجز پانی کے اور پھر صبح کی

صیاما س الیوم رأیت سیدي سندي الجناب الحاج المولوي

روزے کے ساتھ آج دیکھا مینے میرے سردار میرے سند جناب حاجی مولوی

السید محمد عبد الرحمن الفلواروي ج رأیته فعلمت ان العلماء

سید محمد عبد الرحمن صاحب پھلواری کو دیکھا مینے ان کو پس میں نے جانا کہ عالم لوگ

ورثة الانبياء ومصابيح الارض والسماء ويدعو لهم كل شيء حتى
ورثہ انبیاکے ہوتے ہین اور چراغ زمین اور آسمان کے اور دعا کرتی ہے اونکے لیے ہر چیز حتی کہ

الحيتان في الماء هو رجل كله لله ويفعل كلما يفعل لله يا اخي
مچھلیان پانی کی اندر وہ ایک مرد خدا ہین کل اونکا اللہ کے لیے ہے اور جو کچھ کرتے ہین اللہ کرتے ہین بھائی

اذا صار العبد لله صار الله له فتكون كل خطوة منه يخطوها
جب ہو جاتا ہے کوئی بندہ اللہ کا تو ہو جاتا ہے اللہ بھی اوسکا پس ہوتا ہے ہر ڈگ کروہ چلتا ہے

حسنة وكل حركة يتحرك بها حسنة واذا رفع اللقمة واتى بها الى
نیکی اور ہر حرکت کروہ کرتا ہے نیکی اور جب اوٹھاوے لقمہ اور لاوے اوسکو طرف

في امرأته كانت حسنة واذا نام كانت انقلاباته يمنة ويسرة
منہ اپنی بی بی کے تو ہوتی ہے یہ نیکی اور جب سوتا ہے تو ہوتی ہین کروٹین بدلنی اوسکی داہنے بائین

كلها حسنات ﴿ سيدي صدقت والحق نطقت يا اخي
کل نیکیان حضرت آپ نے سچ فرمایا اور راست بات فرمائی بھائی

اني لاحبك واتلذذ بذكرك واستطيب حديثك ﴿ كيف لا
مین دوست رکھتا ہون تمکو اور مزا لیتا ہون مجھے تمہارے ذکر سے اور خوش ہوتا ہون تمہاری بات سے کیونکر نہو

وان القلب يهدي الى القلب ﴿ كيف كان رسول الله صلى
اور حال یہ ہے کہ دل ہدایت کرتا ہے طرف دل کے کیسے تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في السخاوة ﴿ كان اسخى الناس لا يبيت عنده
اللہ علیہ وسلم سخاوت مین تھے بڑے سخی سب لوگون سے رات بھر نہ رہتا آپکے پاس

دينار ولا درهم فان فضل ولم يجد من يعطيه وجاءه الليل لم يات الى
اشرفی نہ درم پس اگر کچھ رہ جاتا اور نہ پاتے کہ جسکو دین اور آجاتی رات نہ آتے

منزله حتى يؤثر منه الى من يحتاج اليه ولم يشبع من خبز شعير
گھر مین جبتک نہ دیجاوے محتاجون کو اور نہ بھر پیٹ آپکا جو کی روٹی سے

ثلثة ايام متوالية حتى لقي الله تعالى ايثارا على نفسه لا فقرا ولا
تین دن برابر یہانتک کہ ملاقات کی آپ نے اللہ تعالیٰ سے اسلئے اختیار کرم کے اپنی جان پر نہ بسبب فقر اور

بخلا ج مولانا كيف لا وسيدنا صلى الله عليه وسلم يخصف النعل
بخل کے مولانا کیونکر نہو اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ٹانکا لیا کرتے تھے جوتی اپنے

بيده الشريفة ويرقع الثوب ويخدم في مهنة اهله مع كثرة خدمه
اپنے ہاتھ شریف سے اور پیوند لگاتے تھے کپڑا اور خدمت کیا کرتے کام میں اپنے گھر کے لوگوں کے باوجود کثرت خادموں کے

سو انت تغضب ج اخي اغضب لربي ولا اغضب لنفسي س
آپ غصہ ہوتے ہیں بھائی غصہ ہوتا ہوں اللہ کے لیے اور نہ غصے ہوتا ہوں اپنے لیے

حال اكل سيدنا صلى الله عليه وسلم كيف كان ج يجوع مرارا و
حال کھانیکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیسا تھا بھوکے رہتے تھے بہت آپ

يعصب الحجر على بطنه الشريف من الجوع وما حضر اكل وما لم يحضر
اور باندھتے پتھر اپنے شکم مبارک پر مارے بھوک کے اور جو موجود ہوتا کھا لیتے اور جو نہ موجود ہوتا

لم يطلب ولا يتورع من مطعم حلال ان وجد تمرا دون خبز
نہ مانگتے اور نہ پرہیز کرتے کھانے حلال سے اگر پاتے کھجور بلا روٹی کے

اكله وان وجد شواء اكله وان وجد خبز شعير اكله وان وجد
تو اسکو کھا لیتے اور اگر پاتے بھنا گوشت تو کھا لیتے اسکو اور اگر پاتے روٹی جو کی تو کھا لیتے اسکو اور اگر پاتے

لبنا دون خبز اكتفى به ولا ياكل متكئا ولا على خوان منديله
دودھ بلا روٹی کے تو اسی پر اکتفا کر لیتے اور نہ کھاتے تکیہ لگا کر کے اور نہ خوان پر رومال آپکا

باطن قدمه س خاتمه صلى الله عليه وسلم من اي شيء كان ج
تلوا آپکا ہوتا تھا انگوٹھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس چیز کی تھی

من فضة يلبس في خنصره الايسر ... لا يمس احد خلقه
چاندی کی پہنتے تھے اسکو چھنگلیا میں بائیں ہاتھ کی ... نہیں ... [illegible]

١٢٦

احداً بنحو عبد او غيره ويركب على ما امكنه مرة فرسا ومرة
کسیکو ان اپنے غلام کو یا اور کسیکو اور سوار ہوتے تھے اوسپر جو وقت پر آجاتا کبھی گھوڑے پر اور کبھی

بعيرا ومرة بغلة شهباء ومرة حمارا ومرة يمشي راجلا ومرة حافيا
اونٹ پر اور کبھی خچری سپید پر اور کبھی گدہوں پر اور کبھی چلتے پاپیادہ اور کبھی ننگے پاؤں

في البيت بلا رداء ولا عمامة ولا قلنسوة س سيدي هو يشتمك و
گھر کے اندر بغیر چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت یہ گالی دے رہا ہے اور

يلعنك وانت تسمع وتضحك وتتبسم كيف حالك اتركني اقطع عنقه
لعنت کر رہا ہے آپ پر اور آپ سن رہے ہیں اور ہنس رہے ہیں اور مسکرا رہے ہیں کیا حال ہے آپکا ذرا چھوڑیئے تو مجھے کاٹ ڈالوں گردن اسکی

ج لا يا سيدي دعه فمن عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعليها
نہیں صاحب چھوڑ دو اسکو جو اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے لیے کرتا ہے اور جو برا کرتا ہے وہ اپنے لیے

س اعاب سيدنا صلى الله عليه وسلم مضجعا قط ج لا يا سيدي
آیا برا کہا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بچھونے کو کبھی نہیں یا حضرت

۱۲۴

ان فرشوا له اضطجع عليه وان لم يفرش له اضطجع على الحصير
اگر بچھاتے لوگ آپکے لیے کچھ بچھونا تو لیٹ رہتے آپ اوسپر اور اگر نہ بچھاتے تو لیٹتے چٹائی پر

او على الارض ويجلس حيث ما ينتهي اليه المجلس وما رئي قط
یا زمین ہی پر اور بیٹھتے جہاں منتہی ہوتی مجلس اور نہ دیکھے گئے آپ

مادا رجليه بين اصحابه وكان اكثر ما يجلس مستقبلا للقبلة
پھیلائے ہوئے دونوں پاؤں اپنے سامنے اپنے یاروں کے اور تھے اکثر بیٹھتے آپ قبلہ رخ

ومن قادمه لحاجة صبر حتى يكون هو المنصرف وما اخذ
اور جو کوئی آتا آگے آپکے کسی حاجت کو تو آپ ٹھیرے رہتے تا کہ وہ خود چلا جاتا اور نہ پکڑا

احد يده الشريفة فيرسل يده حتى يرسلها الآخذ س مولانا
کسی نے دست مبارک آپکا پس چھوڑا یا ہو آپنے ہاتھ اپنا یہانتک کہ خود پکڑنے والا ہی چھوڑ دے ؟ مولانا

اهل الجنة بأية لغة متكلمون ج بالعربي س ما احب الطعام
بهشتی لوگ کونسی بولی مین بولینگے عربی زبان مین بڑا پیارا کہانا کون ہی

ج ما كان على صفف اي ما كثرت عليه الايدي س رسول الله
جو ہو وے اوپر صفف کے یعنی جس کہانے مین بہت ہاتہ پڑین رسول الله

صلى الله عليه وسلم كيف يجلس عند الاكل ج يجمع بين ركبتيه
صلی الله علیه وسلم کسطرح بیٹہتے تہے وقت کہانے کے سمیٹ لیتے تہے دونون گہٹنون

وقدميه كالمصلي الا ان الركبة تكون فوق الركبة والقدم
اور قدمونکو نمازی کی طرح مگر گہٹنا ہوتا تہا اوپر گہٹنے کے اور قدم

فوق القدم وتقول انما انا عبد آكل كما يأكل العبد واجلس كما
اوپر قدم کے اور فرماتے تہے مین بندہ ہون کہاتا ہون جسطرح کہاتے ہین بندے اور بیٹہتا ہون جس طرح

يجلس العبد س هذا حار كانه نار فابرده فان الحار لا بركة فيه
بیٹہتے ہین بندے یہ گرم ہی گویا آگ ہی ہی ٹہنڈا کرو اسکو کیونکہ گرم کہانے مین برکت نہین ہوتی ہی

ج لكن البارد لا ذائقة فيه س مدة بقاء هذه الامة المرحومة
مگر سرد مین تو کچہ مزا ہی نہین ہوتا مدت باقی رہنے کی اس امت مرحومہ کی

الى كم ج يدل على الف ونحو اربع مائة سنة الى خمس مائة سنة
...... ہزار برس اور باندازے چارسو برس کے پانچ سو برس تک

...... خمس مائة سنة بعد الالف وفي الحديث الآيات
...... پانچسو برس پر بعد ہزار کے اور حدیث شریف مین ہی کہ نشانیان قیامت کی

بعد المائتين والمهدي بعد المائتين س الدجال الكذاب
...... دو سو برس کے نکلینگے دجال جہوٹہا

الا ...... يخرج ج في الالف الثاني بعد المائتين س انظر
...... نکلیگا ...... بعد دو سو برس کے دیکہو

يا عون هذا مسلم ابن فرعون ج اُف لك لا حول البلاء مؤكل بالقول
اے عون یہ مسلمان ہے بیٹا فرعون کا اُف لا حول ولا قوۃ آخر بلا مسلط ہے بولی پر

س كيف لا وجاء ابوه هنا مسافرا ثم ترك ابنه هذا هنا وذهب في
ایسا کیونکر نہ ہوگا حالانکہ آیا تھا باپ اسکا یہان پر مسافر اور پھر چھوڑا اپنے اس بیٹے کو یہان اور چلا گیا

ملك الروس كافرا ج خيرا اني قلت حقا وانت كيف علمت كفره
ملک روس مین کافر ہوکے خیر مین نے تو کہا وے سچ بات اور تو نے کسطرح جانا کفر اوسکا

اشققت قلبه شقا واعلم ان اللسان عدو الانسان س هذا
کیا پھاڑا تھا تو نے اوسکے دل کو اور جان لے کہ زبان دشمن ہے آدمی کی یہ

الجالس الذي هو لابس العبا كان ابوه اكل الربوا ج هيهات هيهات
جو بیٹھا ہے عبا پہنے ہوے تھا باپ اسکا سودخوار افسوس افسوس

انت تؤذي الاحياء بسبب الاموات س هذا عالم لكنه ظالم
تم ستاتے ہو زندونکو بسبب مردونکے یہ عالم ہے مگر وہ ظالم ہے

ج انت تحقر العلماء وتسخر منهم ولا تخشى ان تسلب ما في يدك
تو حقارت کرتا ہے عالمونکی اور مسخراپن کرتا ہے اونسے اور نہین ڈرتا کہ چھین جاوے جو تیرے ہاتھ مین ہے

سلبا واني اخشى لو سخرت من كلب ان احول كلبا س غيبت
بالکل اور مین تو ڈرتا ہون کہ اگر مین مسخراپن کرونگا کتے سے تو خود کتا بن جاؤنگا بدگوئی

الفاسق والفاجر جائز ج نعم ذكرهما بما فيهما كي يحذره الناس انما
فاسق اور فاجر کی جائز ہے ہان ذکر کرنا فاسق فاجر کی فسق فجور کا تاکہ بچیں اوس سے لوگ اگر

يجوز بهذا الغرض الصحيح لا بنظر التحقير والتمسخر والتفضيح س
جائز ہے تو بنظر اسی غرض صحیح کے نہ بنظر حقارت اور مسخراپن اور فضیحت کرنے کے

سيدي في ذكر الفاسق والفاجر بما فيه ما النفع الظاهر ج يا ايها
یا حضرت ذکر کرنے سے فاسق اور فاجر کے اندر فسق و فجور ہین ظاہر مین کیا نفع ہے اے

الحكيم الماهر تعفين الاعضاء الباطنة وتلويث اللسان الظاهر

دانا ہوشیار سڑانا اندر کے بدنونکا اور لتھیڑنا زبان ظاہر کا

س يا ايها الحاج القاضي الحميد ما تقول في اللعن على يزيد اطعمه الله

اى حاجی قاضی حمید کیا فرماتے ہیں آپ لعنت کرنیمیں یزید پر کھلاوے اوسکو اللہ

الزقوم والصديد ج كيف اقل لك العن ولا تلعن لكن ان لا تلوث

تھوہڑ اور پیپ کس طرح کہوں تجھے کہ لعنت کر یا مت لعنت کر مگر اگر تو نہ لتھیڑے

لسانك بذكره فهو احسن س يا محمد وجيه هل من انسان

اپنی زبان کو اوسکے ذکر سے تو بہت اچھا ہے اى محمد وجیہ آیا کوئی آدمی ایسا ہے

لا عيب فيه ج يا احمق يا سفيه لو كان انسان هكذا فالموت

جسمیں کچھ عیب نہو اى احمق اى نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو موت

لا ياتيه س امس طلبتك فما وجدتك فغدا اين اطلبك

نہ آتی اوسکو کل تلاش کیا میں نے آپکو پس نہ پایا میں نے آپکو سو کل کہاں ڈھونڈھونگا آپ کو

ج اطلبني اول ما تطلبني في مسجد جوك فان لم تلقني هناك فاطلبني

ڈھونڈھنا مجھے پہلے پہل جو تم ڈھونڈھو تو مسجد چوک میں پھر اگر نہ ملاقات ہو تمکو مجھسے وہاں تو ڈھونڈھنا مجھے

في السوق على دكان مكارم خان فان لم تجدني هناك ايضا فاطلبني

بازار میں دکان پر مکارم خان کی پھر اگر نہ پاؤ تم مجھے وہاں پر بھی تو ڈھونڈھنا مجھے

عند امير الامراء رئيس الرؤساء اكليل الحكام ناصر اهل الاسلام

پاس امیر الامرا رئیس رئیسان سرتاج حاکمان مددگار اہل اسلام

الجناب الجودهري الشيخ لياقت حسين ادام الله اقباله ما دام

جناب چودہری شیخ لیاقت حسین صاحب ہمیشہ رکھے اللہ اقبال اونکا جبتک رہے

وجود القمرين س اخي اي شي من محاسن الاخلاق ج سيأتي

وجود چاند سورج کا بھائی کون کون چیز اچھی عادتوں میں داخل ہے سید کیا

حسن المعاشرة واطعام الطعام وافشاء السلام وعيادة المريض المسلم

بھلی طرح سے ملے جلے رہنا اور کھلانا کھانا اور پھیلانا سلام علیک کا اور بیمار پرسی مسلمان کا

برا كان او فاجرا وتشييع جنازة المسلم والاحسان الى الجار مسلما

نیکوکار ہو یا بدکار اور پیچھے چلنا جنازے مسلمان کے اور نیکی کرنی طرف پڑوسی کے مسلمان

كان او كافرا وتوقير ذي الشيبة المسلم واجابة الداعي لدعوة الطعام

ہو یا کافر اور تعظیم کرنی بوڑھے مسلمان کی اور قبول کرنا ضیافت کرنیوالے کی کلام کا جو واسطے دعوت کھانے کے

والابتداء بالسلام وكظم الغيظ والعفو عن الناس وصدق الحديث

اور ابتدا کرنا ساتھ سلام علیک کے اور پی لینا غصے کا اور معاف کرنا لوگوں کی خطا کو اور سچ بولنا

والوفاء بالعهد واداء الامانة وترك الخيانة والرحمة على اليتامى

اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور مہر کرنا بن باپ کے لڑکوں

والارامل ولين الكلام س سيدي انا غريب مريض عريان

اور بیوائوں پر اور نرم بولی حضرت میں مسافر دکھیا ننگا ہوں

فالبس انت جديد ثيابك والبسني هذا الخلق يا صاحب الخلق

سو پہنیں آپ نیا کپڑا اپنا اور پہنا دیں مجھے یہ پرانا کپڑا ای اچھی سیرت

واحسن الخلق ج جئتني غدا اسر يا نور كل مما يليك باصابعك الثلث الابهام

اور بھلی صورت والے کل میرے پاس آئیگا ای نور کھاؤ اپنے آگے سے ساتھ اپنی انگلیوں تین یعنی انگوٹھے

والسبابة والوسطى وان شئت فاستعن بالبنصر والخنصر ايضا

اور سبابہ اور وسطے کے اور اگر چاہو تو مدد لو بنصر اور خنصر سے بھی

ولا تاكل باصبعين فان ذلك اكلة الشيطان ج طيب س

اور مت کھاؤ دو انگلیوں سے کیونکہ یہ کھانا شیطان کا ہے اچھا

يا ايها الطباخ كيف تطبخ وتصنع هذا الطعام ج نخل الدقيق والسمن والعسل

ای باورچی کسطرح تو پکاتا ہے اور بناتا ہے اس کھانے کو [illegible]

في البرمة ونضعها على النار ثم نغليه ثم نأخذ محر الحنطة فنلقيه
ہانڈی میں اور دیتا ہوں اسکو آگ پر پھر جوش دیتا ہوں پھر لیتا ہوں آٹا گیہوں کا پس ڈالتا ہوں

على السمن والعسل ثم نسوطه حتى ينضج فيأتي كما ترى س رأيت
اوپر گھی اور شہد کے پھر ہلا دیتا ہوں یہاں تک کہ پکتا ہے پس ہو جاتا ہے جیسا تم دیکھتے ہو تو نے دیکھا

محمد حبيب الرحمن ما يصنع ج رأيته كان يأكل الرطب عن يمينه
محمد حبیب الرحمن کو کیا کرتے ہیں دیکھا میں نے انکو کھاتے تھے تازہ کھجور اپنے داہنے ہاتھ سے

ويحفظ النوى في يساره فجاءت شاته الابيض من البيت فاشار
اور نگاہ رکھتے تھے گٹھلی اپنے بائیں طرف پس آئی انکی بکری سفید گھر میں سے پس اشارہ کیا

اليها بالنوى فجعلت تأكل في كفه اليسرى وهو يأكل بيمينه حتى فرغ
اسکو گٹھلی کا پس وہ کھانے لگی انکی بائیں ہتھیلی میں اور وہ کھاتے تھے اپنے داہنے ہاتھ سے یہاں تک کہ فارغ ہوئے

فانصرفت الشاة في السوق س انت تأكل العنب خرطا وسيل
تو چلی گئی بکری بازار میں تم کھاتے ہو انگور چھیل کر اور بہا جاتا ہے

١٠٢

ماؤه على لحيتك كحبة اللؤلؤ ج لا مضايقة بعد الاكل اغسل
پانی اسکا تمہاری ڈاڑھی پر مثل دانہ موتی کے کیا مضایقہ ہے بعد کھانے کے دھولونگا

اللحية س يا امت اليوم ما تطبخ ج يا بني خبز الحنطة ولحم
ڈاڑھی کو اماں آج کیا پکاتی ہو بیٹا روٹی گیہوں کی اور سالن

الديك س يا امت فاكثري في اللحم من الدباء فانه يشد قلب الحزين
مرغ کا اماں تب زیادہ کرو بیچ گوشت کے کدو کیونکہ کدو مضبوط کر دیتا ہے دل غمگین کو

ويفرح الفؤاد ج طيب س اي اي شيء مكروه من الشاة ج سبعة
اور خوش کرتا ہے دل کو اچھا کون کون چیز مکروہ ہے بکری کی سات

اشياء الذكر والانثيين والمثانة والمرارة والغدد والفرج والدم
چیزیں ذکر اور دو کپورے اور پھکنا اور پتا اور غدود اور فرج اور خون

المسفوح س لا تأكل الثوم والبصل النيء والكراث فان الملائكة يتكوون

بہنا ہوا مت کھاؤ لسن اور پیاز کچی اور گندنا کیونکہ فرشتے گھناتے ہیں

ريحها ج الآن لن آكل س يا نور العين الصحفة لان آخر الطعام أكثر

انکی مہک سے اب ہرگز نہ کھاؤنگا اے نور چاٹو رکابی کو اسلیے کہ پچھلا کھانا بہت بڑی

بركة والعق اصابعك حتى يحمر ج طيب س يا ابت اذا فرغ الانسان

برکت ہوتی ہے اور چاٹو انگلیاں اپنی یہانتک سرخ ہوجاویں اچھا یا ابا جب فارغ ہوچکے آدمی

من الاكل ما يقول ج يقول اللهم لك الحمد اطعمت واشبعت وسقيت

کھانے سے تو کیا کہے کہے خداوندا تیرے ہی لیے حمد ہے تونے کھلایا اور پیٹ کو بھرا اور پانی پلایا

وارويت لك الحمد غير مكفور ولا مودع ولا مستغنى عنه س السنة

اور آسودہ کردیا تیرے ہی لیے حمد ہے درحالیکہ نہ ناشکری کیا گیا ہو اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی لیے گئے اوس سے سنت

في الشرب كيف ج ان تشرب قاعدا في ثلث دفعات تشرع كل شرب

پینے میں کسطرح ہے یہ ہے کہ پیوے تو بیٹھکے تین دفعہ کرکے شروع کرے تو ہر بار پینے کو

بالبسملة وتختم كل شرب بالحمد لله وان تمص الماء مصا ولا تعب عبا

بسم اللہ کرکے اور ختم کرے تو ہر پینے کو الحمد للہ کہنے پر اور یہ کہ چوس چوس کے پانی پیو اور غٹاغٹ نہ پیو

١٣٢

وان لا تتنفس في الاناء بل تنحرف عنه س كيف وجدت المولوي

اور پھونکو مت برتن میں بلکہ منہ پھیر کرکے برتن سے کیسا پایا تمنے مولوی

محمد زبير خان ج رأيت منه عجيبا كنت جالسا عنده فاتى باناء

محمد زبیر خان صاحب کو دیکھی میں نے اونکی عجیبات میں بیٹھا تھا اونکے پاس پس لایا گیا ایک برتن

فيه عسل ولبن فابى ان يشربه فقلت اهو حرام قال لا لكني أكره

جسمیں شہد اور دودھ تھا پس انکار کیا اوسکے پینے سے پس میں نے کہا کیا یہ حرام ہے فرمایا نہیں تو مگر مجھے برا معلوم ہوتا ہے

الحساب بفضول الدنيا غدا يوم الحسرة والندامة س باي شيء

حساب دینا دنیا کی فضول چیزونکا کل دن حسرت اور ندامت کے

يعجبك يا اخي جبہ اخضر لكني البس البياض اكثر سں اخي سمعت انه
انکو اچھا معلوم ہوتا ہے بھائی صاحب ہرا مگر میں تو پہنتا ہوں سفید ہی زیادہ بھائی میں نے سنا ہے کہ
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان كساء المبدأ جر نعم كان
واسطے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے کمل پیوند لگے ہوے جی ہاں تھے
يلبسه ويقول انما انا عبد البس كما يلبس العبد سں الانسان اذا
پہنتے آپ اوسکو اور فرماتے تھے میں تو ایک بندہ ہوں پہنتا ہوں جسطرح پہنتے ہیں بندے آدمی جب
اراد ان يلبس ثوبا فما يفعل جر يلبس من قبل ميامنه ويقول
چاہیے کہ پہنے کوئی کپڑا تو کیا کرے پہنے داہنی جانب سے اپنی اور کہے
الحمد لله الذي كساني ما اوري به عورتي واتجمل به في الناس واذا
اوس اللہ کا جسنے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ ڈہانپتا ہوں اوس سے اپنی شرمگاہ کو اور آراستگی کرتا ہوں اوس سے لوگوں میں اور جب
اراد ان يخرج ثوبه فيخرج من مياسره سں متى يكون الانسان عابدا
کالا اچھا ہے کپڑے کو تو نکالے بائیں طرف سے کب ہوتا ہے آدمی عابد
جر اذا طرح كله على مولاه وصبر معه على بلواه سں ما هذا الاسراف
جب ڈالدے سراپا اپنے کو اللہ پر اور صبر کرے اوسکے ساتھ اوسکے امتحان پر کیا یہ اسراف ہے
في الوضوء يا يعقوب لا تسرف بالماء وان كنت على نهر جار جر وهل
وضو میں میاں یعقوب زیادہ پانی نہ خرچ کرو اگرچہ ہو تم نہر جاری پر اور کیا
في الماء اسراف سں فلان لا يرحم على عياله جر يا شيخ المرء عاقل يحلق
پانی میں اسراف ہوتا ہے فلانا پیار نہیں کرتا ہے اپنے لڑکے بالوں پر شیخصاحب آدمی دانا ہوتا ہے اپنے کرنے
وحاله سں يا ايها البزار هذا احمق الناس عندك دواءه جر
ذرا اپنے حال پر اے پنساری یہ احمق الناس ہے آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہے
يا استاذ الحمق ليس له دواء سں اليوم رأيت عجيبا جر وما هو سں
اے استاد صاحب حماقت کی بیماری کی دوا ہی نہیں آج میں نے عجیب بات دیکھی وہ کیا ہے

في هذه الليل كنت انطلقت من كويلو بعد المغرب وكانت الليلة
اس رات کو چلا مین قصبۂ کویلو سے مغرب کے بعد اور تھی رات
مظلمة والسماء مغيمة فاذا وصلت على جسر قائم نجر فاذا ساق
اندھیری اور آسمان پر بدلی پھر جب پونہچا مین پل پر قائم نگر کے تو ناگاہ ایک چرواہا
بقار قائم امامي وبيده السيف المسلول فاراد قتلي فقلت ابي برفع
گوالہ کھڑا پایا اپنے آگے اور ہاتہ مین اوسکے تلوار ننگی تھی پس اوسنے ارادہ میرے مارڈالنے کا پس کہا مین نے اوس سے
الصوت ثكلتك امك اني سيد عربي مدني مسافر فسقط السيف
کہ روئے تیرے لیے ماں تیری مین تو ایک سید عربی مدنی مسافر ہون پس گرپڑی تلوار
من يده واقشعر على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقلت له
اوسکے ہاتہ سے اور تھرتھرانے لگا اوسکا سارا بدن پس مین نے تلوار لے لی اور کہا اوس سے
يا ايها الكافر اسلم تسلم والا قطعت راسك بهذا الصمصام فوقع
اے کافر مسلمان ہو تب تو بچیگا ورنہ کاٹ لونگا تیرا سر اس تلوار سے پس پڑا وہ
على قدمي واسلم وتاب ثم راح مرحبا مرحبا سبحان الله بس
میرے قدمون پر اور مسلمان ہوا اور توبہ کرکے چلا گیا شاباش شاباس سبحان اللہ
يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فهل جزاء الاحسان الا الاحسان
اجی محمد حبیب الرحمن مین پیاسا ہون پس نہین ملیگا بدلا نیکی کا مگر نیکی
ج انظر ان كان في هذه المطهرة ماء فاشربه وامسح به على
دیکھو اگر ہو اس آفتابہ مین پانی تو پی لو اور ملو اوسکو
وجهك واجسادك لتكون لك بركة ثابتة فانه ماء زمزم من
اپنے منہ اور اپنے سارے دھڑ پر ہوگی تمہارے لیے برکت دوامی کیونکہ یہ پانی زمزم کا ہے
انت متى تنام وكيف تنام ج انا انام اول الليل بعد العشاء
حضور کب سوتے ہین اور کسطرح سوتے ہین مین سورہتا ہون سویرے بعد نماز عشا کے اور

على جنبى الايمن متوجها الى القبلة واذكر الله واصلى واسلم حتى

اپنی داہنی کروٹ پر منہ قبلے کی طرف کرکے اور ذکر کرتا رہتا ہوں اللہ کا اور درود و سلام پڑھتا رہتا ہوں یہانتک

يأخذنى النوم وانا واضع كفى اليمنى تحت خدى الايمن س

کہ مجھے نیند آجاتی ہے اور میں رکھے رہتا ہوں اپنی داہنی ہتھیلی اپنے داہنے گال کے تلے

النوم فى النهار كيف يا ايها المولوى محمد يسين ج هو ردى جدا يجلب

سونا دن کا کیسا ہے اے مولوی محمد یاسین صاحب بہت برا ہے کھینچ لاتا ہے

الامراض الردية ويذهب بماء الوجه ويكدر الحواس ويبلد

بری بیماریوں کو اور زائل کرتا ہے رونق چہرے کی اور مکدر کر دیتا ہے حواس کو اور کند

الذهن واردى النوم النوم على البطن ولا يضر الاستلقاء على الظهر

ذہن کرتا ہے اور بہت برے سونوں میں سونا پیٹ کے بل کا ہے اور نہیں نقصان ہے پیٹھ پر سونا

للراحة من غير نوم واردى وافحش منه النوم منبطحا على الوجه

آرام کے لیے بلا نیند کے اور اس سے بھی بہت برا اور بہت خراب ہے سونا منہ کے بل

وانها [illegible] نومة جهنمية س فى هذه السنة كيف حال السنة فى بلادكم

کیونکہ یہ سونا جہنمیوں کا ہے اس سال میں کیسا حال ہے کال کا آپکے شہروں میں

يا متبع السنة ج يا مولانا ما اقول كيف الحال اصابت الناس سنة

ای اتباع کرنیوالے سنت کے ای مولانا کیا عرض کروں کہ کیسا حال پڑا لوگوں پر ایسا کال

حتى هلك المال من الحيوانات لفقد مارعاه وجاع العيال لعدم

کہ ہلاک ہوگئے مال یعنی حیوانات تو بباعث نہ پانے چرائی کے اور بھوکے رہے لڑکے بالے بباعث نہ ہونے

ما يعيشون به من الاقوات لحبس المطر س لم تضحك ايها الحافظ

ایسی چیز کے جس سے زندگی بسر کریں جو قسم غذا کی ہو بسبب رکجانے مینہ کے کیوں ہنستے ہو تم اے حافظ

محمد مصطفى [illegible] وانما اضحك الله سنك دائما ج يا ابت كنت انا واخى

محمد مصطفی [illegible] ہنساوے اللہ تمہارے دانت کو ہمیشہ باباجان ہم اور بھیا

المولوي محمد يٰسين ومحمد حبيب الرحمٰن ومحمد نور جالسين على بابنا

مولوی محمد یاسین اور محمد حبیب الرحمٰن اور محمد نور بیٹھے ہوئے تھے اپنے دروازے پر

الى السوق فجا كلب فاتى بين ايدينا وجعل يبصبص بذنبه فاخذ

بازار کی طرف پس آیا ایک کتا اور بیٹھا دونوں ہاتھ آگے کرکے سامنے ہمارے اور دم ہلانے لگا پس لیا

محمد حبيب الرحمٰن حجرا فرماه به فادبر الكلب وله عواء من الكفار

محمد حبیب الرحمٰن نے ایک پتھر پھینکا اس کی طرف پیٹھ پھیر کر بھاگا کتا بھونکتا ہوا کافر لوگ

كم سنة يقفون بعد الخروج من القبور اربعين سنة يقولون

کس برس برابر کھڑے رہینگے بعد نکلنے کے اپنی قبروں سے چالیس برس کہینگے

ارحنا من هذا ولو الى النار ثم يؤمرون بالحساب يوم لا نجاة و

کہ راحت دے ہم کو اس سے اگرچہ دوزخ میں بھیجے پھر حکم دئے جائینگے حساب کے لیے دن کہ نہ نجات ہوگی

لا منجا ة من ايظهر تاثير طوفان نوح عليه السلام في هذا الزمان

نہ رہائی آیا ظاہر ہوتی ہے تاثیر طوفان نوح علیہ السلام کی اس زمانے میں

اضا نعم في كل ثلثين سنة مرة على الخفة فقد مطرت فغرق

بھی ہاں ہر تیس برس پر ایکبار کچھ تھوڑی بارش ہوئی مینہ بہت پس ڈوب گئی

بعض القرى والامصار من السيل من مات عيني من عيون الله

بعض بستیاں اور شہر مارے سیلاب کے سو گیا آنکھ چشموں میں سے اللہ تعالیٰ کی

ما معناه جرمات عالم او ولي من اولياء الله من انا اعرج تسعة

اسکے کیا معنی مرگیا کوئی عالم یا کوئی دوست دوستان خدا سے میں جانتا ہوں

السلام عليك جوعليك السلام عين الله عليك من ملصات

السلام علیک وعلیک السلام نظر اللہ کی تجھ پر ہے کیا ہوگئیں

اخشاب منبر النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة المنورة

لکڑیاں منبر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ میں

احترقت او اكلتها الارضة فاتخذت مشطا وغيره تيمنا و
جل گئین یا کہا گئی اوسکو دیمک پہر بنالی گئی اوسکی کنگہی وغیرہ تیمنا اور

تبركا بها س انت حججت ارأيت مقام ابراهيم ع على شفا مطاف
تبرکا آپنے حج کیا آیا دیکہا تہا مقام ابراہیم ع کو اوپر کنارے مطاف

الكعبة ج مقام ابراهيم ع مع كونه حجرا صلدا اندرست آثاره
کعبہ کے مقام ابراہیم ع باوجود پتہر سخت ہونیکے سخت سے مٹ گئے اوسکے آثار

بكثرة مسح الايدي حتى لم يبق نفسه ايضا والمعروف بالمقام الآن
بسبب کثرت ملنے ہاتھوں کے یہانتک کہ نہ باقی رہا خود وہ پتہر بہی اور جو مشہور ہے ساتھ مقام ابراہیم کے اب

على لسان العوام هو مقام خلك المقام س يوم الاربعاء مشوم
زبان پر عوام کے سو وہ جگہہ ہے اوس مقام ابراہیم کی ہے کیا بدہ کا دن منحوس ہے

وآخر الاربعاء في كل شهر اشأم كما اشتهر بين الناس وايضا روي
اور آخری بدہ مہینے کا بڑا نحوس ہوتا ہے جیسا مشہور ہے درمیان لوگونکے اور بہی مروی ہے

عن ابن عباس رض مرفوعا آخر اربعاء في الشهر يوم نحس مستمر ج الظاهر
حضرت ابن عباس رض سے مرفوعا کہ پچہلا بدہ مہینے مین ایسا دن ہے کہ نحوست اسکی ہمیشہ رہیگی ای الظہر

لا الظاهر ان نحوسته في حق الاشقياء لا في حق الاتقياء س يا اخي حال
ظاہر یہ ہے کہ نحوست بدہ کی حق مین برے لوگونکے ہوگی نہ حق مین پرہیزگار لوگونکے بہائی صاحب حال

غرباء الدنيا كيف في الآخرة ج الفقراء الغرباء جلساء الله س
غریبونکا دنیا کے کیسا ہوگا آخرت مین فقراء غریب جو بڑے الفقر ہی کہ وہ ہمنشین اللہ کے ہونگے

يا حبيب الغريب ج يا حبيب الغريب من اذا طلبه الخلق
حبیب غریب ... غریب وہ ہے کہ جب تلاش کرین لوگ اسکو

في الاعتقاد لم يجدوه ... في النيران لم يجدوه ولو طلبه
دنیا میں ... دوزخ میں تو نپاوین اوسکو اگر ڈہونڈہین اوسکو

رضوان في البستان ليجده بل في اغرب المقامات اي في جنات

رضوان بہشت میں تو نہ پاوینگے اوسے بلکہ وہ غریب ترین مقامات میں ہیگا یعنی باغوں میں

ونهر عند مليك رحمن س يا ايها الطبيب الحبيب صوفي من

اور نہر میں پاس بادشاہ بڑے مہربان کے اے طبیب اے دوست صوفی کون ہے

ج اخي الصوف ثلثة احرف فالصاد صدق وصبر وصفاء

بھائی صوف میں تین حرف ہیں پس صاد سے صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی چاہیے

والواو وُدّ وورد ووفاء والفاء فقر وفرد وفناء فاذا لم توجد هذه

اور واو سے دوستی اور وظیفہ اور وفا اور فے سے فقر اور تنہائی اور نیست ہوجانا پھر جب نہ پائی جاویں یہ

الخصال في الصوفي لا يكون على الحق صوفيا بل صيادا كوفيا

خصلتیں صوفی میں تو وہ صوفی نہ ہوگا حقیقت میں صوفی بلکہ شکاری ہوگا کوفی ہوگا

س يا ايها الحافظ محمد مصطفى لفظ القرآن والانسان في كم

اے حافظ محمد مصطفی لفظ قرآن اور انسان کا کے

موضع من الفرقان وما الدليل على ان القرآن غير مخلوق والانسان

جگہ ہے قرآن مجید میں اور کیا دلیل ہے اس بات پر کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہے اور آدمی

مخلوق ج ان الله سبحانه ذكر لفظ القرآن في كتابه العزيز

مخلوق ہے اللہ سبحانہ نے ذکر کیا ہے لفظ قرآن کا اپنی کتاب [illegible] میں

الخمسين موضعا ما فيها موضع صرح فيه بلفظ الخلق ولو اشارة

پچاس جگہ میں ہے اون جگہوں میں کوئی جگہ تصریح ہو ساتھ قرآن کے مخلوق ہونیکی اور گرچہ اشارہ

وذكر الانسان في ثمانية عشر موضعا كلها يدل على خلقه س

اور ذکر کیا انسان کا لفظ اٹھارہ جگہ میں شمار وہ جگہ درست کرتی ہیں مخلوق ہونے پر آدمی کے س

سيدنا ادم في اي لغة كان يتكلم ج يتكلم بالسريانية [illegible]

سیدنا آدم کون زبان میں بولتے تھے بولتے سریانی [illegible]

افضل كلها العربية س اذا قرء الانسان في القرآن فبأي آلاء ربكما

سب سے افضل عربی تھی جب پڑھے آدمی کلام اللہ میں یہ آیت پس کونسی نعمتیں اپنے رب کی

تكذبان فما يقول الشاعر يا محمد حبيب الرحمن ج يقول بصدق

جھٹلاؤ گے تم دونوں تو کیا کہے سے والا ای محمد حبیب الرحمن کہے صدق

الجنان ولا شي من نعمك نكذب فلك الحمد يا رحمن مع يا لاعب

دل سے کہ اور نہیں کسی نعمت کو تیری جھٹلاتا ہوں سو تیرے ہی لیے حمد ہے ای اللہ ای کھینچنے کے

المرضاع يا حامل القرآن يا روح الجنان يا محمد مصطفى يا حافظ الفرقان

لوگوں کے ای اٹھانیوالے قرآن کے ای روح باغوں کے ای محمد مصطفی ای حافظ کلام اللہ کے

لية فبأي آلاء ربكما تكذبان في كم موضع من القرآن ج يا ابت تكررت

آیت فبای آلاء ربکما تکذبان کئی جگہ ہے قرآن کے اندر بابا جان مکرر ہوئی ہے

هذه الآية احدى وثلثين مرة يدل عليه لفظ ال في اول اسم الرحمن

یہ آیت اکتیس مرتبہ دلالت کرتا ہے اسپر لفظ ال کا جو اول اسم میں الرحمن کے ہے

س مشرق الشمس واحد وكذا مغربها ورب المشرقين ورب المغربين

سورج کے نکلنے کی جگہ تو ایک ہے اور اسیطرح اسکے ڈوبنے کی جگہ پس رب المشرقین اور رب المغربین

كيف يجوز ج مشرق تطلع منه الشمس في اطول يوم السنة اي

کسطرح جائز ہوا مشرق وہ جہاں سے نکلتا ہے سورج بہت بڑے دنوں میں سال کے یعنی

الصيف و مشرق تطلع منه في اقصر يومها اي الشتاء وبينهما

گرمی اور ایک مشرق وہ کہ نکلتا ہے سورج اوس سے بہت ہی چھوٹے دنوں میں سال کے یعنی جاڑے کے اور ان دونوں مشرقوں کے بیچ میں

مائة وثمانون مشرقا وقس عليه المغربين او المراد بالمشرقين مشرق الشمس

ایک سو اسی مشرق ہیں اور قیاس کرو اسی پر مغربین کو یا مراد مشرقین سے مشرق آفتاب

والقمر وبالمغربين مغربهما س ما معنى قول عبد الله بن عمر رضي الله عنهما بين المشرق

اور ماہتاب ہے اور مغربین سے مغرب ان دونوں کا سوال کیا مطلب ہے قول کا عبد اللہ بن عمر کے کہ درمیان مشرق

۱۴۰

والمغرب قبلة ج هذا لأهل المشرق بأن يجعلوا مغرب الصيف على

اور مغرب کے قبلہ ہو یہ پورب والوں کے لیے ہے اسطرح کہ کرین وہ لوگ گرمیوں میں آفتاب کے ڈوبنے کی جگہ کو

يمينهم ومشرق الشتاء على يسارهم فيكونون مستقبل القبلة س يا

اپنے داہنے اور جاڑوں میں آفتاب کے نکلنے کی جگہہ کو اپنے بائیں پس ہونگے وہ لوگ قبلہ رخ [illegible]

زاهد ما الفرق بين العارف والعابد ج يا عبد الله العابد [illegible]

زاہد کیا فرق ہے درمیان عارف اور عابد کے اے عبداللہ عابد [illegible]

ما يطلب إلا من الله والعارف لا يطلب من الله إلا الله س [illegible]

جو کچھ مانگتا ہے مگر اللہ ہی سے اور عارف نہیں چاہتا اللہ تعالی سے سوا اللہ کے آدمی اور

الجن [illegible] سميا الثقلين ج يا محبوب لأنهما يثقلان بالذنوب والإنس

[illegible] نام ثقیل یعنی بھاری کیوں پڑا اے محبوب اسواسطے کہ یہ دونوں بھاری ہوویں سبب گناہوں کے اور آدمی

أثقل من الجن بسبب ثقل العيوب س الحنظل يوجد في الجنة

[illegible] جن سے بسبب بوجھ عیبونکے اندراین کا پھل ملیگا بہشت مین

ج [illegible] في الدنيا حلوة ولا مر إلا يوجد في الجنة حتى الحنظل لأنه

نہیں ہے دنیا مین کوئی چیز میٹھی اور نہ کڑوی مگر ملیگی جنت مین حتی کہ اندراین مگر وہ

حلو س واللون الأسود يوجد في الجنة ج [illegible] الجلال

میٹھا ہوگا اور کالا رنگ پایا جائیگا بہشت مین [illegible]

لا [illegible] من آثار الجلال س أهل الجنة كيف يحملون أثمارها

[illegible] آثار سے قہر کے ہے بہشتی لوگ [illegible] پھلونکو اسکے

ج تدنو الشجرة فتقع أثمارها في فمهم بلا خدمة ومشقة وهم قائمون

[illegible] میوے اوسکے [illegible] بغیر [illegible] اور محنت کے اور [illegible]

أو قاعدون أو متكئون أو مضطجعون س الحكايات في الجنان

[illegible] خواہ تکیہ لگائے [illegible] بہشت مین

۱۳۹

هن كيف يكن بجر قاصرات الطرف من الغنج والحياء وقاصرات طرف

کسطرح ہوینگی نیچی نگاہ والیاں ناز و نخرہ سے اور شرم سے اور نگاہ کی باندھنے والی دیکھا کرینگی

غيرهن عليهن اي اذا راهن احد لم يتجاوز نظره الى غيرهن لكمال

غیر انکے اُنپر یعنی جب دیکھیگا انکو کوئی تو نہیں بڑھیگا اپنی آنکھ کو انکے غیر کی طرف بسبب کمال

حسنهن وقاصرات ابصارهن على ازواجهن لا ينظرن الى غيرهم و

حسن اونکے کے اور یہ نگاہ کی نگاہ کرکے دیکھا کرینگی اپنے شوہروں کو نہ دیکھینگی شوہر کے سوا کسی کو اور

تقول كل منهن لزوجها ما ارى في الجنة شيئا احسن منك [illegible] يا

کہینگی ہر ایک ان میں سے اپنے شوہر کو کہ نہیں دیکھتی جنت میں کوئی چیز زیادہ خوبصورت تمسے اور

[illegible] خاتم ياقوت من اين وجدت بحر اشتريته

[illegible] انگوٹھی یاقوت کی کہاں سے تمنے پائی خریدی میں نے

السوق هذا الياقوت الرماني اجود اليواقيت واغلاها قيمة ثمن

بازار سے اور یہ یاقوت انار کے رنگ کا بہت عمدہ ہے سب یاقوتوں سے اور بہت بیش قیمت ہے [illegible]

تحته [illegible] الغرق وان عم الناس ومن الصاعقة والغرق

[illegible] اگرچہ عام ہو سب لوگوں کو [illegible] بجلی اور ڈوبنے سے

[illegible] من الحبل [illegible] الغناء في الله [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] اللہ میں

و [illegible] اعتقالهم [illegible] ايا ه فعليك [illegible]

اور [illegible] دینا [illegible] یس لازم [illegible]

[illegible] الحسنين [illegible]

[illegible] شائد نہیں کرتا مزدوری نیک کاروں کی [illegible] بھائی یہ [illegible]

لا تغسل الشي من القذارة البول والخلاء فاكسه بحر قلبي في هذا الوقت

[illegible] اور پیشاب اور پاخانہ کی [illegible] اسوقت

ضيق سن استعينوا على الحاجات بالكتمان حديث جو نعم

تنگ دل ہو مدد مانگو حاجتوں پر لوگوں سے چھپا کر کے یہ حدیث شریف ہے ہاں

سن الابتداء باليمين حضراً وسفراً وفي حالتي الفراغ والشغل ثوب

شروع کرنا داہنی طرف سے آدمی دیس میں ہو یا پردیس میں اور دونوں حالت میں فرصت اور کام کے پہننے کپڑے

جو نعم ما استطاع الانسان في ترجله وتنعله وطهوره وكل شأنه

ہاں جہاں تک ہو سکے آدمی سے کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں اور نہانے میں اور ہر کام میں

اما في دخول الخلاء والخروج من المسجد وفي فعل الاشياء المستقذرة

مگر وقت جانے کے پاخانہ میں اور نکلنے کے مسجد سے اور کرنے میں جو ہوں برے کام

كالاستنجاء والتمخط فيبدأ باليسار واذا لبست نعلك فابدأ

جس طرح استنجا کرنا اور ناک کا صاف کرنا سو شروع کرنا چاہیے بائیں ہاتھ سے اور جب پہنو تم جوتا اپنے تو پہلے

بيمينك واذا نزعت فابدأ بشمالك ولا تلبس النعل قائماً سن

داہنے پانو میں کو پہنو اور جب نکالو تو پہلے بائیں پانو سے نکالو اور نہ پہنو جوتے کھڑے ہو کر اور

انظر أطبخ الطعام ام لا بعد لان ذبحت الشاة وقطعة اللحم في

دیکھو تو پکایا گیا کھانا یا نہیں ابھی تو ذبح کی گئی ہے بکری اور کاٹی ہے بوٹی گوشت کو

البرمة وتوقد النار وتطحن دقيق الحنطة سن يا ايها القوم هلموا

ہانڈی میں اور سلگائی جاتی ہے آگ اور گوندھا جاتا ہے آٹا گیہوں کا اے لوگو آتے جاؤ

مسرعين فاغسلوا وجوهكم وايديكم فان السفرة قد مدت و

جلدی اور دھوؤ مونہوں اور ہاتھوں کو اپنے اپنے سو دسترخوان بچھایا گیا

الاطعمة عليها وضعت والناس يأتون نفراً نفراً ويأكلون ويذهبون

کھانے دسترخوان پر چنے گئے اور لوگ آتے ہیں تو دس دس اور کھاتے ہیں اور چلے جاتے ہیں

جو بسم الله يا ايها الناس قوموا سن يا ابن اخي عطشت

بسم اللہ ای لوگو اوٹھتے جاؤ ای بھتیجے میں پیاسا ہوں

وجعت من صباح الامس الى ذا الوقت فان كان عندك طعام

اور بھوکا ہوں کل صبح سے اسوقت تک سو اگر ہو تمہارے پاس کچھ کھانا

فاطعمني يطعمك الله في الجنة جبرا على اجلس على الرأس والعين نحن

تو مجھے کھلاؤ کھلاوے گا تمکو اللہ تعالی بہشت میں اور بیٹھ جائیں سر آنکھوں پر ہم

في البيت واقل من والدين سيما امت جاءني فقير جوعان عطشان

گھر میں اور کہتا ہوں ماں باپ سے اجی اماں آئے ہیں ایک فقیر بھوکے پیاسے

عريان ما ذاق من ثلثة ايام ذواقا وبطنه معصوب بحجر واني رأيت

ننگے نہ چکھی انہوں نے تین دن سے کوئی چیز چکھنے کی اور پیٹ انکا بندھا ہے پتھر سے اور میں نے دیکھا ہے

الضمور بجوفه من الجوع فانشق قلبي وسكب الدمع من عيني فهل

دبلاپن پیٹ میں انکا مارے بھوک کے پھٹ گیا میرا دل اور بہ چلا آنسو میری آنکھ سے تو کچھ ہے

عندكم شيء فاعطيه فيقول يا بني عندي شيء من دقيق الشعير والحنطة

تمہارے پاس کچھ چیز تو دو ان کو بیٹا میرے پاس کچھ آٹا ہو جو اور گیہوں کا

اطحنهما واصنع منهما خبزا [illegible] فخذ

تو پیس ان دونوں کو اور بنا ان سے روٹی ... اور باقی رکھ گوشت سو جانور تو چلے گئے چراگاہ میں سو لو

هذه البهيمة السمينة واذبحها واصنع لحمها اسريها واطبخها لك

اس چوپایہ جانور فربہ کو اور ذبح کرو اسکو اور بناؤ گوشت اسکا کہ پکاؤ

من داخل اليوم افتضحت جاء الخلق الكثير مع العروس بعضهم

آج میں فضیحت ہوا آئے ہیں لوگ بہت سے دولہا کے ساتھ بعض

على الفيل وبعضهم على البعير وبعضهم على الفرس والشيوخ

ہاتھی پر اور بعضے اونٹ پر اور بعضے گھوڑے پر اور بوڑھے لوگ

يتوددان على العجلة وما طبخت الا [illegible]

اور ... گاڑی پر اور حالانکہ نہیں پکایا ہے مگر دو من

او منوان ونصف من لحم شاة في برمتين ومعك دقيق البر منوان لا الربع

اور ڈھائی من گوشت بکری کا دو دیگوں میں اور تیرے پاس آٹا گیہوں کا پونے دو من

كم هم من هم الف وسبعمائة وستين رجلا لا تخف من

کتنے ہیں وہ لوگ وہ لوگ ایک ہزار اور سات سو اور چھیاسٹھ مرد ہیں مت خوف کرو

ذي العرش اقلالا فان الله معك سيبارك الله فيما عندك لكن

اللہ عرش والے سے کمی کا البتہ اللہ تمہارے ساتھ ہو عنقریب برکت دیگا اللہ اوس مقدار میں جو تمہارے پاس ہے مگر

لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى اجي الى منزلكم فاذا جئت

ہرگز مت اوتارنا اپنی دیگ کو اور روٹی مت پکونا خمیر کی جب تک میں آؤں تمہارے گھر پھر جب میں آؤں

فلتطلبن الخباز فليخبز بين يدي فاقعد الناس عشرة عشرة يأكلوا ويذهبوا

تو بلانا باورچی کو پس روٹی پکا دیگا میرے سامنے پس میں بٹھاؤنگا دس دس آدمی کو کہ کھائیں اور چلے جائینگے

من سيدي الاطعمة المطبوخة كلها موجودة ثم ضع قدام كل احد

حضرت کھانے جو پکے ہیں سب موجود ہیں رکھو آگے ہر شخص کے

صحنا من زبيان وخبزا واحدا بين اثنين وقدحا مملوا من المرق

ایک رکابی میں پلاؤ اور ایک ایک روٹی درمیان دو آدمیوں کے اور ایک پیالہ بھرا ہوا شوربے

في كل قدح مضغتين من اللحم بين اثنين فاذا قل المرق صب في البرمة

ہر پیالے میں دو بوٹیاں گوشت کی دو آدمیوں کے بیچ میں پھر جب کمی ہو شوربا تو ڈالو دیگ میں

ماء وزد فيها فلحا واغرف غرفة غرفة ولا تنزلنها من فوق المنصب من

پانی اور بڑھا دو اوس میں نمک اور نکالو چلو چلو اور نہ اوتارنا دیگ کو اوپر سے چولھے کے

يا اكلوا العروس وكل الناس اكلوا ثم ببركة قدومكم وحسن تدبيركم

اے اکلو دولہا اور سب لوگوں نے کھانا کھایا بباعث برکت تمہارے تشریف لانے اور خوبی تدبیر کے

فرغوا كلهم من الطعام وشبعوا اكلهم اجمعين حتى ترك كلهم سورا في

فارغ ہو گئے سب لوگ کھانے سے اور آسودہ ہو گئے سب کے سب حتی کہ چھوڑ دیا سبھوں نے جھوٹا اپنی رکابی میں

۱۴۵

وانخموا وان برمتي تفور وتغلي كما هي وان عجيني يخبز كما هو من بركته

اور بیٹھ گئے ۔ اور میری ہانڈی جوش مارتی رہی اور ابلتی رہی جیسی تھی اور خمیر کی میرے روٹی پکتی ہی اوسیطرح برکتسے

كلي واشربي انت واطعمي النساء فان النساء اصابتهن مجاعة كثيرة

کہا کھائیے اور پئیے آپ بھی اور کھلا دیجیے عورتوں کو اسلیے کہ عورتوں کو پہونچی بھوک بڑی

والعروس والرجال كلهم قد شبعوا اجمعين وانصرفوا جابر يابني اذا

اور دولہا اور سب مرد بھر پیٹ کھاچکے سارے اور چلے گئے بیٹا جب

اكلت الرجال فكان النساء اكلن فعلموا الان انتم اهل البيت تجتمعين

کہ کھاچکے مرد لوگ تو گویا عورتیں کھاچکیں سو کھالو اب تم لوگ گھر کے اکٹھے ہو کے

وبعد حين اطعم النساء حال لكنو في هذه السنة كيف ج

اور اسکے بعد جبکہ کھلا دیں عورتوں کو حال لکھنو کا اس سال کیسا ہے

في هذه السنة وقعت سنة قحط هلكت المواشي لفقد المرعاة

اس سال پڑا کال چنانچہ مر گئے جانور بسبب نہونے چرائی کے

فاجتمع الناس الشبان والشيوخ والاطفال الصغار حافين غير منتعلين

پس جمع ہوئے لوگ جوان اور بوڑھے اور لڑکے چھوٹے ننگے پاؤں بن جوتوں کے

ذاكرين ربهم في ثيابهم بزينة خرقة وسخة والمواشي في الصحراء قائم

جو کہ یاد کرتے اپنے رب کو کپڑے پھٹے میلے کچیلے اور جانور صحرا میں کھڑے

بين يدي الحق سائلين الامطار علموا لاذ الكافة الحافظ المياني

لوگوں کی ... پانی ... جناب مولانا حافظ میانی

محمد عبد الحي اللكنوي رحمه الله فيضه الصوري والمعنوي وفي

محمد عبد الحی صاحب لکھنوی نے ہمیشہ کرے اللہ فیض ظاہری اور باطنی اور نماز پڑھی

صحة بين ... وما في السماء قدر راحة سحابا من السحاب الوقت

... لوگوں نے اور ... اور حالانکہ نہ تھی آسمان میں بقدر ایک ہتھیلی کے بدلی بدلیوں ... سے

أيضا حتى هاجت السحاب السود أمثال الجبال والطود العظيم من كل جانب

بھی حتی کہ گھر آئی بدلی کالی مانند پہاڑوں اور بڑے بڑے پہاڑ کے ہر طرف سے

فمطرنا فصعينا نخوض الماء حتى أتى الناس منا [illegible]

پس مینہ برسا ہم پر پس ہو گئے ہم بھیگتے پانی میں حتی کہ آئے لوگ [illegible]

الى منازله من كثرة المطر فمطرنا من [illegible] اليوم و[illegible] الغد [illegible]

اپنے گھر مارے کثرت پانی کے پس برسا ہم پر مینہ اوس دن اور [illegible] اور [illegible]

الغد حتى غرق مسيل الماء وتهدمت البيوت وانقطعت السبل و

دن حتی کہ ڈوب گئیں نہریں اور ڈھے گئے گھر اور بند ہو گئیں راہیں [illegible]

أشكل على الشاب القريب الدار الرجوع إلى أهله وجرى الماء شهرا

مشکل ہوا جوان نزدیک گھر والے پر پلٹ جانا اپنے گھر اور جاری [illegible] پانی مہینا

في أودية البلد ومزارعه ثم بعد أربعة أيام انقشعت [illegible] وانكشفت

میدانوں میں شہر کے اور کھیت میں پھر بعد چار دن کے کھل گئی [illegible] اور نکل آیا

الشمس فخرجنا نمشي في الشمس [illegible] الطعام [illegible]

سورج پس نکلے ہم لوگ کہ چلنے لگے دھوپ میں [illegible] کھانا کھانا [illegible]

طعامك يحفظ ذمامك [illegible] يا شيخ إنك عجيب [illegible]

تمہارا کھانا وہ بچائے رہے گا تمہاری عزت [illegible] اے شیخ صاحب ہیں عجیب [illegible]

[illegible] تسعون سنة [illegible] أن [illegible]

[illegible]

[illegible] انظر إلى سقف بيتي [illegible]

[illegible] دیکھو [illegible] چھت کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

عبد الغفار أين هذه الدار ج يا أيها الصابر هي المقابر س لم أنت جالس
عبد الغفار کہاں ہے ایسا گھر اے صابر وہ قبرستان ہے کیوں تم بیٹھے ہو

بلا سراج يا أيها الرجل وما تستوحش في ظلمة الليل ج إذا ذكرت وحشة
بدون چراغ کے اے بھولے مرد کیا گھبراتے نہیں ہو تم اندھیری رات میں جب یاد کرتا ہوں وحشت

القبور وظلمة اللحود أبكي على حالي فتهون علي ظلمة الليالي س من أنت
قبروں کی اور تاریکی لحدوں کی تو روتا ہوں اپنے حال پر پس آسان ہو جاتی ہے مجھ پر تاریکی راتوں کی کون ہو تم

ج أنا هو الذي استطعمتك أمس من شدة الجوع والعطش فأطعمتني
میں وہی ہوں کہ کھانا مانگا تھا میں نے تجھ سے کل بسبب شدت بھوک اور پیاس کے پس تم نے مجھے کھانا کھلایا تھا

حتى شبعت وأشربت س وكيلته كله ثم أكلته أنت وزوجتك وولدك و
یہاں تک کہ میں شکم سیر اور آسودہ ہو گیا تھا سب کو ناپا تھا پھر کھاؤ اسکو تم مع اپنی بی بی اور اولاد اور

ضيفك ج طيب س وكيلوا طعامكم يبارك لكم فيه حديث ج نعم س
مہمان کے اچھا ناپ لیا کرو اپنے کھانے کی چیز کو برکت دیجائیگی تمکو اوسمیں یہ حدیث ہے ہاں

متى ينبغي أن يكال الطعام ج عند الشراء وإدخاله المنزل خصوصا
کب کب چاہیے کہ ناپا جاوے غلہ کھانیکا وقت خریدنے اور لانے کے گھر میں خاص کر کے

إذا أخذ ممن يخشى منه الخيانة س نحن نشتري طعام السنة مرة
جب لیا جاوے ایسے آدمی سے کہ خوف ہو اوس سے خیانت کا ہم لوگ خریدتے ہیں غلہ سال بھر کا ایک ہی مرتبہ

واحدة ثم نضعه في البيت ونأخذ منه كل يوم بلا كيل ونأكل منه ج
پھر رکھ دیتے ہیں اوسکو گھر کے اندر اور لیا کرتے ہیں اوس سے ہر روز بغیر ناپنے کے اور کھایا کرتے ہیں سال بھر

كلا بل كيلوا ما تخرجوه للنفقة منه لئلا يخرج أكثر من الحاجة أو أقل
ایسا نہ چاہیے بلکہ ناپ لیا کرو جو نکالا کرتے ہو خرچ کے لیے اوسمیں سے تاکہ نہ نکلے زیادہ حاجت سے یا کم

س في هذه السنة وقعت سنة فاشتريت أرزا مائة روبية وادخلته
اس سال پڑا کال پس خریدا میں نے چاول سو روپے کا اور [illegible]

في المنزل وأكلت منه شهرين أو ثلاثة أشهر بلا كيل ثم كلته فوجدته
گهر مین اور کهاتا رہا مین اوس مین سے برابر دو یا تین مهینے تک بے ناپے پهر ناپا مین نے اوسکو تو پایا اوسکو

كما أدخلته ج هذا من صدق توكلك ورضاك من الله تعالى
اوتنا ہی جتنا رکہا تہا یہ امر باعث سچے بهروسے تمہارے اور راضی ہونے تمہارے کے ہے اللہ تعالی سے

س من أين تجيء ج رحت عند خالتي فأخرجت شيئاً من البر
کہان سے آتے ہو گیا تہا مین اپنی خالہ کے پاس پس نکالا اوسنے تہوڑا گیہون

فطحنته ولتته بالسمن وجعلته أقراصاً وخبزت خبزين ثم أخرجت
کاپیسا اوسکو اور لت کیا اوسکو گهی مین اور بنائے اوسکے چند قرص اور پکائین دو نان پهر نکالی

خماراً فلففت الخبز ببعضه ثم أخفيته تحت إبطي وأدرت بعض
اوڑہنی پس لپیٹا روٹی کو کنارے سے اوسکے پهر چهپایا اوسکو نیچے بغل ہمارے کے اور گهمادی تهوڑی

الخمار على رأسي مرتين كالعمائم فذهبت به عند مسافر نازل
اوڑہنی ہمارے سر پر دوبار عمامے کی طرح پس لیگیا مین اوسکو پاس ایک مسافر اوترے ہوئے کے

في مسجد صول فسلمت عليه ووضعت أمامه فنفت الخبز وأكل
چوک کی مسجد مین پهر سلام کیا مین نے اوسکو اور دہردیا آگے اوسکے پس پهیلادیا اوسنے روٹی کو اور کهایا

س ما هذه الضربة في ساقك ج هذه ضربة أصابتني من اللص
یہ کیسی چوٹ ہی تمہاری پنڈلی یہ چوٹ پہونچی ہم کو چور سے

فأتيت الجراح فطلب ستين روبية أجرة فأبيت ملا فنفث فيه
پس آیا مین جراح کے پاس تو مانگے اوسنے ساٹه روپئے پس نہین دے سکا مین ملا کے پاس گیا اوسنے پهونکا

١٣٩

ثلاث نفثات فما شكيتها حتى الساعة س يا أخي اليوم قبل إسفار الصبح
تین بار پس کچه شکایت نہی مجهے اوسکی اسوقت تک بهائی آج پہلے روشن ہونے صبح کے

ذهبت في الصحراء فأردت أن أطرح تحت شجرة أنبوقاً للبهر
گیا تہا مین میدان مین پس مین نے چاہا کہ بیٹهه رہون تلے درخت کے

لقضاء الحاجة فنظرت عن يميني فاذا الكلب واقف ونظرت عن يساري

واسطے پیشاب کے پس دیکھا میں نے اپنے داہنے تو ناگاہ کتا کھڑا تھا اور دیکھا میں نے اپنے بائیں

فاذا الذئب جالس ونظرت خلفي فقردان ياتيان الي ونظرت قدامي

تو ناگاہ بھیڑیا بیٹھا تھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو دو بندر چلے آتے تھے میری طرف اور دیکھا اپنے آگے

فاذا اسد مضطجع على وسط الطريق فاردت ان اصعد على فوق الشجرة

تو ایک درندہ لیٹا تھا بیچوں بیچ پر راہ کے پس چاہا میں نے کہ چڑھ جاؤں اوپر درخت کے

فاذا حية عظيمة ملتصقة على غصنه فتحيرت فاذا حدأة القت

تو دیکھا کہ ایک سانپ بڑا سا لپٹا ہو ٹہنی پر درخت کے پس میں گھبرا گیا آخر ناگاہ ایک چیل نے ڈال دیا

قطعة لحم من فوق امام الذئب فخطفها وفر وسعى الكلب خلفه

ٹکڑا گوشت کا اوپر سے آگے بھیڑیے کے پس اوچک لیا اوسنے اوسکو اور بھاگا اور دوڑا کتا پیچھے اوسکے اور

وتبعوه فهربت حتى دخلت في البيت فقلت تروني تروني فاحمد الله

پیچھے ہوا پس میں بھاگا حتی کہ آیا گھر میں پس کہا میں نے [illegible] اللہ کا

۱۴۷

وكن من الشاكرين سل ما تقول في صلوة الرغائب التي تصلي بعد المغرب

ہو شکر گزاروں میں سے کیا فرماتے ہیں آپ صلوۃ الرغائب میں جو پڑھی جاتی ہے بعد مغرب کے

في ليلة الجمعة الاولى من شهر الله رجب وفي صلوة البراءة التي تصلي

جمعہ کی پہلی رات میں ماہ رجب کی اور نماز میں شب برات کی پڑھی جاتی ہے

في ليلة النصف من شعبان وفي صلوة القدر التي تصلي

[illegible] کو شعبان کی اور نماز میں شب قدر کی پڑھی جاتی ہے

في ليلة القدر [illegible] هذه الصلوات ليس لها اصل صحيح [illegible]

[illegible] سب نمازیں نہیں ہے کوئی اصل صحیح [illegible]

[illegible] ان [illegible] ما الفرق بين المستمع والسامع

[illegible] کیا فرق ہے درمیان مستمع اور سامع کے

المستمع من كان قاصداً للسماع والسامع من اتفق له السماع بلا قصد

مستمع وہ ہے جو قصد سننے کا کرے اور سامع وہ ہے کہ اتفاق پڑ جائے اوسکو سننا بلا ارادے کے

س اي مكان هو الى السماء اقرب ج صخرة بيت المقدس لان بيت المقدس

کونسی جگہ ہے جو آسمان سے بہت قریب ہے پتھر بیت المقدس کا کیونکہ بیت المقدس

اقرب من جميع الارض الى السماء باثني عشر ميلاً او ثمانية عشر ميلاً وهو

نزدیک تر ہے بہ نسبت ساری زمین کے آسمان سے بارہ میل یا اٹھارہ میل اور وہ

وسط الارض س يا سبحان لولا الريح فما النقصان ج يا ابا الحسن

بیچوں بیچ زمین کے ہے ای سبحان اگر ہوا نہوتی تو کیا نقصان ہوتا ای ابوالحسن

لو حبس الريح عن الارض ثلثة ايام ما بقي عليها شيء الا نتن س السحاب

اگر بند ہو جاوے ہوا زمین سے تین دن تو نہ باقی رہے زمین پر کوئی چیز بگڑ سڑ جاوے بدلی

اي شيء ج غربال المطر فلولا السحاب لافسد المطر ما على الارض من النبات

کیا شیء ہے چھلنی ہے مینہ کی اور اگر بدلی نہوتی تو بگاڑ دیتا مینہ زمین پر کی بوٹی

والشجر س البحر ما هو ج زق يسوقه ملك لا يغفل عنه ولو غفل عنه

اور درخت کو دریا کیا چیز ہے مشک ہے ہانکتا ہے ایک فرشتہ کہ غافل نہیں ہوتا ہے اوس سے اور اگر غافل ہو جاوے تو

لطغى على الارض س في القران في كم موضع اقسم الله سبحانه بنفسه ج في

تو غالب ہو جاوے دریا زمین پر قرآن میں کے جگہوں میں قسم کھائی ہے اللہ سبحانہ نے اپنی

سبعة مواضع س ما الحكمة في القسم من الله تعالى في القران لانه ان كان

سات جگہوں میں کیا حکمت ہے قسم کھانے میں اللہ تعالی کے قرآن میں کیونکہ اگر تھی

للمؤمن فهو يصدق بمجرد الاخبار وان للكافر فهو لا يفيد الا اسفار ج

مومن کے لیے ہوئے تو مومن سچ جانتا ہے فقط خبر ہی سے اسکو اور اگر کافر کے لیے ہوئے تو وہ فائدہ نہیں دیتا

كان من عادة اهل العرب انهم اذا ارادوا توكيد امر او حكم اتوا بالقسم

تھی عادت اہل عرب کی کہ جس وقت چاہتے تھے مضبوطی کسی امر یا حکم کو تو لاتے تھے قسم

او الشهادة فذكرهما الله في القرآن لئلا يبقى لهم حجة س اين كنت
یا گواہی کو اسلیئے ذکر کیا ہم لوگوں کو اللہ نے قرآن میں تاکہ نہ باقی رہے اونکو کوئی حجت تم کہاں

ذهبت ج كانت لي حاجة لغسل فدخلت نخلة فلان فنزعت
گئے تھے تھی مجھے حاجت نہانیکی پس گیا میں باغ میں فلانے کے پس اوتارا میں نے

لباسي عن منكبي و كانت هناك مطهرة مملوة ماء احلى من العسل و
کپڑا اپنا کاندھے پر سے اور تھا وہاں ایک آفتابہ بھرا ہوا پانی سے جو میٹھا زیادہ شہد سے تھا اور

عليها سواك و منشفة معلقة فبعد الاستياك اغتسلت و نشفت
اوسپر ایک مسواک تھی اور رومال لٹکا تھا پس بعد دتون کرنیکے نہایا میں اور پونچھا بدنکو

بالمنشفة فحضرت للصلوة س كل شيء من الموجودات كيف خلق
رومال سے پھر آیا میں نماز کے لیے ہر چیز موجودات میں سے کسطرح پیدا کی گئی ج

زوجين ج الذكر و الانثى الدنيا و الاخرى العلم و الجهل الجبل و السهل
جوڑے جوڑے نر اور مادہ دنیا اور آخرت علم اور جہالت پہاڑ اور زمین نرم

الارض و السماء الصيف و الشتاء الظلمة و النور الظل و الحرور الحلو
زمین اور آسمان گرمی اور جاڑا اندھیرا اور اوجالا چھاؤں اور گرمی میٹھا

و المر العبد و الحر الضحك و البكاء الصحة و الداء الحلم و القهر البر
اور کڑوا غلام اور آزاد ہنسنا اور رونا صحت اور بیماری بردباری اور قہر میدان

و البحر الانس و الجان الكفر و الايمان الجنة و النار الليل و النهار
اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور دوزخ رات اور دن

السعادة و الشقاوة المحبة و العداوة الموت و الحياة المكان و النبات
نیکبختی اور بدبختی دوستی اور دشمنی مرنا اور جینا ڈھیلا اور بوٹی

السنة و الفرض الطول و العرض الاكل و الصوم اليقظة و النوم
سنت اور فرض لنبائی اور چوڑائی کہانا اور روزہ جاگنا اور سونا

العابد والمعبود الحاسد والمحسود الزهر والثمر الرطب والتمر التقي

بندگی کرنیوالا اور جسکی بندگی کیجا ڈاہ کرنیوالا اور جسکی ڈاہ کیجائے پھول اور پھل پتا کھجور اور خرما پرہیزگاری

والمعاصي الورع والعاصي الغني والمسكين الشمال واليمين الخلف والقدام

اور گناہ پرہیزگار اور گنہگار امیر اور غریب بائیں اور داہنے پیچھے اور آگے

الخبز والادام التحت والفوق الكسل والشوق اليوم والامس القمر والشمس

روٹی اور سالن نیچے اور اوپر سستی اور شوق آج اور کل چاند اور سورج

الرطب واليابس المسهل والحابس السؤال والجواب الصبي والشاب

تر اور خشک جلاب اور قابض سوال اور جواب لڑکا اور جوان

الصامت والناطق المعتق والعاتق الحلال والحرام الخاص والعام

چپکا اور بولنیوالا آزاد کیا گیا اور آزاد کرنیوالا حلال اور حرام خاص اور عام

الحق والباطل الشاغل والعاطل العفو والغضب البرد واللهب الحادث

حق اور ناحق کام میں پھنسا اور بیکار معاف کرنا اور غصہ ٹھنڈک اور گرمی حادث

والقديم الظالم والرحيم الترياق والسم السرور والهم الرحمة والعذاب

اور قدیم ظالم اور مہربان تریاق اور زہر خوشی اور غم مہربانی اور عذاب

السخط والثواب الاوامر والنواهي الذاكر والساهي س من اين

غصہ اور ثواب احکام اور ممنوعات یاد کرنیوالا اور بھولنیوالا کہاں سے

تأكل ومن اين يأتيك الخبز والماء ج من خزانة من له الارض و

کھاتے ہو اور کہاں سے آتی ہے تمکو روٹی اور پانی خزانے سے اوسکے جسکی زمین اور

السماء س أيلقى عليك الخبز والماء من السماء ج لو لم تكن الارض له

آسمان ہے کیا گرا دیا ہے تمہارے اوپر روٹی اور پانی آسمان سے اگر اوسکی زمین نہوتی

يلقيه من السماء س الختان وازالة الشعر المكروهة بم المعانة

تو البتہ گراتا روٹی پانی کو آسمان سے ختنہ اور دور کرنا برے بالوں کا جسطرح موے زیر ناف

والابط وتقليم الاظفار من السنة ج نعم س كيف وجدت فلانا
اور بغل اور ترشوانا ناخونکا سنت ہی جی ہاں کیسا پایا آپ نے فلانے کو

في السخاء ج وجدته حاتم وقته امر فجمعوا الي من التمر والحنطة والارز
سخاوت مین پایا مینے اونکو حاتم اپنے وقت کا حکم کیا پس جمع کیا لوگون نے میرے لیے خرما اور گیہون اور چاول

والذرة ودقيقه وسويقه فجمع لي من الازواد حتى ملأ ثوبي فجعلوها
اور جوار اور آٹا اور ستو اسکا پس جمع ہوگئے میرے پاس توشے یہانتک کہ بھر گیا میرا کپڑا پس کیا لوگون نے باقی

في ثوب آخر وحملوها على بعيري الذي كنت راكبا عليه س اليوم
دوسرے کپڑے مین اور دہر دیا اوسکو میرے اوس اونٹ پر کہ تہا مین سوار اوسپر آج

رأيت امرا عجيبا عند الحكيم المولوي محمد ابراهيم اللكنوي واظن
دیکھا مینے ایک امر عجیب نزدیک حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے اور مین گمان کرتا ہون

ان لا ارى مثله جاءت امرأة عنده بابن لها فقالت واضعة راسها
کہ نہ دیکھونگا ایسا کبھی آئی ایک عورت اونکے پاس اپنے بیٹے کو لیکے پس کہا اوسنے دہر کرکے سر اپنا

على قدميه يا ايها الحكيم ان ابني به جنون يأخذه عند غداتنا و
دونون پاؤن پر حکیم صاحب کے کہ اے حکیم صاحب میرے بیٹے کو جنون ہے شروع ہوتا ہے اوسکو وقت صبح ہماری اور

عشائنا فاخرج حبتين وحلهما في ماء الورد واعطاه اياه فقاء في
شام ہماری کے پس لین اونہون نے دو گولیان اور گھولا اونکو گلاب مین اور دیا اسی اوس لڑکے کو پس قی کی اوسنے

طست فيها ماء احمر شيئا صغيرا صغيرا مثل اولاد الكلاب يسعى على الماء
ایک لگن مین جسمین لال پانی تہا کوئی چیز چہوٹی چہوٹی جیسے پلے کتون کے جو دوڑتے تہے پانی پر

فبرأ في يومه ج كيف لا هو بقراط دهره جالينوس عصره س اطلب
پس اچہا ہوگیا اوسی دن کیونکر نہو حکیم صاحب بقراط اپنے زمانے کے اور جالینوس اپنے وقت کے ہین بلاؤ

فلانا ج وهو ارمد شديد الرمد لا يبصر ويصيح من شدة وجع العين
فلانے کو اونکو آشوب چشم ہوگیا ہی بڑا آشوب دیکھ نہیں سکتے اور چیخ رہے ہین مارے درد آنکھ کے

لا بقدر على المجئ لرمده س رح هات به قائدا ام باي وجه يمكن

نہیں سکتے آنے اونکو چلنے پر بباعث آشوب کے جاؤ لے آؤ اونکو گھسیٹ کے یا کس طور سے ممکن ہے

ج ما العذر لي ارح س قل له كل كل الطعام ثم قل وقم هذا الرجل

کیا عذر ہے مجھے اچھا جاتا ہوں کہو اوسکو کہا کہیو سب کھانا پھر لیٹ رہے اور حکم کرو اِس مرد کو

يدهن رجله بالاكرام ج قلت له قل قال قلت اليوم اقل مما كنت اقيل

کہ تیل ملے پانوں میں اوسکے ادب کے ساتھ کہا تھا میں نے اونکو کہ لیٹ رہو کہا میں لیٹ چکا ہوں آج بہت کم اوس سے جو میں لیٹتا تھا

س انت تلبس القباء المحشو الثخين في شدة الحر فلا تبالي الحر وتلبس

آپ پہنتے ہیں قبا بھری ہوئی روئی کی گاڑھی بڑی گرمی میں اور پروا نہیں رکھتے گرمی کی اور

الثوب الخفيف في شدة البرد فلا تبالي البرد ما السر فيه ج له وجه

کپڑا ہلکا بڑی سردی میں اور پروا نہیں کرتے سردی کی کیا بھید ہے اسمیں سکا ایک وجہ

وجيه س يا شيخ انت تشتري الخواتيم عندي كثيرة انظر هذا

بہت عمدہ ہے شیخ صاحب آپ خریدینگے انگوٹھیاں میرے پاس بہت سی ہیں دیکھیے

الخاتم من درة بيضا جوفا وهذا من زمرد اخضر وهذا من زبرجد

انگوٹھی موتی سفید کھوکھلی کی ہے اور یہ زمرد سبز کی ہے اور یہ زبرجد

اصفر وهذا من ياقوت احمر وهذا من العقيق الابيض ج اني لا اشتري

زرد کی اور یہ یاقوت سرخ کی اور یہ عقیق سفید کی میں نہیں خریدونگا

١٥٥

س متى الساعة ج ما اعددت لها س ما اعددت لها من كثير

کب ہوگی قیامت کیا تیاری کر رکھی ہے اوسکے لیے کچھ تیاری نہیں کی ہے میں نے زیادہ بہت

صلوة ولا صوم ولا صدقة ولكني احب الله ورسوله ج فاستقم عليه

نماز سے اور نہ روزے اور نہ خیرات کی مگر میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور اوسکے رسول کو پس اسی پر ثابت رہو

ولا تتبع الهوى فانت مع من احببت س لم لا ينبغي للرجل ان يخضب

خواہش کی پیروی نہ کرو سو تم اوسکے ساتھ رہوگے جسکو دوست رکھتے ہو کیوں نہ چاہیے مرد کو [illegible] خضاب کرے

زوجها لما یری منها مکروها لانه ان کره منها شیئا رضی منها بشیء آخر
اپنی بی بی سے جبکہ دیکھے اوس سے کوئی بری بات کیونکہ اگر بری معلوم ہوتی ہو اوسکی کوئی بات تو اچھی معلوم ہوگی اوسکی بات دوسری

فلیقابل هذا بذاک ج کیف وهی لا تصلی ولا تصوم س یا اخی قل
تو چاہیے کہ مقابلہ کرلیوے بہلی و بری سے کسطرح رنجیدہ نہوں وہ نہ نماز پڑھتی ہو اور نہ روزہ رکھتی ہے بہائی کہو

لازواجک وبناتک یغطین وجوههن وابدانهن بملاحفهن اذا
اپنی بیبیون اور لڑکیونکو کہ ڈہانک لیوین اپنے مونہوں اور بدنکو چادروں سے جب

برزن لحاجة ج نعم طیب س هذا الرجل بالصدق نجی ج اخی
باہر آوین کسی کام کے لیے ہاں اچھا یہ مرد سچ بولنے سے بچ گیا بہائی

الصدق ینجی والکذب یهلک س سمعت ان النبی صلی الله علیه و
سچ بچاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے سنا ہیں نے کہ رسول الله صلی الله علیه و

آله وسلم اذا ذکر فی مجلس او یصلی علیه قامت من ذلک المجلس روائح
آله وسلم جب ذکر کیے جاتے ہیں کسی جگہ یا درود پڑہا جاتا ہے اوپر تو بلند ہوتی ہیں اوس جگہہ سے خوشبوئیں

عطریة وتفوح منه نوافح مسکیة ج صحیح وتخرق السموات السبع
عطر آمیز اور اوڑتی ہے اوس سے مہک مشک کی صحیح ہے اور پہنچا تے ہیں آسمان ساتون

وتنتهی الی العرش س من یجد ریحها ج کل خلق الله غیر الانس والجن
اور چلی جاتی ہے وہ مہک عرش تک کون پاتا ہے اسکی مہک ساری خلق الله سوائے آدمی اور جن کے

س هم لا یجدون ریحها ج لانهم لو وجدوها لشغل کل واحد منهم
آدمی اور جن کیوں نہیں پاتے اسکی مہک کیونکہ یہ لوگ اگر پاوین اسکی مہک تو لگجائیں سب کے سب

بلذتها عن الدنیا والدین س لنت اذا تأوی الی مضجعک فی اللیل
اسکی لذت میں دنیا اور دین چھوڑ کے آپ جب جاتے ہیں اپنی سونے کی جگہہ پر رات کو

عند النوم کم مرة تصلی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ج مائة الف
سونے کے وقت کتنی بار درود بھیجتے ہیں رسول الله صلی الله علیه وسلم پر لاکھ بار

س سيدي هات هذا الفم الذي تكثر الصلوة به اُقبّله ج
حضرت لائیے تو آپ اس منھ کو جس سے زیادہ درود پڑھتے ہیں کہ بوسہ لوں اسکا

مولانا لا تفضحني اني استحيي منك ان اُقبّله في فيك س يا ايتها
مولانا مت فضیحت کیجیے مجھے میں شرماتا ہوں حضور سے کہ آگے کروں منھ کو سامنے منھ آپکے اے

المرأة من اين انتِ ج من الله س الى اين تريدين ج الى الله س
عورت تو کہاں کی ہے اللہ کے یہاں کی کہاں کا ارادہ رکھتی ہے اللہ کے یہاں کا

على من تتكلين ج على الله س لِمَ جئتِ عندي ج لله س يا اخي
کس پر بھروسا کرتی ہے اللہ تعالی پر کیوں آئی ہے میرے پاس اللہ کے واسطے بھائی

من اهدى اليك هذه الهدية ج الحافظ محمد مصطفى سلّمه الله
کسنے بھیجا ہے تمکو یہ تحفہ حافظ محمد مصطفی نے سلامت رکھے اونکو اللہ

تعالى س افلم تسأله من اعطاه ج سألته فقال كنت جالسا
برتر تمنے پوچھا نہیں اونسے کہ کسنے دیا تھا اونکو میں نے پوچھا تھا اونسے پس کہا کہ میں بیٹھا تھا

في بيتي فجاءني رجل وسلّم علي وجلس عن يميني فما رأيت في مدة عمري
اپنے گھر میں پس آیا میرے پاس ایک مرد اور مجھے سلام کیا اور بیٹھا میرے داہنی جانب سو نہ دیکھا تھا میں نے اپنی عمر بھر

احسن منه وجها وهيأة وثوبا واشد بياضا واطيب ريحا فاعطاني
اوس سے زیادہ حسین صورت اور شکل اور کپڑے میں اور زیادہ اوجلا کپڑے والا اور خوشبو زیادہ مہک والا دیا مجھے

وذهب س الشوم في اي شيء ج في ثلث الفرس والمرأة والدار
اور چلا گیا نحوست کون چیز میں ہے تین چیزیں میں گھوڑے اور عورت اور گھر میں

فشوم الفرس عدم الغزو عليه والمرأة عدم ولادتها وسوء خلقها
پس نحوست گھوڑے کی نہ جہاد کرنا ہے اوسکے اوپر ہو اور نحوست عورت کی نہ جننا اوسکا اور بد مزاجی اوسکی

والدار ضيقها والجار السوء س كيف اكل الخبز بلا ادام ج اكسر
اور نحوست گھر کی تنگی اوسکی اور پڑوسی کا برا ہو کسطرح کھاویں روٹی بے سالن کے توڑو

الخبز ورد عليه سمنا ما من العلة وسكرا ابيض وثنها أثاثا ثم كل س
روٹی اور بڑاؤ اوسپر گھی کچی سے اور چینی اور خوب بڑاؤ اوسکو پر کہا او

عظني ج اذا تكلمت ليلاً فاخفض واذا تكلمت نهاراً فانفض
مجھے نصیحت کیجیے جب بولنے لگو رات کو تو آہستہ بولو اور جب بولنے لگو دنکو تو اپنے بائیں دیکھ لو

س اكل الرمان كيف ج في الحديث من اكل رمانا انار الله قلبه
کھانا انار کا کیسا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو انار کھاتا ہے تو روشن کر دیتا ہے اللہ دل اوسکا

اربعين يوماً س الحور العين في الجنة كيف هن ج مستورات
چالیس دن عورتیں گوری بڑی آنکھ والی بہشت میں کیسی ہیں چھپی ہوئی ہونگی

في الحجال مخلوقات على احسن الصور والجمال لا ينظرهن الغير المحارم
سجے ہوئے مکانوں میں پیدا کی گئیں بہت بھلی صورت و جمال پر نہیں دیکھیں گی مردانے

من الرجال لانهن من قبيل الاسرار وهي تصان عن الاغيار العقول
مردوں کے سامنے کیونکہ وہ مثل بھیدوں کے ہیں اور بھید چھپائے جاتے ہیں غیروں سے عقلیں

في حكاية جمالهن حيارى والقلوب في وصف حسنهن سكارى
بیان خوبصورتی میں اونکی حیران ہو رہی ہیں اور سارے دل صفت حسن میں اونکے نشے میں ہیں

س من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن السابق المقرب
کون ہیں عرش کے داہنے والے اور کون ہیں عرش کے بائیں والے اور کون ہونگے سب سے آگے بڑھنے والے نزدیک ہونے والے اللہ

يوم القيامة ج من ابتلى عمره بالذنب وطول الغفلة ثم تاب فهو صاحب
قیامت کے دن جو گنوائے ابتدائے عمر اپنی گناہ میں اور بڑی غفلت میں پھر توبہ کرے تو وہ صاحب

اليمين اي يكون على يمين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتدأ الشر
یمین ہوگا یعنی رہیگا داہنے عرش کے پھر داخل ہوگا بہشت میں اور جو شروع کرے گا

في حداثة سنه ثم دام عليه ومات عليه فهو صاحب الشمال اي
لڑکپن ہی سے پھر ہمیشہ رہے اسپر اور مر جاوے اوسی پر تو وہ صاحب شمال ہوگا

یکون علی شمال العرش فیصلی فی النار ومن ابتکر الخیر فی حداثة
رہیگا بائیں عرش کے بس ڈالاجائیگا دوزخ میں اور جو شروع کرے بھلائی کرنا چھوٹے

سنه ثم داوم علیه حتی مات فهو السابق المقرب س اثمار
سن سے اپنے پھر ہمیشہ رہا اسی پر یہانتک کہ مرگیا پس وہ سابق مقرب ہوگا میوے

الجنة تکون فی غلف کالباقلا فی الدنیا او بلا غلف ج اسیجی
بہشت کے ہیں غلافوں میں جیسے باقلا ہے دنیا میں یا بلا غلافوں کے ہیں بہائی

لیس شیء من ثمر الجنة فی غلف کما یکون الباقلا وغیره فی الدنیا فی غلف
نہیں ہے کوئی میوہ بہشت کا غلافوں میں جسطرح باقلا وغیرہ ہے دنیا میں غلافوں کے اندر

بل کان کلها ماکولا ومشروبا ومشموما ومنظورا الیها ولا قشر لها
بلکہ ہیں سارے کھانے اور پینے اور سونگھنے کے قابل اور دیکھنے کے قابل بلا چھلکے کے

س هذا سیدهم انظر کیف یخدمهم ج او ما قرأت فی الحدیث
یہ سردار انکے ہیں دیکھو کسطرح خدمت کرتے ہیں انکی کیا تمنے نہیں پڑھا ہے حدیث میں

ان سید القوم خادمهم س هذا عالم ربانی وذاک عابد فایهما
کہ سردار قوم کا خادم اونکا ہوتا ہے یہ عالم ربانی ہے اور وہ عابد ہیں سو دونوں میں کون

افضل ج فضل العلم خیر من فضل العبادة وفقیه واحد اشد
افضل ہے بزرگی علم کی بڑھکر ہے بزرگی سے عبادت کے اور ایک فقیہ بڑا بھاری ہے

علی الشیطان من الف عابد والعلم بمنزلة الشجر والعبادة بمنزلة
شیطان پر ہزار عابد سے اور علم بمنزلہ درخت کے ہے اور عبادت بمنزلے

الثمر س القلب کیف یذوق حلاوة الایمان وطعم العرفان
پھل کے دل کسطرح چکھتا ہے شیرینی ایمان کی اور مزا خداشناسی کا

ج یذوقه کما یذوق الفم طعم الطعام والشراب فی العنب والرمان س
چکھتا ہے اسکو جسطرح چکھتا ہے کھانے اور پینے کا اور انگور اور انار کا

١٥٩

داركـ فكيف احترقت ج قضى الله امرًا وجف القلم فما شاء يوجد

گھر تیرا کس طرح جلگیا حکم کر چکا ہے اللہ تعالی امر کا اور سوکھ چکا ہے قلم پس جو چاہتا ہے اللہ وہ پیدا کرے

وما لا فلا ج يا نور ما تأكل ج الكمثرى ج انت تسمع الغنا

اور جو نہیں سو نہیں اے نور کیا کھاتے ہو امرود تم راگ سنتے ہو

ج غناء النساء رقية الزنا وماله العناس ما ينبغي للعلماء المتقين

گیت عورتوں کا منتر زنا کا ہے اور انجام اوسکا رنج دیکھنا ہے کیا چاہیے عالموں پرہیزگاروں کو

مع عوام المسلمين ج العالم اللبيب كالاب الشفيق الطبيب والعوام

ساتھ عوام مسلمانوں کے عالم دانا مثل باپ مہربان طبیب کے ہے اور عوام

كالاخوان بل كالولد المريض الحبيب الكئيب فعلى الطبيب ان يأتي

مثل بھائیوں بلکہ مثل لڑکے بیمار پیارے مغموم کے ہیں پس طبیب کو چاہیے کہ آوے

الى المريض ويرى نبضه ويعرف علله ويعرفه خطراته ويأمره

بیمار کے پاس اور دیکھے اوسکی نبض اور پہچانے اوسکی بیماریاں اور بتلادے بیمار کو خطرے اوسکے اور حکم کرے اوسکو

الاحتماء من كل ما يضره في دنياه وسيما في اخراه ويعالجه حتى

پرہیز کا اون چیزوں سے جو اوسکو دنیا میں ضرر کریں خصوصا جو اوسکو آخرت میں [illegible] اور علاج کرے اوسکی تاکہ

تظهر صحته ويزيل مرضه كي يستحق الهدية وهي رضاء الرحمن مع

ظاہر ہو جاوے صحت اوسکی اور جاتی رہے بیماری اوسکی تاکہ وہ طبیب مستحق ہو انعام یعنی رضاے رحمن کا

التسمي باسم محمد او احمد كيف ج تبركًا بهذا الاسم وحبًا له صلى الله

نام رکھنا ساتھ محمد یا احمد کیسا ہے بنظر تبرک اس نام پاک اور بلحاظ محبت حضرت صلی اللہ

عليه وسلم ميمون مبارك ببركة تامة لا توجد في التسمي باسم غيره

علیہ وسلم کے میمون اور مبارک ہے ایسی برکت کے ساتھ کہ نہیں پائی جائیگی نام رکھنے میں ساتھ نام اور

من الانبياء ونافع في الدنيا والآخرة وكان الاب وولده المسمى بمحمد او

انبیاء کے اور نافع ہے دنیا اور آخرت میں اور رہیگا باپ اور بیٹا اوسکا جسکا نام محمد یا

احمد في الجنة واذا حضر رجل اسمه محمد او احمد على مائدة تنزل البركة فيها

احمد ہو جنت میں اور جب آتا ہو کوئی مرد جسکا نام محمد یا احمد ہو دسترخوان پر تو اوسکی برکت ہوتی ہے

واية بيت كان فيه من اسمه محمد او احمد فتكثر بركتها لكن اذا سميت

اور جس گھر میں ہووے ایسا آدمی جسکا نام محمد یا احمد ہو تو زیادہ ہوتی ہے برکت اوسکی مگر جب نام رکھو تم

الولد محمدا فاكرمه واوسع له في المجلس وادخله في معمور ثلث لا تسبه

لڑکے کا محمد تو تعظیم کرو اوسکی اور وسعت دو اوسکو بیچ مجلس میں اور داخل کرو اوسکو بیچ شور برپا اور مت گالی دو اوسکو

ولا تلعنه س اخي امس انت لم ما جئت عندي ج اخي كانت لي

اور مت لعنت کرو اوسکو بھائی کل آپ کیون نہ آئے میرے پاس بھائی تھی میری

ناقة فشردت فاتبعها الناس فلم يزيدوها الا نفورا فناديتهم جهرا

ایک اونٹنی پس بھاگ گئی پس پیچھا کیا اوسکا لوگون نے پس نہ بڑھایا اوسکو مگر بھڑکنا پس پکارا میں نے ان کو

صوتي خلوا بيني وبين ناقتي فاني ارفق بها فتوجهت بين يديها فاخذت

باواز بلند اپنی کہ کر چھوڑ دو درمیان میرے اور اونٹنی ہماری کے سو اسطے کہ نرمی کرونگا اوسکے ساتھ پس منہ کیا بیچ سامنے اوسکے پس لیا میں نے

لها من كلاء الارض فردتها هونا هونا حتى جاءت في داري واستناخت

اوسکے لیے گھاس سے زمین کی پس پھیر لایا میں اوسکو آہستہ آہستہ یہانتک کہ آگئی میرے گھر اور بیٹھی

فشددت عليها رحلها س سيدي الليل سرق مالي كثير ما لي

پس باندھا میں نے اوسپر پالان اوسکا حضرت صاحب رات چوری گیا مال میرا بہت سا میرے پاس

الا ما ترى وهو قليل فهل الى اخذ السارق من سبيل ج خذ قرطاسا

مگر جو آپ دیکھتے ہیں اور وہ تھوڑا ہی سو چور کے پکڑنے کی کوئی راہ ہے لو ایک کاغذ

واكتب فيه اسماء المتهمين وتطويه في خرقة صفراء واطرحه في

اور لکھو اوسمین نام اون لوگونکا جنپر شبہ ہو اور لپیٹو اوس کاغذ کو ایک کپڑے زرد میں اور ڈالو تم اوسکو

القربة وتنفخ القربة وتقرأ حالة النفخ سورة يس ولا تخبر من احد

مشک میں اور پھونکو مشک کو اور پڑھو وقت پھونکنے کے سورہ یاسین اور مت کہو کسی سے

حال العمل فان السارق ينفخ بطنه و ينحصر بوله س اني اريد سفرا الحج

جبتک عمل کرو تو چور پہولجاویگا پیٹ اوسکا اور رکجاویگا پیشاب اوسکا میں ارادہ کرتا ہوں سفر کا

واريد عدم الجوع والعطش على الريل والمركب ج داوم على قراءة

اور چاہتا ہوں کہ بہوک پیاس کم لگے ریل اور جہاز پر ہمیشہ پڑہا کیجیو

لايلاف قريش ايلافهم فقد جرب ذلك مرارا س اني اكلت اليوم

سورۂ لایلاف قریش آخر تک سو اسکا تجربہ ہوچکا ہے چند بار میں نے کہایا ہے آج

كثيرا واخاف على نفسي التخمة ج من اكل كثيرا وخاف عليه من التخمة

بہت اور ڈرتا ہوں اپنی جانپر بدہضمی سے جو کہاجاے زیادہ اور ڈرے اپنے اوپر بدہضمی سے

فليمسح على بطنه بيده وليقل هذا الدعاء الليلة ليلة عيدي يا كرشي

تو چاہیے کہ ملے پیٹ پر اپنا ہاتہ اور کہے یہ دعا یہ رات رات میری عید کی ہے اے اوجہ میری

ورضي الله عن سيدي ابي عبد الله القرشي يفعل ذلك ثلثا فانه

اور راضی رہے اللہ سیدی ابی عبداللہ قرشی سے کرے اسطرح تین بار سو

لا يضره الاكل وهو عجيب مجرب س طلب النصر من الاعداء

نہ ضرر کریگا اوسکو کہانا اور یہ عجیب چیز مجرب ہے طلب مدد کرنا دشمنوں سے

كيف يا لقمن ج كطلب العسل من انياب ثعبان س و قراءة العلم

کیسا ہے میاں لقمان جسطرح شہد تلاش کرنا دانتوں سے اژدہے کے اور پڑہنا علم کا

بين الجهال كيف يا سلطان ج كايقاد السرج في ال عميان س

جاہلوں کے بیچ میں کیسا ہے اے سلطان جسطرح روشن کرنا چراغ کا اندہوں کی مجلس میں

ووضع اليتيم عند الصبيان والنسوان ج كوضع الريحان في اكمام عريان

اور رکہنا یتیم کا لڑکون اور عورتون کے پاس جسطرح رکہنا ہوا کا آستینوں میں ننگوں کے

س انظر الى هذا الهدهد فوق غصن شجرة الحناء كيف يطير

دیکھو اس ہدہد کو اوپر ٹہنی درخت مہندی کے کسطرح اوڑ رہا ہے

من غصن الى غصن ويحرك ذنبه وراسه هل تدري مايقول ج يقول
ایک ڈال سے طرف دوسری شاخ کے اور ہلاتا ہے دم اور سر کو اپنے کچھ جانتے ہو کیا بولتا ہے کہتا ہے

اذا نزل القضا عمي البصر س وهل تدري مايقول هذا البلبل الذي هو
کہ جب اوترتی ہے قضا تو اندھی ہو جاتی ہے آنکھ اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے یہ بلبل جو

فوق عَذب الورد الاحمر ج يقول من لا يَرحم لا يُرحم س وهل تعلم
اوپر پھننگی درخت گلاب کے ہے کہتا ہے جو کسی پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالی اوس پر رحم نہیں کرتا اور تم جانتے ہو

انّ الفاختة ماتقول في وكرها على شجر الانبج ج تقول ياليت
کہ فاختہ کیا بول رہی ہے اپنے گھونسلے میں درخت پر آم کے کہتی ہے کیا اچھا ہوتا

هذا الخلق ماخلقوا وليتهم اذ خلقوا علموا لماذا خلقوا وليتهم
کہ یہ لوگ پیدا نہوتے اور کاشکے جب پیدا ہوئے تھے تو جانتے کہ کس کام کو پیدا کیے گئے ہیں اور کاشکے

اذ علموا لماذا خلقوا عملوا بما علموا س وانظر الى هذا الصُرَد مايقول في
جب جانتے کہ کس کام کو پیدا ہوئے ہیں تو عمل کرتے موافق اپنے جاننے کے اور دیکھو تو اس لٹورے کو کیا کہتا ہے

وكرهٖ ج يقول سبحان ربي الاعلى ملأ سماءه وارضه س
اپنے گھونسلے میں کہتا ہے پاکی ہے میرے رب بزرگ کے لیے بھر رہا ہے اوسکے آسمان اور زمین کے

يا حبيب الرحمن وما يقول السرطان في البحر ج يقول استغفروا الله
اے حبیب الرحمن اور کیا کہتا ہے کیکڑا دریا میں کہتا ہے کہ استغفار کرو اللہ تعالی سے

يا ابنوس انظر الى هذه الصَعوة تصيح وتأكل الكمثرى هل
اے گنہگار دیکھو اس ممولا کو چیختی ہے اور کھاتی ہے امرود

تدري ماتقول ج تقول كل حي ميت وكل جديد بال س وهل
جانتے ہو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ کل زندہ مرنے والا ہے اور ہر نئی چیز پرانی ہوگی اور آیا

تدري مايقول الخُطّاف وهو يطير في الجو ج يقول قدموا خيرا
جانتے ہو کیا کہتی ہے ابابیل اور وہ اوڑتی جاتی ہے آسمان زمین کے درمیان کہتی ہے آگے بھیجو نیکی

تجدوه عند الله س وهل تعلم ما يقول الحمام في وكره في الحمام
پاؤگے اوسکو اللہ کے پاس اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے کبوتر اپنے اوشیلے مین حمام کے اندر

ج يقول لدوا للموت وابنوا للخراب س يا عبد القدوس
کہتا ہے پیدا ہوتے جاؤ مرنے کو اور محل بناتے جاؤ اوجاڑ ہونے کو عبد القدوس

هل تنظر على السطح ما يقول الطاؤس ج يقول كما تدين تدان
دیکھتے ہو چھت پر کیا کہتا ہے مور کہتا ہے جیسا کروگے ویسا پاؤگے

س وهل تدري ما يقول الدراج ج يقول الرحمن على العرش
اور آیا جانتے ہو کیا کہتا ہے تیتر کہتا ہے کہ اللہ عرش پر

استوى س واذا صاحت العقاب فما تقول ج تقول البعد
قائم ہوا اور جب چیخ مارتی ہے عقاب چڑیا تو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ دور رہنے مین

عن الناس راحة س والبازي ما يأكل على شجر التمر الهندي و
آدمی سے چین ہے اور باز کیا کہتا ہے درخت پر املی کے اور

ما يقول ج يأكل فرخ الدجاج ويقول سبحان ربي وبحمده س
کیا بولتا ہے کہتا ہے بچہ مرغی کا اور کہتا ہے پاک ہے میرا رب اور اپنے حمد کے ساتھ.

والقمري ما يقول في قفص الحديد ج يقول سبحان ربي الاعلى
اور قمری کیا کہتی ہے پنجرے مین لوہے کے کہتی ہے سبحان ربی الاعلی

س انظر الى هذه الحداة ما تأكل على النخل وما تقول ج تأكل
دیکھو اس چیل کو کیا کھاتی ہے کھجور کے درخت پر اور کیا کہتی ہے کھاتی ہے

مضغة لحم وتقول كل شيء هالك الا الله س والقطاة ما تقول
لوتھڑا گوشت کا اور کہتی ہے سب چیز نیست ہونے والی ہے اللہ کے سوا اور مرغ سنگخوار کیا کہتا ہے

ج تقول من سكت سلم س والببغاء ما يقول ج يقول ويل لمن
کہتا ہے جو چپ رہا بچا اور طوطا کیا کہتا ہے کہتا ہے خرابی ہے اوسکے لیے

كانت الدنيا اكبر همته س والقنبرة ما تقول ج يقول اللهم العن

كه دنيا كا غم اوسكو سب غمون سے بڑا ہو اور قنبرہ چڑیا کیا کہتی ہے کہتی ہے الہی لعنت کر

مبغضي محمد وال محمد س والديك ما يقول ج يقول اذكروا الله

بغض رکھنے والون پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ال حضرت کے اور مرغا کیا بولتا ہے کہتا ہے یاد کرو اللہ کو

يا غافلون س والنسر ما يقول ج يقول يا ابن ادم عش ما شئت

اے غافلو اور گدھ کیا کہتا ہے کہتا ہے اے آدمی جی جتنا چاہے تو

فانك ميت س يا ايها المولوي محمد يسين اذاقك الله حلاوة

مگر آخر کو تو مریگا اے مولوی محمد یاسین چکھاوے تجکو اللہ لذت

العرفان واليقين الانبياء والاولياء والاصفياء الاتقياء والعلماء

عرفان اور یقین کی انبیا اور اولیا اور صوفیان پرہیزگار اور عالمان

الفقهاء والحكماء الكملاء لم لا يلتفتون الى الدنيا وحب زخرفاتها

فقیہ اور حکیمان کامل کیون نہیں التفات کرتے دنیا اور دوستی بناوٹ والی چیزون کی طرف

مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

جیسے عورتین بنیان اور بیٹے اور ڈھیر جوڑے ہوے سونے اور روپے کے

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ هي تنثر عليهم بالمطر وهم

اور گھوڑے آراستہ کیے ہوے اور چوپائے اور کھیتی اور یہ دنیا نثار کیجاتی ہے اونپر مثل مینہ کے اور یہ لوگ

راغبون عنها ناكسي رؤسهم ج اعلموا يا ايها الاخلاء ان الله

منہ پھیرے رہتے ہین اوس سے سر جھکائے ہوے جانو اے پیارو کہ اللہ

عظيم الشان جعلهم عرائس دار الرضوان وهيأ لهم في فراديس

بڑی شان والے نے بنایا ہے انکو دولہا جنت کا اور طیار کر رکھے ہین بیچ بہشتون

الجنان الجمال والقصور والحور العين والغلمان والارائك

جنتون کے آراستہ کیے ہوے اور محل اور حورین بڑی آنکھون والیان اور چھوکرے اور تخت

والفرش والنمارق والزرابي والكاس والانهار والفواكه
اور فرش اور قالیچے اور نہالیچے مخمل کے اور پیالے اور نہرین اور میوے

من العنب والرمان ونثر عليهم جميع ما على وجه الارض من
جسطرح انگور اور انار اور نثار کیا گیا اوپر جو کچھ روے زمین پر ہے

زهرة الدنيا فكما ان العروس حين ما تجلو في حجلتها لا تلتفت
شگوفہ اخر دنیا کی سو جسطرح دولہن جب جلوے کو آتی ہو اپنے سجے ہوے مکان مین تو التفات نہین کرتی

الى زخارف البيوت بل تكون ساكتة عديمة الحس كالمسكوت
طرف آرایش گھرون کے بلکہ رہتی ہو چپ بے حس و حرکت سکتے والے کی طرح

ولا تجمع ما نثر عليها وجمع لديها بطريق الاعزاز والاكرام من الارز
اور نہین اکٹھا کرنے لگتی جو اوسپر نثار ہوتا ہو اور جمع کیا جاتا ہو اوسکے پاس بطور عزت اور بزرگی کے جیسے چاول

والذهب والفضة والطعام بل تغمض عينيها ولا تلتفت الى
اور سونا اور روپا اور کھانا بلکہ بند کیے رہتی ہو آنکھین اپنی اور التفات نہین کرتی طرف

ما لديها ولا تمس المنثورات ولو ينعليها بل لا تبغي الا عروسها
اپنے آس پاس کی چیزونکے اور نہین چھوتی اون نثار کی چیزونکو جو تلے سے بچا بلکہ کچھ چاہتی ہی نہین بجز اپنے دولہا

وبعلها فكذا هؤلاء لما هم معرضون وجوههم عن جنات [illegible]
اور شوہر کے پس اسیطرح یہ لوگ جبکہ پھیرے ہین مونھونکو اپنے باغون جنت سے

تحتها الانهار فكيف يلتفتون الى ما نثر عليهم من زهرة هذه الدنيا
شکے تلے نہرین جاری ہین تو بھلا کیونکر التفات کرین اون چیزون پر جو اونپر قربان ہوتی ہین شگوفہ کی چیزین دنیا کی

بل هم لا يبغون الا وصال الله وينثرون على اسمه كل ما سواه ومن
بلکہ یہ لوگ نہین چاہتے مگر وصال اللہ کا اور نثار کرتے ہین اوسکے نام پر کل ماسوا کو اور جسکے

عرض الجنة كعرض عرضها كعرض سبع سموات وسبع ارضين
جو ملا بہشت کی کتنی ہو چوڑائی اوسکی برابر چوڑائی ساتون آسمان او ساتون زمین کے ہو

واذا كان عرضها كذلك فطولها يكون اكثر من عرضها باليقين

اور جب کہ چوڑائی اوسکی اتنی ہو تو لمبان اوسکی ہوگی زیادہ اوسکے عرض سے یقینًا

س وسيلة مغفرة العصاة من ج مولانا وشفيعنا سيد

ذریعہ بخشایش گنہگاروں کی کون شخص ہیں جناب حضرت مولانا اور شفیعنا سردار

ولد آدم صلى الله عليه وآله وسلم جد سيدنا الامام الحسين رض و

اولاد آدم کے درود اللہ تعالیٰ کا اوپر اونکے اور اونکی آل پر اور سلام نانا سیدنا امام حسین رض اور

الحسن رض س يا ابت اوصني ج يا بني اوصيك بتقوى الله

حسن رض کے بابا جان کچھ نصیحت کیجیے بیٹا وصیت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ ڈرنے کے اللہ تعالیٰ سے

والاجتناب عما لا يرضاه وبان تخاف منه سرًا وعلانية يدخلك

اور بچنے کے اوس چیز سے کہ وہ راضی نہیں ہے اور یہ کہ ڈرو تم اللہ سے چھپے اور ظاہر داخل کریگا تمکو

جنة قطوفها دانية وبان لا تشرك بالله شركًا جليًا او خفيًا ولو

بہشت میں جسکے میوے جسکے نزدیک ہیں اور یہ کہ نہ شرک کرو اللہ کے ساتھ ظاہر یا باطن اگرچہ

طرفة عين وارحم على عيالك ولا تؤذ الجار ولا الوالدين ولو

پلک بھر ہو اور پیار کرو لڑکے بالوں پر اپنے اور مت ستاؤ ہمسائے کو اور نہ ماں باپ کو اگرچہ

مثقال نقطة غين س زدني ج يا قرة عيني اتبع سنة نبيك

برابر نقطے غین کے ہو اور نصیحت کیجیے اے ٹھنڈک میری آنکھ کی پیروی کیجیے سنت کی اپنے نبی

صلى الله عليه وسلم فانها هي الصراط الاقوم والمتبع لسنته لا ينذم

صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلیے کہ وہی سیدھی راہ استوار ہے اور تابع آپکی سنت کا شرمندہ نہ ہوگا

ويفلح في الدنيا والآخرة ويحلى في دار الخلد الالبسة الفاخرة س

اور فلاح پاویگا دنیا اور آخرت میں اور پہنایا جائیگا جنت میں لباس سب عمدہ

زدني ج اياك من الغيبة والنميمة والحسد وفر من ذكر عيوب الخلق

زیادہ کیجیے بچاؤ اپنے کو غیبت اور چغلخوری اور داہ کرنے سے اور بھاگو ذکر کرنے عیبوں سے لوگوں کے

١٦٧

انوار ليهم من الاسين وعليك بالصلوة والسلام على خير الانام فانها

جسطرح مانگتے ہو سے اور لازم پکڑو اپنے اوپر درود اور سلام بھیجنا بہترین خلائق پر اسلیے کہ وہ

مصباح الظلام وعليك باداء الصلوة والزكوة والحج والصوم

چراغ ہیں اندھیاری کا اور لازم پکڑو اپنے اوپر ادا کرنا نماز اور زکوة اور حج اور روزہ کا

وبقلة المشي والاكل والكلام والنوم وانصح ولا تتكبر

اور کم آنے جانے اور کم کھانے اور بولنے اور سونیکا اور نصیحت کیجیو مت غرور کیجیو

ولو مثقال حبة من خردل على احد من الانسان ولا تصغر احدا

اگرچہ برابر دانے رائی کے ہو کسی آدمی پر اور مت چھوٹا جانو کسیکو

ابدا اي انسان من كان ولا تنظر على عيوب الغير وانظر عيوبك في ابك

کبھی کیسے ہی وہ برا ہو اور مت دیکھیو عیبوں پر غیر کے اور دیکھتے رہو عیب اپنے اور [illegible]

هل تعلم انت شر عند الله ام خير ولا تظلم مخلوقا ولو كان كافرا

تمکو کیا معلوم کہ تم برے ہو اللہ کے نزدیک یا اچھے اور مت ستائیو کسیکو اگرچہ وہ کافر ہو

والق لقمة في فم السائل سيما ان كان مسافرا واذا رأيت يتيما فكن له

اور ڈالو نوالا منہ میں سائل کے خصوصا اگر وہ مسافر ہو اور جب دیکھو تم بن باپ کے لڑکےکو تو ہو جاؤ اسکے

ابا رحيما واذا سألك سائل فاعطه ولو شق تمرة وقل له قولا كريما

باپ مہربان اور جب کچھ مانگے تمسے کوئی سائل تو دو اسکو اگرچہ ایک ٹکڑا خرمےکا ہو اور کہو اسکو بات اچھی

واذا خاطبك سفيه او جاهل فقل سلاما سلاما واذا رأيت

اور جب تجھے بولے تجھسے کوئی احمق یا جاہل تو کہو سلام صاحب سلام اور جب دیکھو تم

المجانين والسكران فمر كراما ولا تعن ظالما ولا تحقر عالما

دیوانوں اور متوالےکو تو نکل جاؤ بزرگی سے گذر کر اور نہ مدد کرو ظالم کی اور نہ اہانت کرو عالم کی

ولا تخالف امر والديك بامر من الامور ولا تلتفت في جهلهم وتدعو

اور مت خلاف کرو ان دونوں کے حکم کی کسی امر میں [illegible] اگر وہ [illegible] جاویں [illegible]

ثبوتاً على ثبوته س زدني ج الله الله في جميع اصحاب رسول الله

ثبوت پر ثبوت زیادہ کیجیے بچو الله بچو الله شان میں سارے اصحاب رسول الله صلی الله علیہ وسلم

وایاك من الاستخفاف في حق احد من الملائكة والنبيين

اور بچا اپنے کو توہین کرنے سے حق میں کسو ایک فرشتوں اور انبیا کے

ومن بغض احد من الصحابة اجمعين واهل بيت الطيبين الطاهرين

اور بغض کرنے سے کسی ایک تمامی صحابہ سے اور اہلبیت سے جو سب ستھرے اور پاک ہیں

ومن بغض الاولياء والصالحين والمشايخ المكرمين والعلماء

اور بغض کرنے سے ساتھ اولیا اور نیکوکاران اور مشایخ بزرگ اور علمای

المتقين وجميع المؤمنين المسلمين فانه ان كان في قلب احد

پرہیزگاران اور سارے مومنین مسلمین کے کیونکہ اگر ہوگا دل میں کسیکے

بغض احد من المذكورين فهو في اسفل سافلين س زدني

بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگونکا تو سب سے نیچے کے درجے میں دوزخ کے رہیگا زیادہ کیجیے

ج من يشاور الحكيم فهو على الخير والسلامة ومن شاور الحريم

جو مشورہ کریگا عاقل سے سو وہ اوپر بھلائی اور سلامت کے رہیگا اور جو مشورہ لیگا عورت سے

فتحصل له الندامة والملامة س زدني ج احسن الكلام

تو حاصل ہوگی اوسکے تئیں شرم اور ملامت اور زیادہ کیجیے بھلی بات بولا کر

مع الخدام انظر الى الله الملك العلام كيف يلين الكلام مع

خادمونکے ساتھ دیکھو طرف الله بادشاہ بڑے دانا کے کسطرح نرم بات کرتا ہے ساتھ

خدمة من الخاص والعام وتحذر من اذى الجار ولو كان من

اپنے خادمونکے خاص ہوں یا عام اور بچے رہنا ستانے سے پڑوسی کے گوکہ وہ

الكفار واحسن اليه بالوجه الحلال لا على غير رضاء الله تعالى

کافر ہو اور بھلائی کیجیو اوسکے ساتھ بوجہ حلال نہ اوپر خلاف رضا الله برتر کے

١٦٩

ولا تنهر السائل والفقير بل اعطه مما اعطاك الله القليل او الكثير

اور مت جھڑکی دیجیو سائل اور فقیر کو بلکہ دیدیا کرو اسکو جو دیا ہے تمکو اللہ نے تھوڑا یا بہت

ولا تجلس في مجلس يغتاب فيه العالم او يمدح فيه الظالم ولا تأكل

اور نہ بیٹھو ایسی مجلس میں کہ غیبت ہوتی ہو اوسمیں عالم کی یا تعریف ہوتی ہو اوسمیں ظالم کی اور مت کھائیو

في بيت شارب مسكر ولا اكل الربوا واقنع بازارك وكسائك

گھر میں نشے پینیوالے اور کھانیوالے سود کے اور قناعت کرتے رہنا اپنے تہبند اور چادر

الخلقة الوسخة ولا تطلب عارية من احد الجبة والعباس

پرانی میلی کچیلی پر اور مت مانگیو مستعار کسی سے جبہ اور عبا

زدني ج لا تعن عاق الوالدين بغرفة ماء ولا بشقة تمرة ولا تخلصه

اور نصیحت کیجیے مت مدد کیجیو نافرمان کے ان باپ کے ساتھ ایک چلو پانی کے اور نہ ساتھ ٹکڑے کھجور کے اور نہ چھڑائیو اوسکو

من الدين ولا تخاطبه بلين الكلام والزمن بل بالزجر والشين وامنع

دین سے اور مت بولو اوس سے ساتھ نرم بات اور بلکہ ساتھ جھڑکی اور برائی کے اور روکو

اطفالك بعد غروب الشمس من الخروج من الدار للسير اما اذا خرجوا

اپنے لڑکوں کو بعد ڈوبنے سورج کے نکلنے سے گھر کے تماشے پھرنیکے مگر جب نکلیں

الى المساجد والمدارس لطلب العلوم فلا ضير بس زدني ج اترك

طرف مسجدوں اور مدرسوں کے واسطے طلب علوم کے تو کچھ مضائقہ نہیں اور فرمائیے چھوڑدو

ذكر الغير ولا تذكر احدا سيما الميت الا بالخير لانه اذا مات الانسان

ذکر غیر کا اور مت کرو ذکر کسیکا خصوصا مردہ کا مگر ساتھ نیکی کے کیونکہ جب مرجاتا ہے آدمی

يتركه الشيطان فالانسان كيف لا يترك الانسان الموتان ولا تلعن

تو چھوڑ دیتا ہے اوسکو شیطان پس آدمی کیونکر نہ چھوڑے آدمی مردے کو اور مت لعنت کیا کرو

خلقا او مصنوعا ايما كان انسا كان او جان حيا كان او الموتان

کسی مخلوق یا اللہ کی بنائی چیز پر جو ہو آدمی ہو یا جن زندہ ہو یا مردہ

وان كان يستحق اللعنة احد فيلعنه الله واحد احد واذ لست

اور اگر ہوگا مستحق لعنت کا کوئی تو لعنت کریگا اوسکو اللہ یکتا اکیلا اور جبکہ تم

مامورا بلعن الشيطان فما بال الغير فعليك ان لا تذكر احدا

حکم نہیں دیا گیا ہے لعنت کرنیکا شیطان پر پس کیا حال ہے دوسرے کا پس واجب ہے تجپر کہ نہ ذکر کرو کسیکا

ولو كان عدوك الا بالخير فان العدو اذا سمع منك ذكر الخير

اگرچہ وہ دشمن تمہارا ہو مگر خیر کیساتھ کیونکہ دشمن جب سنیگا تجسے ذکر خیر

ينقلب وليا حميما والمسيء اليك اذا سمعه منك يندم وهو

تو ہو جاویگا دوست اپنا اور جو تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے جب سنیگا وہ ذکر خیر تجسے تو شرمائیگا اور [illegible]

فيك قولا كريما ازدني حتى تحذر من الاستقراض ما استطعت

تمہاری شان میں بات اچھی اور زیادہ کہیے نیچے رہو قرض لینے سے حتی الوسع

وان وعدك القارض وعد القيامة لان مآل القرض الحسرة

١٧١

گو کہ وعدہ دے تمکو قرض دینے والا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا پچھتانا

والذلة والندامة ولان هم القرض اكبر الهموم بحيث ان

اور رسوائی اور شرمندگی ہے اور کیونکہ غم قرض کا بڑا ہے سب غموں سے حتی کہ

المقروض ينسى الله القيوم وتصير المديون كالمجنون ويكون

مقروض بھول جاتا ہے اللہ قائم رہنیوالیکو اور ہو جاتا ہے مدیون مثل دیوانے کے اور رہتا ہے

عند الناس اذل من كل دون ولا يقدر المقروض الخروج من

لوگوں میں خوار زیادہ سب خوار سے اور نہیں قادر ہے مقروض کہ نکلے

بلده بغير اذن القارض وان خرج بلا اذنه فيكون ثواب صومه

اپنے شہر سے بلا حکم قرض دینوالیکے اور اگر نکلے بلا حکم اوسکے تو ہوگا ثواب اوسکے روزے [illegible]

وصلوته وكلما يفعله من الخير للقارض يعني [illegible]

اور نماز اور سارے اوسکے عمل خیر کا قرض دینے والے کے سب اور فرمائے مت حقیر سمجھ

السانا اعور او اعمى او اصم او اخرس او احدب او اعرج ولا تقل

کسی کو بھی کانے یا اندھے یا بہرے یا گونگے یا کبڑے یا لنگڑے کو اور مت کہیو

فيهم شيئا وامسك لسانك في فيك فلعل الله يعافيهم مما فيهم

اونکی شان میں کچھ اور روکے رہو زبان اپنی اپنے منہ میں سو ایسا نہو کہ اللہ تعالی آرام دیدیوے اونکو اوس روگ سے

ويبتليك الا تصيح في الجدث كالحمر وتعذب اشد عذاب في

اور اوسمیں بلا کرے تمکو ورنہ چیخ مارو گے قبر میں مثل گدہے کے اور سخت عذاب میں گرفتار ہوگے

السعير من زرنيخ يا نور بصري كثرة النوم والاكل والكلام

دوزخ میں اور ڑٹائیے اے روشنی آنکھ کے زیادہ سونا اور کھانا اور بولنا

مفتاح كل داء وبلاء واليقظة والجوع والصمت لكل داء دواء

کنجی ہے ہر بیماری اور بلا کی اور جاگنا اور بھوکے رہنا اور چپ رہنا ہر روگ کی دوا ہے

ومن كل عناء وبلاء غناء وشفاء واذا شبعت فاذكر الجوعان

اور ہر رنج اور بلا سے بے پروائی اور شفا ہے اور جب تم کھا کے آسودہ ہو جاؤ تو یاد کرو بھوکوں کو

واحمد الله وان نسيته فويل لك وواحسرتاه واذا اصابتك

اور اللہ کا شکر کرو اور اگر بھولوگے اوسکو تو خرابی ہے تمہارے لیے اور حسرت ہے اور جب پونہچے تمکو

مصيبة فاصبر واسترجع واذكر مصائب الانبياء سيما غربة

کچھ مصیبت تو صبر کیجیو اور انا للہ پڑھیو اور یاد کیجیو مصیبتوں کو انبیاء کی خصوصا بیکسی کو

السبطين السيدين القمرين سيدنا ومولانا الحسنين والا يزيد

دونوں نواسے دونوں سردار دونوں چاند سیدنا اور مولانا حضرات امام حسن ؑ اور امام حسین رض کے ورنہ

غمك في الدارين وتكون مصيبتك مصيبتين من زرنيخ

غم تمہارا دونوں جہان میں اور ہو جائیگی تمہاری مصیبت دو مصیبت اور ہڑتالیے

اجعل فكرك في طلب كسب الحلال للعيال ليلا ونهارا ولا تهتم

کر فکر اپنی تلاش میں کمائی حلال کے لڑکے بالونکے لیے رات اور دن اور مت گھبرو

حول حمى الربوا والرشى وكسب الحرام فانه يمد ذلك بالاموال

آس پاس رشت سود اور رشوت اور حرام کمائی کے سو الله مدد کریگا تمہارے مالوں سے

والبنين ويعطيك جنات وقصورا وانهارا س زدني ج

اور بیٹوں سے اور دیگا تمکو باغ اور محل اور نہریں اور زیادہ کیجئے

اذا رأيت متحابين فلا تكن غراب البين ونماما في الجانبين و

جب دیکھو تم دو دوستوں کو پس مت ہو جیو جدائی ڈالنیوالے اور چغلخور دونوں طرف اور

اذا رأيت متخاصمين فاعلم ان اصلاح ذات البين ينفعك في

جب دیکھو دو جھگڑنیوالوں کو تو جانو کہ صلح کر دینا درمیان دو آدمی کے نفع دیگا تمکو

الدارين وهو خير من الصوم والصلوة في الملوين ومن انفاق

دونوں جہان میں اور یہ بہتر ہے روزۂ نفل اور نماز نفل سے دن رات کے اور خرچ کرنے سے

قنطارين س يا ابت زدني ج يا ثمرة فوادي اقنع بما قسم الله لك

سونیکی دو جبر زر گائی سے جو ٹکی ہو باباجان اور بڑھائیے اے پھل میرے دل کے قناعت کیجیو اوس قدر پر جو قسمت میں

فانك لا تقدر على النقصان والزيادة فان قنعت تكن عزيزا

کیونکہ تمہارا بس نہیں ہے گھٹانے اور بڑھانے کا پھر اگر قناعت کرو گے تو ہو گے پیارے

عند الله والناس ومن اهل السعادة قال سيدنا عمر عز من

الله کے اور لوگوں کے اور نیکبختوں میں گنے جاؤگے فرمایا ہے سیدنا عمر رضی الله عنہ نے عزت ملی اوسکو

قنع وذل من طمع س زدني ج اياك ثم اياك من اشياء تورث

قناعت کی اور رسوا ہوا جسنے لالچ کی اور فرمائیے بچے رہیو بچے رہیو اون چیزوں سے جو کھینچ لاتی ہیں

الفقر والافلاس لا تبل في الماء الراكد ولا في المقابر ولا في الحمام و

فقر اور غریبی کو مت پیشاب کیجیو بستہ پانی میں اور نہ قبرستان میں اور نہ حمام میں اور

لا في البيت ولا في ماء يتوضأ فيه الناس ولا مستقبلا للقبلة

اور نہ گھر کے اندر اور نہ اوس پانی میں جسمیں لوگ وضو کرتے ہوں اور نہ قبلہ رخ

ولا تستدبر القبلة ولا مقابل الشمس والقمر ولا مقابل احد من البشر

اور نہ پیٹھ کر کے قبلہ کی طرف اور نہ سامنے سورج اور چاند کے اور نہ سامنے کسی آدمی کے

ولا تتکلم احدا عند البول والغائط الا عند الحاجة ولا تاکل

اور نہ بولیو کسی سے وقت پیشاب اور پاخانہ کے مگر وقت ضرورت شدید کے اور نہ کھائیو

بغیر غسل الیدین والفم ولا علی الجنابة ولا تاکل بلا قول

بغیر دھونے دونوں ہاتھ اور منہ کے اور نہ ناپاکی پر اور نہ کھائیو بے

بسم الله وبعد الاکل لا تنس شکر الله ولا تمسح یدک

بسم اللہ کہے اور بعد کھانے کے مت بھولیو شکر اللہ کا اور مت پونچھیو ہاتھ اپنا

بعد غسلها فی اکمامک ولا فی ثیابک ولا تطفئ السراج

اس کے دھونے کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بجھائیو چراغ کو

بالنفس ولا توقد السراج فی النهار ولا تکنس البیت فی اللیل ولا من

پھونک کر کے منہ سے اور نہ روشن کیجیو دن کو چراغ اور مت بہاریو گھر رات کو اور نہ

الخرقة ولا ترقد ساعة بلا وضوء فکیف ترقد طول اللیل والنهار

کپڑے سے اور نہ سوئیو گھڑی بھر بلا وضو کے پس کیا حال ہوگا اگر سوتے رہے تو رات دن

ولا تجلس علی عتبة باب الدار ولا علی الطریق ولا تضحک فی

اور نہ بیٹھا کرو چوکھٹ پر دروازے گھر کے اور نہ راہ پر اور نہ ہنسا کرو

المقابر ولا تلبس العمامة قاعدا ولا السراویل قائما ولا تلبس ثوبا

قبرستان میں اور نہ باندھیو عمامہ بیٹھ کے اور نہ پائجامہ کھڑے ہو کے اور نہ پہنو کوئی کپڑا

مقلوبا ولا تمش فی الظلمة ولا بین المؤمنین ولا تاکل فی السوق

اوندھا اور نہ چلا کرو اندھیرے میں اور نہ بیچ میں دو مومنوں کے اور نہ کھایا کرو بازار میں

ولا تتکلم بکلام الدنیا فی المساجد س زدنی حریقة عینی

اور نہ بولا کرو بات دنیا کی مسجدوں میں اور فرمایئے ای شنیدگہ میری آنکھ کے

ولا تمازح شارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدر

ٹھٹھا مت کیا کرو شراب پینے والے سے کیونکہ وہ مدہوش اور بدحواس ہو، نکل پڑیگی

منه كلام قبيح فتفتضح بين الناس ولا الاحمق فانه يمازحك

اوس سے بات بری پس تم فضیحت ہو جاوُ گے لوگوں کے بیچ میں اور نہ احمق سے کیونکہ وہ دل لگی کریگا تم سے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضيح ولا المجنون فانه مخبور

بری بات سے پس حاصل ہوگی تمکو اوس سے رسوائی اور نہ سڑی سے کیونکہ اوسکی عقل جاتی رہی ہے

العقل بالجنون ولا الصبيان فانهم يمازحونك في كل محل و

عقل جاتی رہی ہے جنون کے اور نہ لڑکوں سے کیونکہ وہ سب ٹھٹھا کرینگے تم سے ہر محل اور

مكان ولا الحريم فانهن يستحقرنك بين الناس فتقم عن اعين

جگہ میں اور نہ عورت سے کیونکہ وہ سب رسوا کر دینگے تمکو میان لوگوں کے پس گر جاوُ گے تم آنکھوں سے

الناس ولا الاراذل السفهاء فانهم يذهبون بماء عن وجهك

لوگوں کی اور نہ کمینوں احمقوں سے اسلیے کہ وہ سب اوتار دینگے آبرو تمہارے منہ کا

الماء من زد نيج يا روح الجنان لا تدخل بيت احد بلا استيذان

پانی اور فرمایے ای روح جان کے مت جائیو گھر میں کسیکے بلا حکم کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسلم عليه قبل ان يسلمك

اور جب داخل ہو گھر والے کے پاس تو سلام کیجیو اوسپر پہلے اسکے کہ وہ سلام کرے تمکو

واجلس حيث اشارك ولا تكلمه قبل ان يكلمك ولا تمدن

اور بیٹھو جہان وہ اشارہ کرے تمکو او نہ بولیو اوس سے پہلے اسکے کہ وہ بولے تمسے اور مت پھیلائیو

عينيك الى اثاث البيت بل اغضض بصرك واحبس لسانك

آنکھیں اپنی طرف اسباب گھر اوسکے کے بلکہ نیچے کیے رہیو نظر اپنی اور روکے رہنا زبان کو اپنی

ولا تفتح فاك بكيت وذيت واذا طعمت فمن فانقص واستعز

اور نہ کھولنا منہ کو اپنے ادہر اودہر کی باتوں کے ساتھ اور جب کھا لو تو تیز کرنا کیا کیتے ہوا ... ابگسا

بالكتمان على انجاح المسؤل واذا طلبت وطرا فلا تطلب الا
چھپ چھپ کے روا ہونے حاجت کے اور جب تو طلب کرے سوئی حاجت تو نہ طلب کرنا مگر

من ذي مروة هو خير اهليه لان فوت الحاجة خير من طلبها
مروت والے سے جو بہتر ہے اہل مروت کا ہو کیونکہ فوت ہو جانا حاجت کا اچھا ہے اوسکے طلب کرنے سے

من غير اهليها ولا تودع مالا عند فقير سيما ذي ولد صغير
بیمروت آدمی سے اور نہ سپرد کرنا کچھ مال نزدیک فقیر کے خاصکر کے چھوٹے لڑکے والے کے پاس

وان كان تقيا فانه اذا التهبت معدته جوعا وبكى وجزع ولده
اگرچہ وہ پرہیزگار ہو کیونکہ جب جلنے لگا پیٹ اوسکا مارے بھوک کے اور رونے اور گھبرانے لگیں اوسکے بچے

جزوعا اياكله ويجعله نسيا منسيا ولا عند الفاسق ولا عند
تو کھا جائیگا اوس مال کو اور کردیگا اوسکو بھولا بسرا اور نہ بدکار اور نہ

العاهر وشارب الخمر والقامر وان كانوا رؤساء ومن اهل الاشراف
زانی اور شرابخوار اور جوار کے پاس اور اگرچہ یہ سب رئیس اور اشراف ہوں

لانهم لا يخافون الله فكيف يخافونك مع كونهم من اهل
کیونکہ یہ سب نہیں ڈرتے اللہ سے تو کیونکر ڈرینگے تمسے باوجود یہ سب

الاسراف ولا عند من يداوم باليمين لانه لا اعتبار ولا امانة
بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اور نہ پاس اوسکے جو ہمیشہ قسم کھایا کرے کیونکہ اوسکو نہ اعتبار ہے اور نہ امانت ہے

ولا وقار له باليقين ولا عند من كان مسرفا او كان سخيا فانه ينفق
اور نہ عزت ہو یقینا اور نہ پاس اوسکے کہ ہووہ بیجا خرچ کرنیوالا یا ہووے سخی کیونکہ وہ خرچ کر ڈالیگا

مالك ولو كان تقيا س زرني ج يا نور العينين يا سراج الوالدين
مال تمہارا گرچہ وہ پرہیزگار ہو اور فرماتے ہیں اے روشنی دونوں آنکھوں کے اے چراغ ماں باپ کے

يا حليم المزاج دارا عداك كمثل مداراتك اواني الزجاج وتحفظ
اے نرم مزاج والے نرمی کرتے رہو اپنے دشمنوں کے ساتھ جسطرح نرمی کرتے رہتے ہو ساتھ برتنوں شیشوں کے اور بچتے رہو

منهم كما تحفظ من الاسد فانهم في فكران يأكلوها بالحسد واقرأ

ان سے جسطرح بچتے ہو شیر سے سو وہ سب اسی دہیان میں ہیں کہ نگل جاویں تمکو حسد کے اور پڑھا کرو

آية الكرسي ثلثة مرات عند المنام فانه لا يقربك سارق ولا الهوام

آیۃ الکرسی تین بار وقت سونے کے سو نہ پاس آویگا تمہارے کوئی چور اور نہ جانور موذی

س انا رجل مسكين غريب موعوك دلني اليك الشيخ قادر بخش

میں مرد محتاج مسافر تپ زدہ ہوں بھیجا ہے مجھکو آپکے پاس شیخ قادر بخش

اخوك كسرت الحمى عظامي واكلت اللحم واحرقت حتى اسود جسمي

بھائی نے آپکے توڑ ڈالا تپ نے میری ہڈیوں کو اور کھا گئی گوشت اور جلا دیا مجھے حتی کہ کالا ہوگیا بدن میرا

كالفحم جئتك لتعلمني كلمات اذا قلتهن اذهب بها الله عني وانت العالم

مثل کوئلے کے آیا میں آپکے پاس تاکہ آپ سکھاویں مجھے ایسے کلمے کہ جب میں انکو پڑھوں تو دور کرے اللہ تپ کو مجھ سے اور آپ عالم

العامل الاحق بذلك عند ظني ج اقل لك ما جاء في الحديث اذا

عامل لائق اسکے ہیں میرے گمان میں کہتا ہوں میں تمکو وہ جو آیا ہے حدیث شریف میں جب

قلت اذهب الله عنك هذا المرض الخبيث قل اللهم ارحم جلدي

تم اسکو پڑھو گے تو دور کریگا اللہ تجھ سے اس مرض برے کو کہو ای اللہ رحم کر میرے چمڑے

الرقيق وعظمي الدقيق من شدة الحريق يا ام ملدم ان كنت امنت بالله

پتلے پر اور میری ہڈی پتلی پر شدت سے جلن کی ای تپ اگر ہے تو ایمان لائی اللہ

العظيم فلا تصدعي الراس ولا تأكلي اللحم ولا تشربي الدم وتحولي

بزرگ کے ساتھ تو مت پہاڑ سر میرا اور مت کھا گوشت اور مت پی لہو میرا اور چلی جا

عني الى من اتخذ مع الله الهًا آخر س يا ايها الشيخ يا سيدي نور الحسنين

میرے پاس سے طرف اوسکے جو ٹھہراوے ساتھ اللہ کے معبود دوسرا س ای شیخ ای سردار نور الحسنین

في اليوم ولدي علي حسين وهو نور العينين وسرور الوالدين لا سيما

پیدا ہوا آج میرا لڑکا علی حسین اور وہ ہے روشنی آنکھوں کی اور خوشی ماں باپ کی خصوصاً

ضربته اليوم بالقضيب ضرباً فاعيا في تحسسه شرقاً يسهم له
ماری تھی اوسکو آج چھڑی سے تھوڑی مار پس ہوگا اسپر اوسکی تلاش میں ہاورب کرینگے اور ڈھونڈینگے اوسکے لیے

غرباً فهل الى رجوعه الى البيت من طريق جئتك من فج عميق جر اذا
پچھم کو سو او سکے گھر لوٹ آنیکا کوئی دا تو ہے آیا ہوں میں آپکے پاس راہ دور سے جب

ضاع منك شيء او اردت ان يجمع الله بينك وبين انسان غائب وتكون
گم ہو جاوے تمہاری کوئی چیز یا چاہو تم کہ اکٹھا کرے اللہ درمیان تمہارے اور درمیان آدمی غائب کے اور ہو تم

من نار فراقه كالسرب الذائب فقل يا جامع الناس ليوم لا ريب فيه
اوسکی جدائی کی آگ سے مثل جیسے پگھلنے والے تو پڑھو اے اکٹھا کرنے والے لوگوں کے اوس دن کہ اوس میں شک نہیں ہے

ان الله لا يخلف الميعاد اجمع بيني وبين كذا او فلان فان الله تعالى
تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ اکٹھا کردے درمیان میرے اور درمیان فلانی چیز یا فلانے شخص کے پس تحقیق اللہ تعالی

يجمع بينك وبين ذلك الشيء او ذلك الانسان فانك اذا دعوت
جمع کریگا درمیان تمہارے اور درمیان اوس چیز یا اوس آدمی کے سو تم جب دعا کروگے

بها في شيء يستجاب لك سرّ عظني في السفر نوعان سفر الدنيا
اسکے ساتھ بیچ کسی چیز کے قبول ہوگی دعا تمہاری نصیحت کیجیے سفر دو قسم کا ہے سفر دنیا کا

وزادها يحمله المسافر معه وسفر الآخرة وزادها يرسل المسافر قدامه
اور اوسکا توشہ اوٹھا لیتا ہے مسافر ساتھ اپنے اور سفر آخرت کا اور اوسکا توشہ بھیجتا ہے مسافر آگے اپنے

سر زدني جر ان لم تفعل ثلثاً فلا تفعل ثلثاً ان لم تفعل الخير فلا تفعل
اور نصیحت کیجیے اگر نہ کرسکو تین چیز تو نکرو ملنی چیزیں اگر نہ کرسکو بھلائی تو نہ کیجیو

الشر ايضاً وان لم تنفع مسلماً فلا تضرهم وان لم تقدر الصوم فلا
برائی بھی اور اگر نہ نفع پہنچا سکو کسی مسلمان کو تو مت ضرر پہنچاؤ اونکو اور اگر نہ رکھ سکو روزہ تو نہ

تأكل بالاغتياب لحوم القوم سر زدني جر يا بني الفقر والعنا
کھاؤ غیبت کرکے گوشت لوگوں کا اور فرمائیے بیٹا غربت اور دکھ

مشقة في الدنيا ومسرة في الآخرة والعيش والغناء مسرة في الدنيا

تکلیف ہے دنیا میں اور خوشی ہے آخرت میں اور آرام اور شکم خوشی ہے دنیا میں

ومشقة في الآخرة س نزه في جه الناس يطلبون شيأين في الدنيا

اور تکلیف ہے آخرت میں [illegible] آدمی طلب کرتے ہیں دو چیزیں دنیا میں

وهما لا يوجدان الا في الجنة السلامة والعافية س نزه في جه

اور وہ دونوں نہ ملینگی مگر بہشت میں سلامتی اور آرام [illegible]

القبر ينادي كل يوم خمس مرات بخمس كلمات يقول انا بيت الوحدة

قبر پکارکے کہتی ہے ہر دن پانچ بار پانچ باتیں کہتی ہے میں اکیلا گھر ہوں

فاحملوا الي انيسا وانيسي تلاوة القرآن وانا بيت الظلمة فاحملوا

سو میرے پاس اپنا غمگساتی لیے آؤ اور ساتھی میرا پڑھنا ہے قرآن پڑھنا ہے اور میں اندھیرا گھر ہوں سو لیتے آ

179

الي سراجا وسراجي صلوة الليل وانا بيت التراب فاحملوا الي فراشا

میرے پاس ایک چراغ اور چراغ میرا نماز رات کی ہے اور میں مٹی کا گھر ہوں سو لاؤ [illegible] بچھونا

وفراشي هو العمل الصالح وانا بيت الحيات والعقارب فاحملوا الي

اور بچھونا میرا اچھا عمل ہے اور میں گھر سانپوں اور بچھوؤں کا ہوں [illegible] یہاں

ترياقا والترياق هي الصدقة وانا بيت الفقر [illegible] فاحملوا الي كنزا

تریاق اور تریاق صدقہ ہے اور میں گھر [illegible] لیے یہاں [illegible]

والكنز هي كلمة التوحيد س نزه في جه لا تكثروا [illegible]

[illegible] خزانہ کلمہ توحید ہے [illegible]

فتلفظوا واحضروا الجنائز لانها تذكرك الآخرة ولا تحضروا الاعراس فانها

کہ تھوکتے ہیں اور آیا کرو جنازوں پر کیونکہ وہ یاد دلاتا ہے آخرت اور مت جایا کرو شادیوں میں کیونکہ

تشهيك الدنيا س لا امر من الصبر ومن كل شيء خرجت

خواہش ہوگی تمکو دنیا کی تلخ زیادہ [illegible] اور [illegible] چیزوں [illegible]

كل مرة فما وجدت شيئا امر من الفقر ليس الاثقل من الجبال والحديد

ہر گھڑی پس پائی میں نے کوئی چیز کڑوی زیادہ مفلسی سے بھاری زیادہ پہاڑ اور لوہے

ومن كل ثقيل اي شيء جر الجار السوء ياسيدي انا حارس هذا

اور ہر بھاری چیز سے کون چیز ہے پڑوسی برا یا حضرت میں چوکیدار ہوں اس

البلد وليس لي والد ولا ولد ادور في السكك والاسواق

شہر کا اور نہیں ہے میرے باپ اور نہ لڑکا گھوما کرتا ہوں گلیوں اور بازاروں میں

للحفاظة من اللصوص ليلا ونهارا والكلاب اذا يريني

واسطے حفاظت کے چوروں سے رات دن اور کتے جب دیکھتے ہیں مجھے

في الطرق في ليلة ظلماء تصول علي فلا يزيدني عواءها الا فرارا

راہوں میں اندھیری رات کو دوڑا کرتے ہیں مجھ پر پس کچھ نہیں بڑھتا مجھے بھونکنے سے اونکے سوا بھاگنے کے

فهل عندك اية اذا اقرأها على الكلب الصائل احد لا يقربه

سو آیا تیرے پاس کوئی ایسی آیت کہ جب پڑھے اسکو اوپر کتے بھونکنے والے کے کوئی تو نہ پاس آوے اسکے

الكلب ولا يضره الى الابد يا عبد الحميد اذا حمل عليك الكلب

کتا اور نہ ضرر دے اسکو کبھی اے عبدالحمید جب دوڑا کرے تیرے کتا

في ليل او نهار فاقرأ قوله تعالى وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ

رات یا دن کو تو پڑھ یہ قول خدا کا اور کتا اونکا پھیلائے ہوئے اپنی بانہیں چوکھٹ پر

فان الكلب يفر ولا يضره وايضا في سورة رحمن اية تقرأ على

سو کتا بھاگ جائیگا اور نہ ضرر کریگا اور بھی سورۂ رحمن میں ایک آیت ہے کہ پڑھی جاتی ہے

الكلب اذا حمل على الانسان وهي قوله تعالى يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

کتے پر جب دوڑا کرے آدمی پر یعنی یہ قول خدا کا اے فرقے جن اور انسان کے

إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا

اگر سکتے ہو تم کہ نکل جاؤ کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ

١٨٠

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ فان الكلب لا يؤذي هذا الانسان
نہین نکل سکنے کے بن زور کے سو کتا نہ اذیت دیگا اس آدمی کو

باذن الله الملك الديان س قل لي كلمات تتضمن مكارم
حکم سے اللہ بادشاہ دیان کے فرمایئے مجھے کچھ ایسی باتین جو شامل ہون بہری اچھی

الاخلاق كلها في الدنيا والآخرة ج صل من قطعك واعط من
عادتونپر ... دنیا اور آخرت کے ملیجاؤ اپنے کٹنے سے جو تمکو ... ہو جو

حرمك واعف عمن ظلمك واحسن الى من اساء عليك وأمر
نہ دے تمکو اور معاف کرو وس سے جسنے ظلم کیا تمپر اور بہلائی کرو اوسکی جسنے برائی کی تمپر اور حکم کرو

بالمعروف واعرض عن الجاهلين واخفض جناحك للمؤمنين
اچھی باتکا اور الگ رہو جاہلون سے اور جہکائے رہو بازو اپنا مسلمانونکے آگے

س زد ج لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت لان ما اصاب
اور مت غم کرو اوس چیز کا جو فوت ہوگئی اور نہ خوشی کرو اوس چیز جو تمکو ملے کیونکہ نہین پہونچتی ہے

من مصيبة في الارض كجدب وعاهة في الزروع والثمار ولا في
کوئی مصیبت زمین مین جسطرح کال اور آفت کہیتون اور پہلونمین اور نہ

الانفس كالعلة والقلة والذلة والخوف وموت الاولاد الصغار
جانونمین جسطرح بیماری اور کمی مال کی اور خواری اور ڈر اور مرنا اولاد چہوٹی

والكبار الا وهي مكتوبة في اللوح المحفوظ باليقين قبل ان تخلق
اور بڑیکا مگر یہ کہ سب لکھی ہوئی ہین لوح محفوظ مین یقینًا قبل ...

السموات السبع والارضين س يا ايها الحكيم يا ايها الحميم
ساتون آسمان اور زمینونکے ای حکیم ای دوست خالص

انت لم لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت ج يا ايها الصديق
تم کیون نہین غم کرتے اوس چیز پر جو فوت ہوگئی اور نہین خوش ہوتے جو تمکو ملے ای دوست

يا أيها الأخ الرفيق لأن ما فات لا يتلافى بالحزن والعبرة وما هو آت

اے بھائی یار اچھے کہ جو چیز جاتی رہی اوسکا بدلا غم اور رونے سے ہو نہیں سکتا اور جو چیز آنیوالی ہے

لا يستدام بالسرور والحبرة من طريق الأولياء الأصفياء والعلماء

وہ ہمیشہ نہیں رہتی خوشی اور خوشی کے ساتھ طریقہ اولیاے صوفیان اور علماے

الأتقياء ما هو جز الرضى بالقضاء والصبر على البلاء فمن لذت

پرہیزگاروں کا کیا ہے راضی رہنا حکم الٰہی پہ اور صبر کرنا بلا پہ مزا

البلاء عند أهل الله لم تكون فوق لذة العافية وأنهم لم يرون

بلا کا نزدیک اللہ والوں کے کیوں نہ ہوتا ہے زیادہ مزے سے آرام کے اور وہ لوگ کیوں جانتے ہیں

الصحة أعظم المصائب والمصيبة كأنها هي الشافية بها أولا تعلم أن

صحت کو بڑی مصیبت اور مصیبت ہی کو شافی جانتے ہیں تم نہیں جانتے کہ

أكل الحنظل من يد الحبيب أحب وألذ من الرمان والزبيب

کھانا اندرائن کا ہاتھ سے دوست کے محبوب تر اور لذیذ تر ہوتا ہے انار اور منقے سے

يا قصير اللحية يا طويل الشارب لم خص الإنسان دون غيره من

اے چھوٹی داڑھی والے اے لانبی مونچھ والے کیوں خاص ہوا آدمی نہ غیر اوسکا

الموجودات بالمآكل والمشارب بها لأن الله تعالى وهب

موجودات سے کھانے پینے کے ساتھ اسواسطے کہ حق تعالی نے بخشی ہیں

للإنسان من صفاته التي لو تركه غير مفتقر إلى المآكل المشارب

آدمی کو اپنی وہ صفتیں کہ اگر چھوڑ دے اوسکو غیر محتاج طرف کھانے اور پینے کے

لادعى الربوبية أو ادعي فيه ذلك في المشارق والمغارب

تو دعوی کر بیٹھے خدائی کا یا دعوی کیا جائے اوس میں خدائی کا پورب اور پچھم میں

قل لي شيئا من وصف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

بیان کر مجھ سے کچھ صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

جـ ما اتسخ له ثوب قط ولم يقمل ثوبه قط وما وقع الذباب على

نہ میلا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کپڑا کبھی اور نہ جوں پڑی آپکے پیرہن کبھی اور نہ بیٹھی مکھی

ثيابه قط ولا يمص دمه البعوض س يا سيدي يا روح بدني

آپکے کپڑے پر کبھی اور نہ چوستا تھا لہو آپکا مچھر اے میرے سردار اے روح میرے بدن کے

يا عربي يا مدني من اين تجيء في هذا الوقت جـ من القصبة الشريفة

اے عربی اے مدنی کہاں سے آتے ہو اس وقت قصبہ شریفہ

الفلواري التي هي في الحقيقة جنة الرب الباري هي قصبة

پھلواری سے جو حقیقت میں پھلواری ہے خدا کی وہ عجیب قصبہ ہے

عجيبة وبقعة غريبة في ضلع عظيم آباد صانها الله من الشر و

اور نادر ٹکڑا ہے ضلع عظیم آباد میں بچاوے اسکو اللہ شر اور

الفساد سرنا كثيرا لكن ما رأينا مثلها قصبة في البلاد س وادخلت

فساد سے پھرا میں بہت مگر نہ دیکھا میں نے ویسا قصبہ شہروں میں آیا آپ گئے تھے

الخانقاه وحضرة الخلوة وزرت من هو قطب زمانه غوث اوانه

خانقاہ شریف میں اور حاضر ہوئے تھے خلوت میں اور زیارت کی تو ان حضرت کی جو قطب ہیں اپنے وقت کے غوث ہیں اپنے زمانہ کے

سند الاخيار سيد الاحبار مشكوة اليقين مصباح الدين مهبط

سند اچھوں کے سردار دانشمندوں کے طاق یقین کے چراغ دین کے اترنے کی

الطريق منجي الغريق ناطق الحقائق كاشف الدقائق واقع السرائق

راہ کے نجات دینے والے ڈوبنے والوں کے ناطق حقیقتوں کے کھولنے والے باریکیوں کے

الفائق على كل فائق العالم الماهر الاديب جناب حضرت مولانا

بڑھے ہوئے ہر بڑھے ہوئے پر عالم ماہر ادب والے جناب حضرت مولانا

شاه محمد علي حبيب صاحب سجادة الفلواري [illegible]

شاہ محمد علی حبیب صاحب سجادہ نشین پھلواری [illegible]

الله البارى ثم دخلنا الخانقاه ورأينا فى الخلوة وصورته

الله پیدا کرنے والا ... پھر اس کے ہم نے ... خانقاہ میں اور دیکھا ہم نے ان کی خلوت میں

القرية يعنى رأيناها وله فى الفلوارى حلقة عظيمة وكان

اور چاند کی صورت کو اونکی ... دیکھا تھا ... پھلواری میں بڑا حلقہ ہے اور وہ

حسن الفقه ومن اوسع الاولياء دائرة فى السلوك وله كرامات

بڑے ... فقیہ ہیں اور اولیاؤں میں ... دائرہ ... سلوک میں اور اونکی بہت کرامتیں

وخوارق وكلام عال فى الحقائق وهو صاحب التصانيف و

اور خوارق اور کلام بلند ہیں حقائق ... اور وہ صاحب تصانیف ہیں اور

كان جامعا لانواع العلوم من فقه وتفسير وحديث ونحو و

ہیں جامع انواع علوم کے یعنی فقہ و تفسیر اور حدیث اور نحو اور

اصول وتصوف وطب وحكمة كان عالما ربانيا مربيا هاديا

اصول اور تصوف اور طبابت اور حکمت کے ہیں عالم ربانی مربی ہادی

۱۴۴

مهديا مرشدا دخلنا فى الفلوارى وكان الشهر شهر ربيع الاول

مہدی مرشد کے ہم پھلواری میں اور تھا مہینا مہینا ربیع الاول شریف کا

فما رأينا جما غفيرا وخلقا كثيرا بعد الحرمين الشريفين الا فى

سو نہیں دیکھا ہم نے ہجوم لوگوں کا اور لوگ بہت بعد حرمین شریفین یعنی مکہ مدینہ کے مگر

الفلوارى لقد رأينا الخانقاه والمسجد والقصور وما يليها من

پھلواری میں ہم نے دیکھا خانقاہ اور مسجد اور محل کو اور

البيوت مملوا من ارباب الحرمين والبمبئى وحيدر اباد ودهلى و

... صاحبان مکہ مدینہ اور بمبئی اور حیدرآباد اور دہلی اور

لكنو وبنارس وغازيفور وكلكتة ومظفرفور وعظيم اباد

لکھنو اور بنارس اور غازی پور اور کلکتہ اور مظفرپور اور عظیم آباد

وآرة وغيرها من البلاد فقلت الله أكبر فطوبى لباب كبيت

اور آرہ وغیرہ اور شہرونکے سے پس کہا مینے اللہ اکبر سو مرحبا ہے واسطے دروازے جیسے بیت

العتيق وحواليه من كل فج عميق وس سمعت بيانه ج نعم

کعبہ کے ہر آئے ہیں وہاں لوگ ہر راہ دور سے آپ سے اونکا بیان سنا تھا ہاں

سمعت بيانه فوجدته سحرا وسمعت شعره فوجدته حكما

سنا تھا بیان اونکا پس پایا اوسکو جادو اور سنا مینے شعر اونکا پس پایا اوسکو حکمت

ورأيت ديوان اشعاره فكانه زبدة علوم العرفان ورأيت علمه

اور دیکھا مینے دیوان اونکے اشعار کا پس گویا وہ خلاصہ علوم عرفان کا ہے اور دیکھا مینے علم اونکا

فوجدته بحرا ونظرت الى فصاحته فهو سحبان والى جبينه فهو

پس پایا اوسکو دریا اور دیکھا مینے طرف فصاحت اونکی پس تو سحبان ہیں اور طرف پیشانی اونکی پس وہ

يتلألأ كالنجم الثاقب وس كيف وجدت العالم النحرير ابنه الكبير

چمکتی تھی مثل ستارہ روشن کے کیسا پایا آپ نے عالم دانا اونکے صاحبزادہ بڑے

المولوي الشاه محمد عبد الحق سلمه الله ج وجدته في حداثة

مولوی شاہ محمد عبد الحق صاحب سلمہ اللہ کو پایا مینے اونکو ہم سنی میں

سنه ثاقب الذهن المشارك في العربية والفارسية والعلم الظاهر

تیز ذہن والے شریک عربی اور فارسی اور علم ظاہر

والباطن والاصول والفرائض والمناظرة جامعا بين العلم والعمل

اور باطن اور اصول اور فرائض اور مناظرہ میں جامع درمیان علم اور عمل کے

س اذهبت لزيارة سيد الحكماء سند العلماء استاذ الكل

آیا گئے تھے آپ واسطے زیارت سردار حکما اور سند علما استاذ سب کے

هادي السبل محي السنة واقف السر والعلن العالم الطمطام و

ہادی راہونکے زندہ کرنیوالے سنت کے خبردار چھپے اور ظاہر کے عالم بحر زخار اور

الفاضل القمقام بحر العلم جبل الحلم جناب حضرت مولانا السيد علي اعظم

فاضل سردار دریا علم کے پہاڑ علم کے جناب حضرت مولانا سید علی اعظم صاحب

عظمه الله وكرّمه وحفظه عن جميع الآفات وسلّمه جرّاني دُرت

معظم اور مکرم رکھے اللہ اونکو اور محفوظ رکھے اونکو جمیع آفات سے اور صحیح وسالم رکھے مین گھوما ہوں

الامصار دهرا وكسرت في خدمة العلماء ظهرا وامتحنتهم علماً

شہرونمین ایک مدت دراز اور توڑی خدمت مین علما کے پیٹھ اور جانچا علما کو علم

وحلماً وقهراً واقمت في خدمته واكلت على سفرته معه

اور حلم اور غصے مین اور رہا مین خدمت مین مولانا موصوف کے اور کھایا مین نے اونکے دسترخوان پر اونکے ساتھ

شهراً فوالله رأيته في العلم والسخاء بحراً رأينا ان انهار العلوم

مہینا بھر سو قسم خدا کی دیکھا مین نے اونکو علم اور سخاوت مین دریا دیکھا مین نے کہ نہرین علمونکی

تجري من ينبوع شفتيه نهراً نهراً وما جاءه سائل وما اتاه

جاری ہین اونکے چشمے دونون لب سے نہر نہر اور نہ آیا اونکے پاس کوئی سائل اور نہ آیا اونکے پاس

عائل الا اعطاه سراً وجهراً وما نهر السائل قط نهراً وكان قليلاً

محتاج مگر دیا اوسکو پوشیدہ اور ظاہر اور نہ جھڑکا سائل کو کبھی ذرا بھی جھڑکنا اور تھے تھوڑا سا

من الليل ما يهجع ويستغفر ربه سحراً فلما جاء المكتوب من بيتي

راتکو سوتے اور استغفار کرتے تھے فجر کو پھر جب آیا خط میرے گھر سے

لطلبي اعطاني ما اعطاني وبكى وابكاني ورضى بفراقي جبراً وقهراً

میرے بلانیکو تو دیا مجھے جو کچھ دیا اور روئے اور مجھے رولایا اور راضی ہوے میری مفارقت پر جبراً قہراً

س نظرت الى كلامه جم نظرت الى كلامه فكان العسل يتقطر منه

دیکھا آپ نے کلام اونکا دیکھا مین نے طرف کلام اونکے کے پس گویا شہد ٹپکتا تھا

من فاه والى لحيته فكانها نور من نور الله والى صدره فكانه

اونکے منہ سے اور طرف داڑھی اونکی کے سو وہ تو ایک نور انوار الٰہی سے ہے اور طرف سینے اونکے کے سو وہ نو

مشكوة العرفان والى قلبه فكانه عرش الرحمن والى كفيه

طاق معرفت الٰہی کا ہو اور طرف دل اونکے کے سو وہ تو عرش الٰہی ہے اور طرف دونوں ہتھیلیوں اونکی

فكانهما عينان تجريان والى ولديه المولوى السيد ولى عالم و

سو وہ دونوں تو دو چشمے جاری ہیں اور اونکے دونوں صاحبزادے مولوی سید ولی عالم اور

المولوي السيد محمد موسى رضا سلمهما الرحمن فكانهما قمران

مولوی سید محمد موسیٰ رضا سلامت رکھے اونکو اللہ سو یہ دونوں تو چاند

نيّران س اني زرعت في ارضي مائة حبة من الحنطة

روشن ہیں میں نے بوئے تھے اپنی اس زمین سو دانے گیہوں کے

فانبتت كل حبة سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة ج

پس نکلیں ہر دانے میں سات بالیاں ہر بالی میں سو دانے

فى الحديث لا يقولن احدكم زرعت وليقل حرثت فان الزارع

حدیث شریف میں ہے کہ چاہیے کہ نہ کہے کوئی ایک تمہارا کہ ہم نے پیدا کیا بلکہ کہے بویا اسلیے کہ پیدا کرنیوالا

هو الله س توسيع الرزق يكون بالطهارة وتضييقه بخلافها

اللہ ہے بڑھنا روزی کا ہوتا ہے پاک رہنے سے اور تنگی اوسکی ناپاک رہنے سے ہوتا ہے

ج نعم جاء في الحديث دم على الطهارة يوسع عليك الرزق

ہاں آیا ہے حدیث شریف میں ہمیشہ رہو اوپر طہارت کے بڑھیگی تمہاری روزی

س انت لم تكشف راسك عند نزول المطر لما كان

تم کیوں کھولے رہتے ہو سر اپنا وقت برسنے مینہ کے کیونکہ تھے

النبي صلى الله عليه وسلم يكشف راسه عند نزول المطر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھولتے اپنے سر مبارک کو وقت برسنے مینہ کے

ويقول حديث عهد بربه س لم علق الله سبحانه

اور فرماتے تھے کہ ابھی آتا ہے اپنے رب کے پاس سے کیوں علاقہ کر دیا ہے اللہ سبحانہ نے

اسباب المعاصي بالنار ج جعلها انموذجا من نار جهنم وتذكرة
سبب معاصی کو آگ کے ساتھ بنایا ہو آگ کو نمونہ آگ جہنم کا اور یادگار

وموعظة لينظر الانسان اليها ويذكر ما اوعد به من نار جهنم
اور نصیحت تاکہ دیکھا کرے آدمی اوسکو اور یاد کرے جسکا وعدہ دیا گیا ہے آگ جہنم سا

س ايجوز للمحدث بالحدث الاصغر وهو ما يوجب الوضوء مس المصحف
کیا جائز ہے چھونے حدث والیکو یعنی جس سے فقط وضو واجب ہوتا ہے چھونا قرآن کا

ج لا الا بغلافه المنفصل الغير المشرز س فينبغي ان لا يجوز مس
نہیں مگر اوسکے غلاف کے ساتھ جو الگ ہو وسیا ہو تو چاہیے کہ نجائز ہو چھونا

القرآن للصبيان ايضا بلا وضوء ج الصبي لو امر بالوضوء في
قرآن کا لڑکونکو بھی بے وضو کے لڑکے کو اگر حکم ہو وضو کرنیکا

كل وقت لادى الى الحرج العظيم ويضيع تعلم القرآن وحفظه
ہر وقت تو پہنچیگا اسے حرج بڑے اور ضائع ہوگا سیکھنا قرآن کا اور یاد کرنا اوسکا

وهو حال الصغر اذ الحفظ في الصغر كالنقش في الحجر س انت لم
اور وہ لڑکپن کا سن ہے کیونکہ یاد کرنا لڑکپن کا مانند لکیر پتھر کے ہے آپ کیون

تقرأ سورة الواقعة في كل ليلة ج لما جاء في الحديث ان من
پڑھتے ہیں سورۂ واقعہ کو ہر رات مین کیونکہ آیا ہے حدیث شریف مین کہ جو کوئی

قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا س من كتم
پڑھ کریگا سورۂ واقعہ کو ہر رات تو نہ پہنچیگا اوسکو فاقہ کبھی جو چھپاویگا

علما يعلمه الجم يوم القيامة بلجام من نار ج نعم يا عبد الغفار
کسی علم کو کہ وہ جانتا ہو لگام دیجاویگی دن قیامت کے اوسکے منہ مین آگ کی ہان اے عبد الغفار

هذا من حديث سيد الابرار صلى الله عليه وآله وسلم الى يوم القرار
یہ حدیث مین ہے سردار نیکوکا ان کے درود اللہ کا اونپر اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک

س رجل عنده كتب الاحاديث والتفاسير والفقه وغيرها

ایک مرد ہی اوسکے پاس کتابین ہین احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ کی

وهو يكتمها ولا يعطي طالبها المحتاجين اليها فهو ايضا شامل في

اور وہ چھپاتا ہی اونکو اور نہین دیتا اونکے مانگنیوالونکو جو اسکے محتاج ہین پس وہ مرد بھی شامل ہی

هذا الوعيد الشديد نعم اذا كانت الكتب فارغة عن حاجته

اس سخت جھڑکی مین ہان جب ہون کتابین فارغ اوسکی حاجت سے

س عندي مال كثير فعظني شيئا ج اخي يقول المرأ مالي مالي

میرے پاس مال بہت ہی پس مجھے کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہی آدمی مال میرا مال میرا

لكن ان لم ينفق ماله في سبيل الله فما له واعلم ان قلب كل

مگر اگر نہ خرچ کرے اپنے مالکو خدا کی راہ مین پس کیا ہی واسطے اوسکے اور جانو کہ دل ہر

انسان حيث ماله فاجعل انت اموالك في السماء وارسلها الى الله

آدمی کا ہوتا ہی جہان اوسکا مال ہوتا ہی پس بھیجو تم اپنے مالونکو آسمان مین اور چھوڑدو الله پر

يكن قلبك في السماء مع الله وحث رفيقك على الصدقات لانها

رہیگا دل تمہارا آسمان مین ساتھ الله کے اور رغبت دو اپنے بھائی کو خیرات کرنے پر سو خیرات کا

تقع بيد الرحمن س الانسان كيف يمر على الصراط ج مرورهم

پڑتا ہی ہاتھ مین الله کے آدمی کیونکر گذرینگے پلصراط پر گذرنا انکا

على الصراط يكون على قدر نورهم ونورهم يكون على قدر اعمالهم فمنهم

پلصراط پر ہوگا بقدر نور انکے کے اور نور انکا ہوگا بقدر عمل انکے کے پس بعض انمین سے

من يمر كطرف العين ومنهم من يمر كالبرق ومنهم من يمر كالريح

گذر جاینگے مثل ایک مارنے کے اور بعضے بجلی کیطرح اور بعضے ہوا کیطرح

ومنهم من يمر كانقضاض الكواكب ومنهم من يمر كجري

اور بعضے مثل ٹوٹنے ستارون کے اور بعضے مثل

الفرس ومنهم من يمر كالريح ومنهم من يمر كالنملة والذي

گھوڑیکے اور بعضے مثل ہواکے اور بعضے مثل چیونٹی کے اور وہ شخص

اعطى نوره على ابهام قدميه يحبو على وجهه ويديه ورجليه

جسکو دیا جائیگا نور انگوٹھونپر اوسکے دونون پاؤنکے تو وہ گھسلکے چلیگا اپنے منہ اور دو ہاتہون اور دونون پاؤنکے بل

ويقف مرة ويمشي اخرى وتصيب جوارحه النار فلا يزال كذلك

اور ٹھیرگا کبہی اور چلیگا کبہی اور پہنچیگی کبہی اوسکے بدنکو آگ پس برابر اسیطرح رہیگا

حتى يخلص واما الكافر والمنافق فلا يعطيان نورا فلا ينتفعان

جبتک رہائی پاوے اور لیکن کافر اور منافق پس نہ ملیگا انکو نور پس انکو کچھ نہوگا نفع

من نور المؤمن كما لا ينتفع الاعمى بنور البصير والسراج المنير

مومنونکے نور سے جسطرح نفع نہین پاتا اندہا روشنی سے آنکھ والیکے اور روشنی سے چراغ روشن کے

س جئناك لتعظنا ج لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله العلام

آئے ہم آپکے پاس تاکہ نصیحت کیجیے ہمکو نہ زیادہ کیاکرو کلام بلا ذکر اللہ بڑے دانا کے

فتقسوا قلوبكم والقلب القاسي من الله بعيد ولا تنظروا في عيوب

کیونکہ سخت ہوجائینگے دل تمہارے اور دل سخت اللہ تعالی سے دور رہتاہی اور مت دیکھاکرو عیب

الناس وذنوبهم كانكم ارباب بل انظروا في ذنوبكم كانكم عبيد س

لوگون کے اور گناہ اونکے اسطرح پرکہ تم مالک ہو بلکہ دیکھاکرو اپنے گناہونکو گویا کہ تم غلام ہو

ما كان سبب توبة الشيخ بادعلي ج كان يوما في بستان وهو شاب

کیا ہوا سبب توبہ کا شیخ بادعلی صاحب کی تھے وہ ایکدن باغ میں اور تھے وہ جوان

مع جم غفير من الاصحاب فاكلوا وشربوا ولعبوا وكان هو مولعا

ساتھ جماعت کثیر اپنے یارون کے پس لوگون نے کہایا اور پیا اور کھیلے اور تھے وہ حریص

بضرب العود والرباب فاخذ العود ليضرب به فجاء صبي من

ساتھ بجانے بربط اور رباب کے پس لیا بربط بجانے کو پس آیا ایک لڑکا

حفاظ القرآن وقرأ ألم يأن للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر
حافظون قرآن مجید سے اور پڑھا کہ کیا نہین پہنچا ایمان والونکو کہ گڑگڑاوین اونکے دل یاد سے

الله وما نزل من الحق فضربه بالأرض وكسره وبكى وتاب وفارق
اللہ کے اور جو اوترا سچا قرآن پس دے مارا اونہون نے اوسکو زمین پر اور توڑ ڈالا اوسکو اور روے اور توبہ کی اور چھوڑ دیا

منذ يومئذ الأحباب ورجع إلى رب الأرباب بس الشهداء
اوسدن سے یارونکو اور متوجہ ہوگئے خدا کی طرف شہید لوگ

على كم درجات ج على درجتين الدرجة الأولى الشهيد بين
اوپر کئ درجے کے ہین اوپر دو درجے کے ہین درجہ پہلا جو شہید کیا جاوے درمیان

الصفين وهو أعظم درجة وأجرا والدرجة الثانية من مات
دو صفونکے . اور یہ سب سے بہت بڑا ہی درجے اور ثواب مین اور درجہ دوسرا جو مرے

ببلية فجاءة كالغريق والحريق والمطعون والمبطون والغريب
کسی بلا مین اگر ناگہان جیسے پانی کا ڈوبا آگ کا جلا اور طاعون سے جو مرا اور پیٹ چلنے سے اور جو مسافر مرا

والهالك في الهدم وصاحب ذات الجنب والميتة بالوضع
اور جو مرا دیوار کے تلے دب کے اور پسلی کے درد سے جو مرا اور جو عورت مرے جنتے وقت

أو في نفاسها والميت يوم الجمعة أو ليلة الجمعة والميت على
یا حالت نفاس مین اور مردہ دن یا شب جمعے کا اور جو مرا

الطهارة بس عظنا شيء بهم إياك ومن لعب هو كلعب الصبيان
طہارت پر ہمکو کچھ نصیحت ہے پایہ اپنے کو اوس کہیل سے جو مثل کہیل لڑکونکے ہو

ومن زينة هي كزينة النسوان ومن تفاخر هو كتفاخر الأقران
اور اوس زینت سے جو مانند زینت عورتونکے ہو اور اوس فخر سے جو مثل فخر ہمسرونکے ہو

ومن تكاثر هو كتكاثر الدهاقين بس زدنا ج لا تحزنوا على الدنيا
اور اوس کثرت سے جو مانند کثرت کسانونکے ہے اور بڑھایئے غم نکیجیو دنیا پر

فان الدنيا ستة اشياء مطعوم واكبر طعامها العسل وهو غائط

کیونکہ دنیا چھ چیزونکا نام ہے کہانیکا اور بڑا کھانا اوسکا شہد ہے اور وہ گوہ ہے

ذبابة ومشروب واكبر شرابها الماء ويستوي فيه جميع الدابة

مکھی کا اور پینے کا اور عمدہ چیز پینے کی پانی ہے اور برابر ہین اسمین سب چارپایے

وملبوس واكبره الديباج والحرير وهو نسج دود صغير ومشموم

اور کپڑیکا اور بڑا عمدہ کپڑا دیبا اور حریر ہے سو وہ تار ہے چھوٹے سے کیڑیکا اور سونگھنے کی چیز کا

واكبره المسك وهو دم ظبية يعلمه الصبي والصبية ومركوب

اور سب خوشبو سے بڑی مشک ہے اور وہ لہو ہے ہرنکا جانتے ہین جسکو لڑکا اور لڑکی اور سواری کا

واعلاه الفرس وعليه يقتل الرجال ومنكوح والذ المنكوح النساء

اور اعلی اوسکا گھوڑا ہے اور اوسی پر مارے جاتے ہین مرد اور وطی کا اور لذیذتر وطی عورت کی ہے

وهي مبال في مبال س اني اريد الله فما السبيل يا محب الله ج

اور وہ ظرف بول کا ہے ظرف بول مین مین چاہتا ہون اللہ کو سو اوسکا کون طریق ہے، ای محب اللہ کے

ان كنت تريد الله فاعمل كلما عملت لله واحبب لله وابغض لله

اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کرو جو کچھ کرتے ہو محض اللہ کے لیے اور دوستی کرو اللہ کے لیے اور بغض رکھو اللہ کے لیے

وتوكل على الله وانفق في الله واترك كلما سواه دنياه واخراه و

اور بھروسا کرو اللہ پر اور خرچ کرو اللہ کی راہ مین اور چھوڑ دو اوسکے ماسوای کو دنیا کو اور آخرت کو اور

لا تطلب من الله الا الله فان الدنيا والآخرة حرامان على اهل الله

مت مانگو اللہ سے مگر اللہ ہی کو کیونکہ دنیا اور آخرت دونون حرام ہین اللہ والون پر

لان الجنة لو كانت نصيبا للعاشقين بدون وصال جماله

اسلیے کہ بہشت اگر ہووے نصیب عاشقونکو اللہ کے بلا ملنے جمال اللہ کے

فواويلاه ولو كانت النار نصيبا لهم مع تجلي جماله فواشوقاه

پس بڑی خرابی ہے اور اگر ہووے دوزخ نصیب اونکے ساتھ جلک جمال اللہ کے پس سبحان اللہ واہ واہ

١٦٤

س انظر هذا الزاهد الشاب كيف طلق هذه العجوز الدنيا وهي
دیکھو اس زاہد جوان نے کسطرح چھوڑدیا اس بڈھیا دنیاکو اور وہ

تاتیه مزینة كالعروس وهو راغب عنها جـ اولا تعلم ان الله تعالى
چلی آتی ہی اوسکے پاس بناؤ کیے ہوے دولہن کیطرح اور وہ منہ پھیرے ہی اوس سے کیا تم نہیں جانتے کہ جب اللہ تعالی نے

لما خلق الدنيا قال لها يا دنيا من خدمني فاخدميه ومن خدمك
پیدا کیا دنیاکو توفرمایا اوس سے ای دنیا جو میری خدمت کرے اوسکی تو خدمت کیجیو اور جو تیری خدمت کر

فاستخدميه س يا ايها الحكيم الماهر صاحب العلم الباطن و
سو اوس سے تو خدمت لیجیو ای حکیم دانا صاحب علم باطن اور

الظاهر اني لا اقدر بوجع اضراسي على مضغ شيء من الاشياء و
ظاہر کے مین قدرت نہین رکہتا ہون باعث درد اپنے دانتونکے چبانے پر کسی چیز کے لو

على اكل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دعاء يحصل به
کہانے پر ایک نوالے کے یا پینے پر ایک بوند پانی کے سو آپکے پاس کوئی دعا ہی جس سے

شفاء جـ اكتب هذه الحروف يعني + ج + ب + ر + ص + لا +
آرام ہوجاوے لکھو ان حرفونکو یعنی ج ب ر ص لا

و + ع + م + لا + على الجدار وخذ انت بيدك المسمار ثم الموجوع يضع
و ع م لا کو دیوار پر اور لو تم اپنے ہاتہ مین لوہے کی کیل اور حکم کرو دردوالے کو کہ رکہے

اصبعه على الضرس الضارب الوجعان في حال اشتداد الوجع
اونگلی اپنی دانت تپکنے والے دردناک پر بیچ وقت زور درد کے

الضربان ثم ضع انت المسمار على الحرف الاول اي الجيم و دق
تپک کے پہر رکہو تم کیل کو اوپر حرف پہلے یعنی جیم کے اور ٹہونکو

المسمار عليه دقا خفيفا واقرأ في حالة الكتابة على الجدار ودق المسمار
کیل کو جیم پر تہوڑا اور پڑہو بیچ دونون حالت لکہنے کے دیوار پر اور گاڑنے کیل کے

۱۹۳

ـبوته تعالى ولو شاء لجعله ساكنا وله ما سكن في الليل والنهار

قول الله تعالی کا اور اگر چاہے تو کردے اوسکو ساکن اور اوسیکا ہے جو کچھ ٹھیر رہا ہے رات اور دن میں

وهو السميع العليم وسوا سكن الخ قال سكن الوجع فدق ذا المسمار

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور یہ جو اوسکو اگر کہے کہ ٹھہر گیا درد تو ٹھونکدے اس مینخ کو

على ذلك الحرف والا فانقل المسمار الى الحرف الثاني وافعل ما فعلت

اس حرف پر ورنہ اوٹھالاؤ کیل کو دوسرے حرف پر اور کرو وہ جو کیا تم نے

بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا حرفا الى اخر الحروف ففي اي حرف

حرف اول کے ساتھ اور برابر اوتارے جاؤ کیل کو ایک حرف سے دوسرے حرف پر آخر حرف تک پس جس حرف پر

سكن الوجع فاترك المسمار مدقوقا على ذلك الحرف في الجدار

ٹھیر جاوے درد تو چھوڑدو کیل کو گڑا ہوا اوسی حرف پر دیوار میں

مدى الدهر فما دام المسمار مدقوقا دام الوجع ساكنا فاذا قلع

ہمیشہ اور جبتک کیل گڑی رہیگی برابر درد ٹھیرا رہیگا پھر جب اوکھاڑوگے

المسمار عاد الوجع فهذا كنز مجرب وسر من الاسرار فاكتمه من الاغيار

کیل کو تو پلٹ آویگا درد سو یہ خزانہ ہے تجربہ کیا ہوا اور ایک بھید ہے بھیدوں میں سے پس چھپاؤ اسکو غیروں سے

درس المولوي شمس الضحى لا يركب الا فرسا او فيلا ولم ار أينا مثله

مولوی شمس الضحی سوار نہیں ہوتے کسی سواری پر بجز گھوڑے یا ہاتھی کے اور نہ دیکھا میں نے اونکا ایسا

في الديوان وكيلا ثم رأينا فرسه بحرا ووجد فاذا الوكيل

کچہری میں کوئی وکیل پھر دیکھا میں نے گھوڑے کو اونکے دریا اور پایا میں نے اس وکیل کو

يا اخي لا يركب احد فرسا الا وجد في نفسه نخوة وكبرا

اے بھائی نہیں سوار ہوتا کوئی گھوڑے پر مگر یہ پاتا ہے اپنے نفس میں گھمنڈ اور پندار

[illegible] في معرفة الله بحيث لا يوثر فيكم الوجدان

[illegible] معرفت الٰہی میں اسطرح کہ نہ اثر کرے تم میں پانا کسی شی کا

والفقدان واللطف والقهر والفراق والوصال والانفصال و

اور معدوم ہو جانا اوسکا اور مہر اور قہر اور جدائی اور ملنا اور الگ ہونا اور

الاتصال س نزدیج لا تحزنوا على ما فاتكم مما سوى الله

ایک ہونا اور فرمایئے کہ مت کرو غم جو فوت ہو جاوے تم سے

لا تفرحوا بما آتاكم مما عند الله لان الحق والباقي هو الله والباطل

مت خوش ہو اوسکو اگر ملجاوے تمکو کوئی چیز اللہ کے سوا کیونکہ حق اور باقی وہی اللہ ہے اور باطل

والفاني ما خلاه س نزدیج في المال والاخيال والافيال مصيبة

اور فانی اوسکا ماسوا ہے اور فرمایئے مال میں اور گھوڑوں اور ہاتھیوں میں مصیبتیں ہیں

بسلب عن كله ويسأل عن كله س هذا البلبل ما يقول ج يقول

اول لیلی جاتی ہیں یہ سب چیزیں دوسرے حساب ہوتا ہے ان سب کا یہ بلبل کیا کہتا ہے کہتا ہے

سبحان من صورني ثم في القفص صيرني ثم في الهواء طيرني

پاک ہے جسنے تصویر بنائی میری پھر پنجرے میں ڈالا مجھے پھر ہوا میں اوڑایا مجھے

١٩٥

س عظنا ج يا شمس الضحى عليك بالاعراض عن مكافاة الناس

ہمکو نصیحت کیجیے ای شمس الضحی لازم پکڑو اپنے اوپر منہ پھیرنا بدلہ لینے سے آدمیونکے

على الاذى ومن لطم خدك الايمن فوله خدك الايسر ومن سلب

اذیت سے اور جو طمانچہ مارے تمہارے داہنے گال پر تو اوسکو مارو اوسکی طرف اپنا بایاں گال بھی اور جو چھینے

رداءك الابيض فاعطه قميصك الاخضر س يا ايها المكتفي

چادر سفید تمہاری تو دو اوسکو چادر سبز بھی ای اکتفا کرنیوالے

بالقوت يا مغلق الباب يا لازم البيوت يا ايها الشاغل بذكر

فقط کھانے پر ای بند کرنیوالے دروازے کے ای بیٹھے رہنیوالے گھروں میں ای لگے رہنیوالے یاد

حي لا يموت انت لو تركت المجالس والاسواق ولزمت المساجد

اللہ کے جو کہ زندہ ہے مریگا نہیں تم کیوں نہ چھوڑ بیٹھے مجلسوں اور بازاروں کو اور لازم پکڑا مسجدوں

والبوت ج لما رأى الحاكم كتابيه وفهم عني دفتر حسابيه ونزع
اور گھر وانکو جب دیکھی حاکم نے کتاب میری اور سمجھ لی مجھسے بہی میری اور چھین لی

عني سلطانيه واخذ عني ماليه وترك يدي خاليه اردت ان
مجھسے حکومت میری اور لے لیا مجھسے مال میرا اور چھوڑ دیا ہاتھ میرا خالی چاہا مین نے کہ

اترك الاهل والعيال وافر في قلل الجبال لكن رأيت ان في الاسلام
چھوڑدون جورو اور لڑکے بالونکو اور بھاگ جاؤن چوٹیون پہاڑونکی مگر سوچا مین نے کہ اسلام مین

ليست الرهبانية ونظرت مجالس الناس لاهية وخلنا الذهاب
لڑکے بالے سے الگ ہو رہنا درست نہین اور دیکھین مجلسین لوگونکی کھیل اور سمجھا جانا

والاياب واهية ووجدنا اسواقكم لاغية والاصوات والفاحشة
اور آنا لوگونکے یہان واہیات اور پایا مین نے بازارونکو تمہاری لغو سے بھرا ہوا اور آوازین اور بری باتین

في فجاجكم عالية ورأيت الدنيا فانية والموت على الراس دانية
گلیون مین تمہاری بلند اور دیکھا مین نے دنیا کو فانی اور موت کو سر پر قریب

فتركت الذهاب والاياب الى الابواب وانغلقت الباب ولزمت
پس چھوڑا مین نے جانا اور آنا سب دروازونکا اور بند کرلیا پھاٹک اور پکڑلیا

بابا واحدا وهو باب رب الارباب فانا هنا الان من كل وجه في
ایک دروازہ یعنی دروازہ خداکا سو مین یہان پر اب ہر طرح سے

السلامة والعافية وبفضله تعالى في عيشة راضية كاني في
آرام اور چین مین ہون اور خدا کے فضل سے زندگی اچھی مین ہون گویا مین

جنة عالية قطوفها دانية ولزمت القرآن والحديث كتابيه
بہشت برترین ہون جسکے میوے جھک رہے ہین اور لازم پکڑلیا ہے مین نے قرآن مجید اور حدیث شریف دینی کتابکو

فان قراءتهما لنا من الامراض والبلايا شافية وهما لنا في الدين و
اسواسطے کہ پڑھنا انکا ہمین بیماریون اور بلاؤن سے شفا دینیوالا ہے اور یہی دونون ہمکو دین اور

الدنيا كافية وتركت على الله سبحانه وعلى شفاعة رسول الله

دنیا مین کافی ہین اور حوالہ کردیا مین نے اللہ پاک ہو اور شفاعت پر رسول اللہ

صلى الله عليه وآله وسلم حسابيه فهذا هي قصتي وانيتس

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حساب اپنا یہی تو میری کہانی ہو پوری پوری

علامة اتباع الهوى ما هي سبحه المسارعة الى نوافل الخيرات

پہچان پیروی کرنی خواہش نفسانی کی کیا ہو جلدی کرنی طرف ادا کرنے اون بہلائیونکے جو نفل ہین

والتكاسل عن اداء الفرائض والواجبات س حسنات الكفار

اور سستی کرنی اداکرنیسے فرضون اور واجبون کے بہلائیان کافرونکی

تكون مقبولة بعد اسلامهم يا عبد الستار سبحه نعم يا فصيح

مقبول ہوجاتی ہین بعد مسلمان ہونے اونکے کے ای عبدالستار ہان ای فصیح

ورد في الحديث الصحيح س اولادك الصغار كلهم جاؤا الى

آیا ہو حدیث صحیح مین لڑکے تمہارے چھوٹے سب آگئے گھر مین

متحير متفكران ضممتهم الى ابيك الفقير العالم يقرؤن لكنهم

حیران ہون فکرمند ہون کہ اگر مین انکو ملادون طرف باپ غریب عالم تمہارے کے تو پڑہینگے مگر سب

جاعوا وان فوضتهم لاخيك الغني الجاهل شبعوا لكنهم ضاعوا سبحه

بہوکے رہینگے اور اگر مین اونکو سپرد کردون تمہارے بہائی دولتمند جاہل کے تو پیٹ انکا بہریگا مگر خراب ہو جاینگے

ارسلت اولادي اليك فافعل بهم ما شئت فان اطعامهم و

بہیجدی مین نے اولاد اپنی آپکے پاس سو کیجیے آپ اونسے ساتھ جو چاہین کیونکہ کہلانا [illegible]

تعليمهم عليك س يا ابت عظني سبحه المرء لو لا عرفه فهو [illegible]

تعلیم اونکی آپ پر ہو ای بابا نصیحت کیجیے مرد اگر [illegible] نہو تو وہ [illegible]

والمسك لو لا عرفه فهو الدم س زدني سبحه او احترز الناس

اور مشک ہین اگر مہک نہو تو وہ لہو ہے اور فرمایئے اگر بچتے لوگ

١٩٧

عن سوء المقال و فعال لما احتيج الى تكثير القيل والقال س

بری باتون اور برے کاموں سے تو کاہیکو حاجت پڑتی زیادہ بول چال کرنیکی

رأيت اليوم جالسا فى المسجد فى الصف الاول فاذا جاء رجل

دیکھا تھا مین تمکو آج بیٹھا ہوا مسجد مین صف اول کے اندر پس ناگاہ آیا ایک مرد

مسكين فقير شعثا غبرا وسخ الثوب واراد ان يجلس بجنبك

غریب محتاج پراگندہ مو غبار آلودہ میلے کپڑے والا اور چاہا کہ بیٹھے تمہاری بغل مین

فلما دنى منك قبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت

پس جب نزدیک ہوا تم سے تو سمیٹ لیا تمنے اپنی طرف کپڑا بچنے کو اوس سے کیا تم ڈر گئے تھے

ان يعديك فقره او يعديه عنك غناك لا يا شيخ بل لئلا يعديه

کہ چلا آویگا اوسکا فقر تمکو اور چلی جائیگی اوسکو دولت تمہاری نہین حضرت بلکہ تاکہ نہ اثر کر جاوے اوسکو

سوئي وهوائي لانه لم يكن هناك احد اذل واضل سوائي س

برائی اور خواہش ہماری کیونکہ نہ تھا وہان کوئی رسوا زیادہ اور گمراہ زیادہ میرے سوا

يا شيخ المتعبد بغير علم كيف هو قال يا سيدي كحمار الطاحونة

ای حضرت عبادت کرنیوالا بلا علم کے کیسا ہی ای سید میرے مثل گدہے چکی کے

يدور ولا يقطع المسافة س هذا الرجل ورث من ابيه مالا

گرد گھومتا ہی مگر قطع مسافت نہین کرتا اس مرد کو وراثت ملی ہی اپنے باپ سے مال

كثيرا ارضا ودارا وسريرا فيسرف اسرافا لكنه من العلم

بہت زمین اور گھر اور تخت پس بیجا خرچ کرتا ہی مگر وہ علم سے

لا يعلم لا ادبا ولا نحوا فاجه اخي من فاته العلم فاي شي ادرك

کچھ نہین جانتا ادب اور نہ نحو بہائی جسکو دولت علم نہ ملی پس کون چیز اوسنے پائی

ومن ادرك العلم فاي شي فاته منه وهلك س ابن مؤمن

اور جسکو دولت علم ملی پس کونسی چیز نہ رہ گئی اور نقصان ہوئی آیا کسی بیٹے مسلمان نے

قتل اباه ج نعم قتل ابو عبيدة رض اباه الجراح منافقا يوم بدر ما

بیٹے باپکو قتل کیا ہو ہاں قتل کیا ابو عبیدہ رض نے اپنے باپ جراح کو جو منافق تھا دن لڑائی بدر کے

س اقتل مؤمن اخاه ج قتل مصعب رض اخاه باحد س من

آیا مار ڈالا ہو کسی مؤمن نے اپنے بھائی کو مار ڈالا ہو مصعب رض نے اپنے بھائی کو احد کی لڑائی میں ای جو

قتل خاله ج نعم سيدنا عمر رض قتل خاله العاص يوم بدر وذلك

مار ڈالا ہو اپنے ماموں کو ہاں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا ہو اپنے ماموں عاص کو دن لڑائی بدر کے اور یہ سبب

لصلابتهم في الدين ولغلبة محبة سيد المرسلين صلى الله

باعث کڑے ہونے ان لوگوں کے تھا دین میں اور واسطے غلبے محبت نبی کے تھا حضرت صلی اللہ

عليه واله وسلم على الاباء والبنين س يا محب الله اهل الله

علیہ وآلہ وسلم کے باپوں اور بیٹوں پر ای دوست اللہ کے اللہ والے

وحزب الله والفاني في الله والباقي بالله من هم ج يا حبيبي حبيب الرحمن

اور گروہ اللہ کے اور مٹ جانیوالے اللہ میں اور باقی رہنیوالے بسبب اللہ کے کون لوگ ہیں ای میرے یار حبیب الرحمن

الغاضة ابصارهم عن محارم الله المراث لعلام والسلمة اكفهم

جو لوگ بند کرنیوالے ہیں آنکھیں اپنی حرام چیزوں سے اللہ بادشاہ ہر بھید جانتا ہے اور جو لوگ کہ بچے ہوں ہتھیلیاں انکی

عن اذى الخلق واخذ الحرام والنقية التقية قلوبهم عن محبة

ستانے لوگوں کے اور لینے سے حرام کے اور جو لوگ کہ پاک الگ ہوں دل اونکے محبت سے

ما سوى الله العزيز السلام اولئك هم حزب الله يوم القيام س

ما سوی اللہ غالب بے عیب کے یہی لوگ اللہ والے ہونگے دن قیامت کے

يا زبدة الاخيار ما الفرق بين البيت والدار ج يا قرة الاخيار الدار

[illegible] کیا فرق ہے درمیان بیت اور دار کے ای اچھوں میں اچھے دار

[illegible] ان زالت حوائطها والبيت ليس بيت بعدما انهدم

[illegible] اگر گر جاویں دیواریں اوسکی اور بیت گھر نہیں کہلاتا بعد گر جانے کے

199

س یاذا النون المحشر این یکون ج بالشام یا عبد السلام
ای ذوالنون محشر کہان ہوگا زمین شام مین ای عبدالسلام
س انت اکلت التمر الصیحانی والبرنی فی المدینة المنورة ج
تمنے کہایاہی چھوارا صیحانی اور برنی مدینے منورہ مین
نعم اکلنا کثیرا س ارأیت العجوة التی تضرب الی السواد وهی اکبر
ہان کہایاہی بہت آپنے دیکہاہی عجوہ خرما جو مائل بسیاہی ہوتاہی اور ہوتا ہی بڑا
من الصیحانی وهی مما غرسه خیر العباد بیده الشریفة صلی الله
صیحانی سے اور عجوہ کو خود بویا تہا حضرت نے اپنے ہاتہ سے درود اللہ کا
علیه واله وسلم الی یوم التناد ج اما ثم اما طلبنا کثیرا فما
اونپر اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک آہ آہ ہمنے تلاش کیا بہت مگر
وجدناها س انواع تمر المدینة المنورة کم هی ج سمعنا
اوسکو نپایا اقسام مدینۂ منورہ کے چہارونکے کتنے ہین ہمنے سُنا ہی
من سکانها ان انواع تمر المدینة تبلغ مائة وبضعا وثلثین س
وہانکے رہنیوالون سے کہ ا خرمے مدینے کی پہونچ جاتی ہین ایکسو اور چند اور تیس قسم پر
دفع الزکوة والصدقات جائز الی السادات ج نعم واما المحرمة
دینا زکوۃ اور خیرات کا جائز ہی سیدون کو ہان اور حرام جو تہا
فکانت فی عهد خیر البریات علیه الصلوات والتحیات اما
تو تہا بیزمانے مین حضرت کے اونپر درود اور تحیت مگر
بعد وفاته فحلت لهم الصدقة والمخیرات س یا ابن
بعد انتقال فرمانے آپکے پس حلال ہو گیا اونکے لیے صدقہ اور خیرات ای
المتأدب الکوفی من الشیخ الصوفی ج من کان الفقراء عند الامراء
کوفی شیخ صوفی کسیکو کہتے ہین جو شخص کہ ہووین غریب لوگ اوسکے نزدیک امیر
[illegible]

اي في العزة والتعظيم والاكرام والتقديم س الوشم هو غرز

یعنی عزت اور تعظیم اور بزرگی اور آگے کرنے مین امیرون سے گودنا جو چبھونے سے

الابرة في البدن وذر النيلج عليه يجوز ج لا لما جاء في الحديث

سوئی کے بدن مین اور چھڑکنے سے نیل کے اوسپر ہوتا ہی جائز ہی نہین کیونکہ آیا ہی حدیث

الشريف لعن الله الواشمات س وثقب الاذن للنساء ج

شریف مین کہ لعنت کی ہے اللہ نے گودنا کرانیوالی عورتونکو اور چھیدنا کان عورتونکا جائز ہی

مباح لاجل التزيين بالقرط وحرام على الرجال والاطفال لحلق

مباح ہی خوبصورتی کیواسطے بالے سے اور حرام ہی مردون او لڑکونکے لیے جسطرح منڈانا

اللحية س لباس الايمان اي شيء هو اخي الايمان عريان و

ڈاڑہی کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہی بھائی ایمان ننگا ہی اور

لباسه التقوى والعرفان س ما اعطيت لزوجك الاولى ج

لباس اوسکا پرہیزگاری اور معرفت الہی ہی کیا دیا آپ نے پہلی بی بی کو اپنی

اعطيتها بعض البيوت والحدائق وبعض الاراضي وابقيت

دیا مین نے اوسکو بعض گھر اور باغ اور بعضی زمین اور رکھی

بعضها لنفسي يزرع لنا فيها الحنطة والشعير والحمص والعدس

تھوڑی سی مین اپنے لیے بوئے جاتے ہین واسطے ہمارے اوسمین گیہون اور جو اور چنا اور مسور

وغيرها من الحبوب الماكولة س سيدي ما وجد قوم

وغیرہ اون غلونسے جو کہائے جاتے ہین حضرت نہین پائی گئی قوم

في الدنيا قط الا وفيهم اسخياء وبخلاء اجبني قوم ما كان فيهم

دنیا مین کبھی مگر مال ہی کہ اونمین سخی اور بخیل دونون ہوتے ہین بتائیے مجھے کونسی قوم کہ نتھی اونمین

الا الاسخياء ج نعم هم الانصار فانهم كانوا الاسخياء ما فيهم بخيل

مگر سخی لوگ ہان یہ انصار ہین وجہ سے کہ سب سخی تھے نتھا کوئی اونمین بخیل

واحد كانوا يقدمون المهاجرين على انفسهم في كل شي من

تھے انصار آگے کرتے مہاجرین کو اپنی جانون پر ہر چیز مین

اسباب المعاش ايثارا حتى ان من كان عنده زوجان يطلق

اسباب دنیا سے سخاوت کی نظر سے حتی کہ جسکے پاس ہوتین دو بیبیان تو وہ طلاق دیتا تھا

احدهما ويزوجها واحدا منهم س يا ابا الحسن الفقيه عند الله

ایک کو اور نکاح کرا دیتا تھا اوس سے کسی انصار کا اجی ابو الحسن فقیہ اللہ کا بیان

من ج من لا يخاف الا من مولاه ولا يراقب الا اياه ولا يلتفت

کون کہلاتا ہی جو نہ ڈرے مگر اپنے مولا ہی سے اور نہ مراقبہ کرے مگر اوسیکا اور کنکھی سے بھی نہ دیکھے

الا ما سواه ويكرم امه واباه ويعلم كل مسلم اخاه ولا يرجوا الخير

اللہ کے ماسوی کو اور تعظیم کرے اپنے ماں اور باپکی اور جانے ہر مسلمان کو بھائی اپنا اور نہ آسرا رکھے بھلائی کا

من الغير ويطير في طلبه طيران الطير س النجاة في ما ج ف

غیر اللہ سے اور اوڑے جائے مولا کی تلاش مین چڑیون کے طور رہائی کسمین ہی

الاتفاق بالمؤمنين س والهلاك ج في الافتراق عن المؤمنين

ملے رہنے مین مسلمانون کے اور ہلاکی الگ ہو جانے مین مسلمانون دیندار سے

س يعلم ان هذا الصبي عالم كان العسل يقطر من فيه وكل اناء

معلوم ہوتا ہی کہ یہ لڑکا عالم ہی گویا شہد ٹپکتا ہی اوسکے منہ سے اور ہر برتن سے

يترشح بما فيه اني كنت في لكنو مع اخيه وابيه كانوا عقلاء

ٹپکتا ہی جو اوسمین ہی مین تھا لکھنؤ مین اس لڑکے کے بھائی اور باپ کے ساتھ سب بڑے عاقل تھے

لا يلتفتون الى ما لا يعنيه فعلمنا ان الولد سر لابيه ج اخي اذا

نہ التفات کرتے تھے واہیات کیطرف تو مین نے جانا لڑکا بھید ہوتا ہی اپنے باپکا بھائی جب

كمل العقول نقص الفضول واذا كثر الفضول نقص العقول

پوری ہو جاتی ہین عقلین تو کم ہو جاتی ہین فضول باتین اور جب زیادہ ہو جاتی ہین فضول باتین تو کم ہو جاتی ہین عقلین

س كل شي اذا اكثر يصير رخيصا فيلا كان او فرسا شخيصا

ہر چیز جب زیادہ ہو تو ہو جاتی ہے سستی ہاتھی ہو یا گھوڑا فربہ

فاي شي هو اذا اكثر صار غاليا ومن هو عنده يعد اميرا غاليا

مگر وہ کونسی چیز ہو کہ جب زیادہ ہوتی ہے تو منگی ہو جاتی ہے اور جسکے پاس وہ چیز ہوتی ہے وہ گنا جاتا ہے امیر گراں

ج هو العقل ثبت من النقل س ابن ادم اذا مات فما القول

یہ عقل ہے ثابت ہے کتابوں سے آدمی جب مر جاتا ہے تو کیا کہتے ہیں

الناس ج تقول ما خلف من الاموال س والملائكة ما تقول

لوگ کہتے ہیں کہ اسنے کون کون قسم کا مال چھوڑا ہے اور فرشتے کیا کہتے ہیں

ج ماقدم من صوالح الاعمال س يا محبوب على باب الجنة

کیا آگے بھیجے اسنے اچھے اچھے عمل اجی محبوب دروازے پر بہشت کے

اي شي هو المكتوب ج مكتوب عليه وجدنا ما عملنا ربحنا

کیا لکھا ہے لکھا ہے بہشت کے دروازے پر کہ جو ہمنے پایا جو کیا تھا نفع اوٹھایا

ما قدمنا خسرنا ما خلفنا س انت لم لا تجالس الناس ولا تخالطهم

جو آگے بھیجا تھا نقصان پایا وہ جسکو پیچھے چھوڑا تم کیوں نہیں بیٹھتے لوگونکے ساتھ اور نہیں ملتے اونسے

ج سه كن من الناس جانبا + وارض بالله صاحبا + قلب الناس

رہو لوگونسے الگ اور راضی رہو اللہ سے جو صاحب تمہارا ہے دل لوگوں کا

كيف شئت تجدهم عقاربا س جبال الدنيا كم ج

جیسا چاہو پاؤگے اونکو بچھو پہاڑ سب دنیا کے کتنے ہیں

ستة الاف وست مائة وثلثة وسبعون جبلا س يا مالك

چھ ہزار اور چھ سو اور تہتر اے مالک

الك ملك ج يا سالك ليس لي ارض ولا ملك ولا بحر ولا فلك

تمہاری کچھ ملکیت ہے اے سالک نہ میرے زمین ہے اور نہ ملک ہے ورنہ دریا ہے ورنہ ناؤ ہے

انا عبد مملوك وسهل مغلوك فيا نور علمني اسماً من اسماء الله
مین غلام تابعدار ہوں اور آدمی غریب ہوں اے نور سکھلا مجھکو ایسا نام نامونسے اللہ

الملك العلام اذا قرأته على مريض فيذهب عنه المصائب و
بادشاہ دانا کے کہ جب پڑھوں اوسکو بیمارپر توجاتی رہیں اوسکی مصیبتیں اور

الالام جر اقرأ اسمه تعالى يا سلام على مريض مائة واحدى عشر مرة
سب درد پڑہو نام اللہ تعالی کا یعنی یا سلام بیمارپر ایکسو گیارہ بار

فان لم يحضر اجله يبرأ بفضل الله اللطيف او يحصل التخفيف
سو اگر نہ آگئی ہوگی اوسکی موت تو اچھا ہوجائیگا فضل سے اللہ پاکیزہ کے یا حاصل ہوجائیگی اوسکو تخفیف

س انت لقيت العالم الكامل الفاضل العامل جامع المنقول و
آپ نے ملاقات کی تھی عالم کامل فاضل عامل جامع منقول اور

المعقول المولوي السيد محمد فدا حسين محي الدين نجري ج نعم
معقول مولوی سید محمد فدا حسین صاحب محی الدین نگری سے ہاں

لقيته في عظيم آباد وهو من اذكياء زمانه له اليد الطولى
میں نے ملاقات کی تھی پٹنے میں اور وہ اذکیاے زمانے سے ہیں دست درازی ہے

في العلوم والادب وبرع في الفنون صرفاً ونحواً وفقهاً وكلاماً
علوم اور ادب میں اور بڑہے ہوئے ہیں ہر فن میں صرف میں نحو میں فقہ میں کلام میں

واصولاً وكان آية في ذكاء والفهم وذهنه يثقب الماس وفهمه
اصول میں اور تھے وہ ایک آیت ذکا اور فہم میں اور ذہن اونکا سوراخ کرتا ہے ہیرے میں اور سمجھ اونکی

لا يقبل الخطاء هو مدرس مدرسة عين الاسلام التي اهتمامها
نہیں قبول کرتی خطا کو اور وہ مدرس مدرسہ عین الاسلام کے ہیں جسکا اہتمام

بيد الفاضل الاديب الموذعي اللبيب السيد الشاه المولوي
ہاتھ میں فاضل ادیب عالم دانا سید شاہ مولوی

محمد امين الله ومعين السيد بين المسندين القمرين الانورين الحاج
محمد امین اللہ مددگار اور سید ہیں دونوں سردار دونوں مسند دونوں چاند روشن حاجی

الحرمين الشريفين القاضي الحاج المولوي السيد محمد رضا حسين
حرمین شریفین قاضی حاجی مولوی سید محمد رضا حسین صاحب

والحاج المولوي السيد احمد حسين ادام الله اقبالهما مادام وجود
اور حاجی مولوی سید احمد حسین صاحب کے ہمیشہ رکھے اللہ اقبال انکا جب تک ہے وجود

القمرين س اذا كان الرجل خاليا في البيت افيغتسل عاريا ام لا
آفتاب ماہتاب کا جب ہووے آدمی اکیلا گھر میں تو نہا سکتا ہے ننگے نہیں

ياسيدي ان الله تعالى حي عليم بصير ستير يحب الستر فليستتر
حضرت اللہ تعالی تو شرم والا دانا بینا پردہ والا ہے دوست رکھتا ہے ستر کو تو پردہ کرنا چاہیے

منه س رجل يأم قوما وهم له كارهون فكيف حاله يا ذا النور
اوس سے ایک مرد ہے کہ امامت کرتا ہے قوم کی اور وہ لوگ اوس سے کارہ ہیں پس کیا حال ہے اسکا اے خداوند نور

ج جاء في الحديث انه ملعون س وكيف حال رجل ام قوما
حدیث میں ہے کہ ایسا امام ملعون ہے اور کیا حال ہے اوس مرد کا جو امام ہے قوم کا

وهم به راضون ج هو يجلس على كثبان المسك يوم لا ينفع مال
اور وہ قوم اوس سے راضی ہو وہ بیٹھلا جائیگا ٹیلے پر مشک کے اوس دن کہ نہ نفع دیگا مال

ولا بنون س رجل يسمع المؤذن يقول حي على الصلوة ولا يجيب
اور نہ اولاد ایک مرد سنتا ہے کہ موذن کہتا ہے دوڑو نماز کو اور وہ نہیں آتا ہے

للصلوة فكيف حاله ج هذا رجل ملعون س الذي يرفع
نماز کے لیے تو کیا حال ہے اوسکا یہ مرد ملعون ہے جو اٹھاتا ہے

راسه من الركوع والسجود قبل الامام ج لا يجاوز بعد [illegible]
سر اپنا رکوع سے اور سجدے سے قبل امام کے [illegible]

براسه راس حمار يا عبد السلام س يا ابا الحسن اشر الناس

سر اوسکا سر گدھیکا سا او عبد السلام ای ابو الحسن سب آدمیوں سے بُرا

من ج من سافر وحده ومن ركب السفينة وحده ومن صلى وحده

کون ہے جو سفر کو چلے اکیلے اور جو سوار ہو اکیلے ناؤ پر اور جو نماز پڑھے اکیلے

ومن اكل وحده س يا سلطان الغضب كيف يفسد الايمان

اور جو کھاوے اکیلے ای سلطان غصہ کسطرح بگاڑتا ہے ایمان کو

ج يا صاحب الجمل كما يفسد الصبر العسل س قل شيئا يا شيخ

ای اونٹ والے جسطرح بگاڑدیتا ہے ایلوا شہد کو کچھ کہو یا شیخ صاحب

ج كف اللسان راس العبادة والسكوت عن جواب الاحمق

روکنا زبان کا خلاصہ عبادت کا ہے اور چپکے رہنا جواب سے احمق کے

عين السعادة س اذا غضب المرء فما يقول ليذهب غيظه

عین سعادت ہے جب غصے ہو آدمی تو کیا کہے کہ چلا جاوے اوسکا غصہ

ج يقول اذا غضب اعوذ بالله من الشيطان الرجيم فيذهب

کہے جب غصے ہو کہ پناہ پکڑتا ہوں اللہ کے ساتھ شیطان راندے سے پس جاتا رہیگا

عنه غضبه س يا ايتها الصبية الصدقة كيف تطفى

اوسکا غصہ ای لڑکی خیرات کسطرح بجھاتی ہے

الخطيات ج يا زبدة الابرار كما يطفى الماء النار س يا ابا البركات

گناہ کو ای خلاصہ اچھونکے جسطرح بجھاتا ہے پانی آگ کو ای ابو البرکات

الحسد كيف ياكل الحسنات ج يا ايها الحكيم يا صاحب المطب

ڈاہ کیونکر کھا جاتی ہے نیکیونکو ای حکیم صاحب ای طب والے

الحسد ياكل الحسنات كما تاكل النار الحطب س يا طويل السن

ڈاہ کھا جاتی ہے نیکیونکو جسطرح کھا جاتی ہے آگ لکڑی کو ای دراز دانتونکے

احسن الناس من؟ واسوء الناس من؟ ج احسن الناس من يؤمن

بہت اچھا سب آدمیوں میں کون ہو اور بہت برا سب آدمیوں میں کون ہو اچھا سب لوگوں میں وہ ہے جو ایمان لاوے

بالقدر خيره وخيره واسوء الناس من باع آخرته بدنيا غيره س

کہ سب چیز بحکم الٰہی ہے بُری ہو یا بھلی اور بہت برا سب لوگوں میں وہ ہے جو بیچے اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کے لیے

النظر الى المرأة الاجنبية والامرد كيف ج هو سهم مسموم من

دیکھنا عورت اجنبی اور جو لڑکا بے داڑھی کا ہو اسکو کیسا ہے یہ تیر زہر آلود ہے

سهام ابليس س اخي الناس لم يحبون الغيبة سواء كانوا جهلا

تیروں سے شیطان کے بھائی لوگوں کو کیوں اچھی معلوم ہوتی ہے غیبت خواہ جاہل ہوں

او علماء ج سيدي لان للغيبة حلاوة كحلاوة التمر وضراوة

یا عالم حضرت اسلیے کہ غیبت کے تئیں ایک شیرینی ہوتی ہے مثل شیرینی خرمے کے اور عادت پڑجاتی ہے

كضراوة الخمر س يا مجنون عذاب القبر من اي شيء يكون

مثل عادت شراب پینے کے ای مجنون عذاب قبر کا کون چیز سے ہوگا

ج عذاب القبر ثلثة اثلاث ثلث من الغيبة وثلث من البول

عذاب قبر کے تین حصے ہیں ایک حصہ غیبت کرنے سے ہوگا اور ایک حصہ پیشاب کی چھینٹ سے

وثلث من النميمة س يا مطلوب انا سمعنا منك اليوم كلمة

اور ایک حصہ چغلی کھانے سے ای مطلوب ہمنے سنا ہے تمسے آج کلمہ

عجيبة انك توقع الفساد بين الناس بالنميمة والغيبة ج

عجیب یعنے تم ڈالا کرتے ہو بگاڑ لوگوں میں چغلی اور غیبت کرکے

لا يا محبوب النميمة عندي اقبح العيوب والغيبة لدي من

نہیں ای محبوب چغلی میرے نزدیک بُرا ہے سب عیبوں میں اور غیبت میرے نزدیک

اعظم الذنوب س يا نور العين ما عذاب ذي الوجهين ج

بہت بڑے گناہوں میں ہے ای نور العین کیا عذاب ہوگا دو مونہے آدمی کو

يا عبد الغفار ذو الوجهين في الدنيا يأتي يوم القيامة وله وجهان
اے عبد الغفار جو دو مونہا ہوگا دنیا مین وہ آویگا قیامت کے دن اور اوسکے دو منہ ہونگے

من نار يا مجنون أكل النون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
آگ کے اے مجنون کھانیوالے مچھلی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

كهاتين الاصبعين من يكون يوم لا ينفع مال ولا بنون حج من
مثل ان دونوں انگلیوں کے کون رہیگا جسدن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹا حج اسکا

قل ماله وكثر عياله وحسنت صلاته وقلت زلاته ولم يحدث
کم ہو مال اور زیادہ ہوں لڑکے بالے اور اچھی ہو نماز اوسکی اور کم ہوں لغزشیں اوسکی اور نہ بدعت نکالی ہو

في الدين ولم يغتب المسلمين من عقوق الوالدين ان كانا كافرين
دین مین اور نہ غیبت کی ہو مسلمانونکی نافرمانی ماں باپ کی اگر دونوں کافر ہوں

يجوز ثلث ليس لاحد من الناس فيهن رخصة وخيار في بر
توجائز ہو تین چیزیں ہیں کہ نہیں ہے کسیکو جنمیں رخصت اور اختیار نیکی کرنے مین

الوالدين مسلمين كانا او كافرين وفي الوفاء بالعهد لمسلم كان او
ساتھ ماں باپ کے دونوں مسلمان ہوں یا کافر اور پورا کرنے مین قول کے مسلمان کے ساتھ ہو یا

كافر وفي اداء الامانة الى مسلم كان او كافر من اي شيء تجري للعبد
کافر کے ساتھ ہو ادا کرنے مین امانت کے مسلمان کے ساتھ ہو یا کافر کے ساتھ کون چیز جاری رہتی ہے بندے کی

بعد موته وهو في قبره نائم علم علمه كتاب صنفه نهر اجراه
بعد مرنے اوسکے اور وہ قبر مین سویا ہوا ہے علم جو سکھایا ہو کتاب تصنیف کر گیا ہو نہر جاری کر گیا ہو

مسجد بناه مصحف ورثه نخل غرسه بئر حفرها ولد صالح
مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید دے گیا ہو درخت لگا گیا ہو کنوا کھدوایا گیا ہو اولاد نیک

تركه يستغفر له مدرسة او رباط للطلباء والغرباء بناه
چھوڑ گیا ہو کہ استغفار کرے واسطے اسکے مدرسہ یا سراے طالبعلموں اور مسافرونکے لیے بنا گیا ہو

س يا أيها الاخ الشفيق المولوي محمد يسين اذاقك الله حلاوة

او بھائی شفیق مولوی محمد یاسین صاحب چکھاوے آپکو اللہ شیرینی

العلوم واليقين قل شيئا في فضل الصدقة والاطعام واختم

علوم اور یقین کی فرمائیے کچھ فضیلت خیرات اور کھانا کھلانیکی اوراب ختم کردیجیے

الكلام باحسن النظام ج يا ايها الاخ العزيز الحافظ

کلام اچھے طور پر او بھائی پیارے حافظ

محمد مصطفى رقاك الله على مدارج العلى من كسا مسلما ثوبا

محمد مصطفی چڑھاوے تمکو اللہ تعالی درجوں بلند پر جو پہناوے کسی مسلمان کو کپڑا

سواء كان تاجا من التيجان او ريطة من الريط فلم يزل هو في

خواہ ٹوپی ہو ٹوپیوں میں سے یا چادر ہو چادروں میں سے تو وہ ہمیشہ رہیگا

ستر الله ما دام عليه منه خيط وايما مسلم كسا مسلما

پردہ میں اللہ کے جبتک اوسپر اوس کپڑیکا ایک تاگا رہتا ہے اور جو مسلمان پہناوے کسی مسلمان

ثوبا على عرى كساه الله تعالى من خضر الجنة وايما مسلم

ننگے کو کپڑا تو پہناویگا اوسکو اللہ سبز لباس جنتی اور جو مسلمان

اطعم مسلما على جوع اطعمه الله تعالى من ثمار الجنة

کھلاوے کسی مسلمان بھوکے کو تو کھلاویگا اوسکو اللہ تعالی میوے جنت کے

وايما مسلم سقى مسلما على ظمأ سقاه الله تعالى من الرحيق

اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر تو پلاویگا اوسکو اللہ تعالی شراب خالص

المختوم ومن اطعم اخاه المسلم حتى يشبعه وسقاه من الماء

مہر کردہ شدہ سے اور جو کھلاوے اپنے مسلمان بھائی کو بھر پیٹ اور پلاوے اوسکو پانی

حتى يرويه باعده الله من النار سبع خنادق ما بين

آسودہ کرکے تو دور کردیگا اوسکو اللہ دوزخ سے سات خندق تک مابین

كل خندق بين مسيرة خمس مائة عام ولما بلغ الكلام الى هذا المقام
ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ کا اور جب پونچا کلام اس مقام تک

فلنختم بحمد الله الملك العلام وبالصلوة والسلام على خير الانام
تو چاہیے کہ ختم کریں ہم ساتھ حمد اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور ساتھ درود اور سلام بھیجنے کے بہترین خلائق پر

واله الكرام واصحابه العظام وصلى الله على خير خلقه محمد
اور اونکی آل بزرگ اور اصحاب بزرگ پر اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اوسکی کے جو حضرت محمد صاحب ہیں

واله وصحبه الى يوم القيام +
اور اونکی آل اور اصحاب پر قیامت تک

خاتمة الطبع

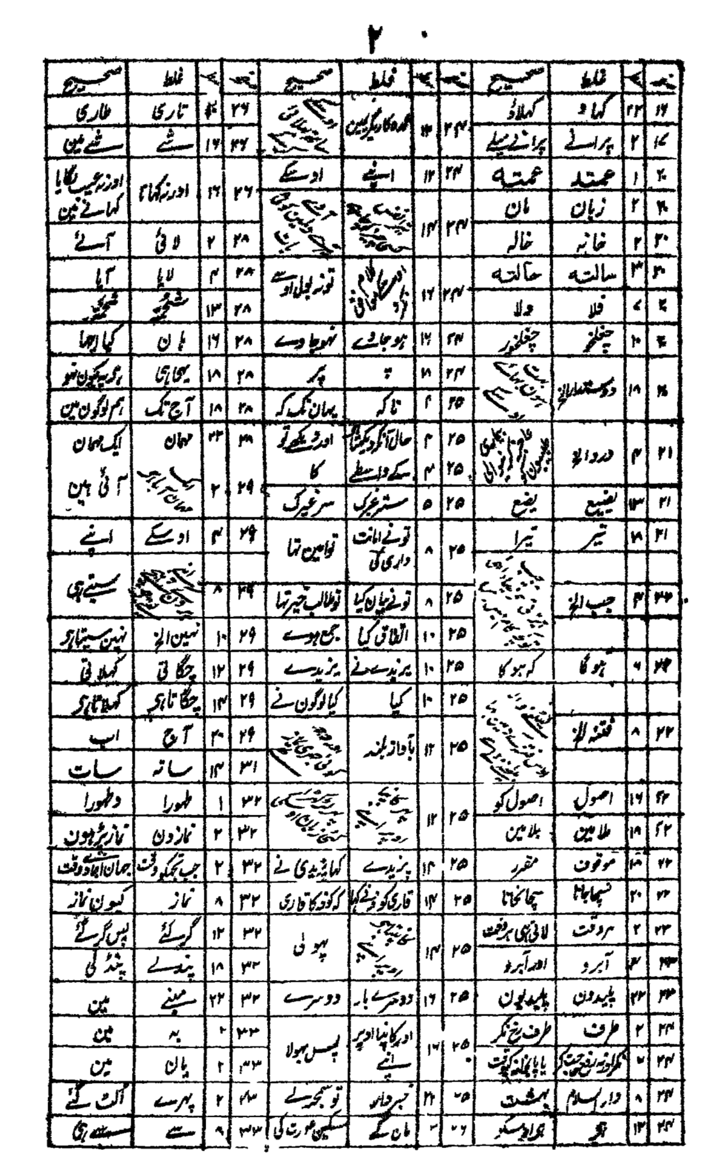
الحمد لله العظيم الجبار والصلوة والسلام على رسوله المختار وآله الاطهار وصحبه الاخيار

اما بعد فهذا الكتاب المستطاب بالعبارة العربية مع الترجمة الهندية المفيدة لاولى الالباب فى الحكم والخطاب المسمّٰى بناصر الطلّاب من تاليف الاديب الماهر اللبيب الشريف العالم الطبيب مولانا الحكيم محمد ناصر على الآروى ادامه الله القوى قد انطبع بحسب ايما التاجر منيع الشان عميم الاحسان الحافظ محمد عبد الستار خان سلمه الرحمن فى المطبع

گلزار محمدى الواقع عقب چوك لكهنؤ
سنه ۱۲۹۶ الهجرية على صاحبها الصلوة والتحية

صحت نامۂ ناصر الطلاب مرتب فرمودۂ مصنف علام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٢	٢	ہمارا	ہماری	٨	١٠	[illegible]	[illegible]	١٢	٤	لو	تلوا
٢	٤	ہی	ہین					١٢	٦	پالان	پالان تہا
٣	٤	مراہاکیاہی	مراہی سکے ہین	٨	٢١	نختار	تختار	١٢	٦	پالازن	پالاکون
٢	٤	یا ونیہ	یارونپیر					١٢	٥	حتاحان	چتاحان
٣	١١	اَجلس	[illegible]جلس	٩	١	صغة	صفتۃ	١٢	٥	بہا	پہا
٣	٤	سون	کوسون	٩	١٦	[illegible]	[illegible]	١٢	٨	مرکو	مذکر
٤	٦	نکیر	نکیہ لگاتین					١٢	١٠	مرگیا	مرگیا کل
٤	٨	پیرل	پکڑون	٩	٧	شبجاء	شجاع	١٢	١٢	پہرحاتا	پہرجاتاہے
٤	٧	نرد	نرد	٩	٧	لصرع	لیصرع	[illegible]	١٣	کردن	اواکردن
٤	١٦	اوسکی خصبرکی	اوسکو بزرگی دی	٩	١١	ا	با	١٢	١٤	خیال	عیال
٤	٢٠	مل گیا	کھل جائیگا	٩	١٥	لعیینی	لعینی	١٢	١٥	فصی	فعلی
٥	١	سمالی	سماقی	٩	١٥	ضت	ذہب	١٢	١٥	موہنتہم	موتہم
٥	٢	لی آکے	خدلکے	٩	١٤	وحت	رحت				[illegible]
٥	٤	اوسے	اوسسے	٩	١٨	گیاہر	گیاتہاہین	١٢	١٦	بتلاادکوانکو	
٥	٨	سکے	کرسکے	٩	٢١	[illegible]	[illegible]				
٥	٦	الیس	الیشں					١٣	١٨	طوسے	طا
٥	١٠	دسمرکرکےجو	[illegible]	٩	٢٢	نفارہ	کفارہ	١٣	٢٠	واسطے	کا
٥	٩	سنگے	ملائے	١٠	٢٠	لکل	اکل	١٣	٢٣	بہت جو	بہت دون سے
٥	١٦	دکان	مکان	١٠	٥	ابنُ	ابنَ	٢	٨	تہین	اپنے تئیں
٥	١٨	[illegible]	الغبالغفور	١٠	١	تستعید	السعید	١٣	٩	الرکیے	لیتی
٥	٢٠	ور	اسمر	١٠	٣	خات	مات	١٥	٨	کاخ	نکاحت
٥	٢٠	ب	اب	١٠	٤	محتاجی	محتاجی کا	١٥	٨	نملر	انکار
٥	٢١	چکر	صوک	١٠	٢	اورکا	اوسکا	١٥	١٦	سکے	سنے
٥	[illegible]	[illegible]	جامع سے	١٠	١٦	وکلا	ذلا	١٥	٢٢	پیشاب	بہت پیشاب
٦	٧	[illegible]	[illegible]	١٠	٢١	خدی	خذی	١٦	١	متصو	متصرف
٦	١٣	ناسوہ	الناسوتیۃ	١٠	١٣	گناہ	ہرگناہ	١٦	١٥	استیعطت	استیقظت
٦	١٢	نوو	دو	١١	٢٠	[illegible]	[illegible]	١٦	٢١	تمم	تم
٦	٧	[illegible]	[illegible]					١٦	٢١	تسعم	تتعم
	٦	[illegible]	[illegible]	١٢	٢	گھورسے	گھوڑسےکے	١٦	٢٢	کچہ	جوکچہ تمہارے پاس ہی
				١٢	١	کرتب	کوتب				

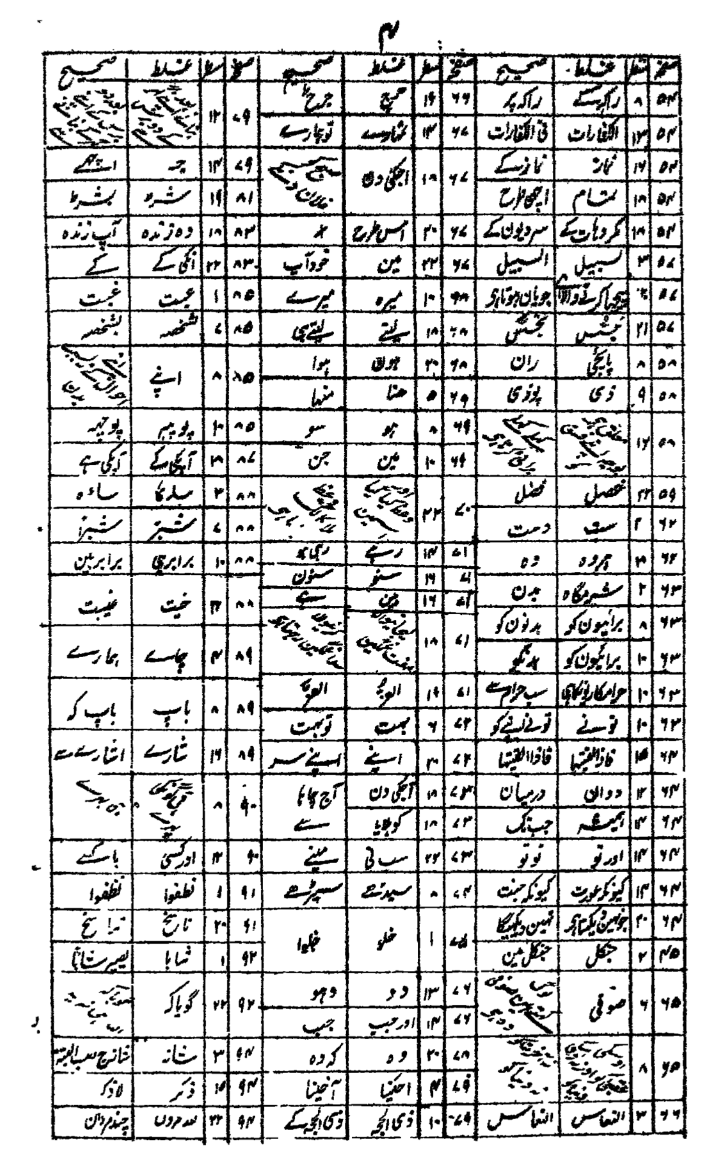


صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١٤	٢٢	کہا و	کہلاؤ
١٧	٢	پیراسنے	پیراستے میلے
٢٠	١	عمتد	عمتہ
٢٠	٢	زبان	مان
٢٠	٢	خانہ	خالہ
٢٠	٣	سالتہ	حالتہ
٢٠	٧	فلا	ولا
٢٠	١٠	چغلخو	چغلخور
٢٠	١٩	دوستدار الخ	[illegible]
٢١	٤	دروا الخ	[illegible]
٢١	١٣	یضیع	یضع
٢١	١٨	تیر	تیرا
٢٢	٤	جب الخ	[illegible]
٢٢	٦	ہوگا	کہ ہوگا
٢٢	٨	فتنہ الخ	[illegible]
٢٢	١٦	اصول	اصول کو
٢٢	١٩	طلا مین	بلا مین
٢٢	١٨	موقوف	مقرر
٢٢	٢٠	سمجھاجاتا	سچا نکتا
٢٣	٢	ہر وقت	لاتی تھی ہر وقت
٢٣	٣	آبرو	اور آبرو
٢٣	٢٢	پلیدون	پلیدیون
٢٤	٢	طرف	طرف رخ کر
٢٤	٧	کر اور نہ رخ جنت کر	یا پاخانہ کی تہمت
٢٤	٩	دار السلام	بہشت
٢٤	١٣	تجھ	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٢٤	١٤	گروہ کافر یہی	[illegible]
٢٤	١٢	اپنے	اوسکے
٢٤	١٤	[illegible]	[illegible]
٢٤	١٢	[illegible]	تونہ لیل اوسے
٢٤	١٦	ہوجاوے	نہو جاوے
٢٤	١٨	پ	پھر
٢٥	٤	تا کہ	یہان تک کہ
٢٥	٤	حال آنکہ دیکھتا	اور دیکھے تو
٢٥	٤	سکے واسطے	کا
٢٥	٥	ستر غیرک	سر غیرک
٢٥	٨	تو نے امانت داری کی	تو امین تھا
٢٥	٨	تو نے بیان کیا	تو طالب خیر تھا
٢٥	١٠	الطاق کیا	جمع ہوے
٢٥	١٠	یزید سے نے	یزیدے
٢٥	١٠	کیا	کیا لوگون نے
٢٥	١٢	باواز بلند	[illegible]
٢٥	١٢	[illegible]	[illegible]
٢٥	١٤	یزیدے	کہا یزیدی نے
٢٥	١٤	قاری کو دونے کہا	کہ کوفہ کا قاری
٢٥	١٤	[illegible]	ہوئی
٢٥	١٦	دوسرے بار	دوسرے
٢٥	١٦	اوبر کا پنیا اوپر سے اپنے	پس ہوا
٢٥	١٨	خبر دار	تو سمجھ لے
٢٦	٣	مان سکے	مسکین عورت کی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٢٦	٤	تاری	طاری
٢٧	١٤	سے شے	سے شے مین
٢٧	١٤	اور نہ کھاتا	اور نہ عیب لگایا کھانے مین
٢٨	٢	لاتی	آسنے
٢٨	٤	لایا	آیا
٢٨	١٣	[illegible]	[illegible]
٢٨	١٦	ہان	کیا اچھا
٢٨	١٨	یہی ہی	[illegible]
٢٨	١٨	آج تک	ہم لوگون مین
٢٩	٢٢	جہان	ایک جہان
٢٩	٢	[illegible]	آئی ہین
٢٩	٤	اوسکے	اپنے
٢٩	٨	[illegible]	سینے ہی
٢٩	١٠	نہین الخ	نہین سیتا ہی
٢٩	١٢	چگاتی	کہلاتی
٢٩	١٤	چگاتا ہی	کہلاتا ہی
٢٩	٢٠	آج	اب
٣١	١٤	ساتہ	سات
٣٢	١	طہورا	وطہورا
٣٢	٢	نمازون	نماز پڑھون
٣٢	٢	جب مجھکو وقت	جہان اجاوے وقت
٣٢	٨	نماز	کیون نماز
٣٢	١٢	گر سکئے	پس گر سکئے
٣٢	١٨	پندے	پنڈلی
٣٢	٢٢	مینے	مین
٣٣	٢	بہ	مین
٣٣	٢	پان	مین
٣٣	٢	پہرسے	الٹ گئے
٣٣	٩	سے	سے ہی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۳	۱۰	وہ	لوگ پاس	۴۱	۶	سے	اسے	۴۵	۱۲	[illegible]	[illegible]
۳۳	۱۰	غضہ	غصہ سے	۴۱	۱۵	الکیم	الحکیم	۴۵	۱۲	سوجے	لب سوئی
				۴۱	۹	[illegible]	[illegible]				
۳۳	۱۴	سبیح	تسبیح	۴۱	۸	[illegible]	[illegible]	۴۶	۲	گیا تو	[illegible]
۳۳	۱۸	کہا جاتا ہے	میلا ہو جاتا ہے					۴۶	۷	شمالہ	شمالی
۳۴	۱۹	قیہ	فیہ	۴۱	۱۰	گدہا	گدہا ہی	۴۶	۲۰	تبرسکے	[illegible]
۳۴	۴	دوسری انہی	دوسری شئے پر	۴۱	۱۰	مسلمان	سلطان	۴۷	۱۴	حامل	عامل
۳۴	۶	پسید تا ہے	پہیلاتا ہے	۴۱	۱۰	میووںکی	خرسے	۴۷	۱۸	بردبا	عامل
۳۴	۶	کسطرح	کیون	۴۱	۲۰	مین	تو نے مسجد مین	۴۷	۲۰	ذکا اتباع کرے	[illegible]
۳۴	۱۴	آیا	اوپر آیا				[illegible]				
۳۴	۱۳	ف	فیہا	۴۱	۲۲	ای باپ الخ	[illegible]	۴۸	۴	جب کہ اٹھ سکے	جسکے
۳۴	۲۰	دوسبے	ڈوبلنے					۴۸	۸	لیکن	لیکن اوس [illegible]
۳۵	۶	موت	صورت	۴۱	۲۱	اور پرندا الخ	[illegible]	۴۸	۱۴	دونون کی	[illegible]
۳۵	۶	کپڑ	کپڑا								
۳۵	۱۲	پاکیزہ	پاکیزہ ہین	۴۲	۲	سنتے	سنئیے [illegible]	۴۸	۲۲	[illegible]	[illegible]
۳۵	۲۲	ارحد	ازحد	۴۲	۱۴	آدمی	آدمی کو	۴۹	۳	متبیعۃ	متبیعہ
۳۶	۱۲	کپرٹے	پہنو کپڑے	۴۲	۷	طبب	عیب	۴۹	۱۸	[illegible]	[illegible]
۳۶	۱۶	بنت	زینت	۴۲	۱۹	البسح	الصبح				
۳۷	۳	دہوبی	دہوبی کی چیز	۴۲	۲۲	گیا تہا	چلا	۴۹	۱۹	لاتجوز	لا یجوز
۳۷	۱۶	صوف	صوف کا	۴۲	۲۲	کر ملاحتی	کہ	۴۹	۱۹	الر	الله
۳۷	۱۶	سرپیچ	ٹوپی	۴۳	۱۶	کے	کے سایہ [illegible]	۴۹	۲۰	[illegible] جائز نہین ہے	ناجائز
۳۷	۱۸	گدہے	گدہوں کے چہرکا	۴۳	۱۶	تو	تونہ				
۳۸	۶	رات کے	ایک چاند	۴۴	۲	[illegible]	[illegible]	۵۰	۲	نہو	[illegible]
۳۹	۴	اسواسطے	[illegible] سووہ					۵۰	۶	نہیں دیکہا	کیا دیکہا
۳۹	۴	خطیاۃ	خطیئہ	۴۴	۴	اور مار	مارا	۵۰	۱۶	[illegible]	کہا ہر لوگون نے
۴۰	۳	اتبہ	اتیلتہ	۴۴	۳	رحسان	رخسارہ	۵۱	۱۷	سبح	تسبح
۴۰	۶	بدار	بیدارہ	۴۴	۴	بیٹھ ید	بیٹھ یر	۵۲	۸	[illegible]	کرسنے
۴۰	۸	کون چیز ہو	کیا ہو	۴۴	۷	لاتنی	لاتبنی	۵۲	۸	[illegible]	پڑھنے کے
۴۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	۴۴	۱۴	موات	خرت	۵۲	۲	زیادتی	ایذا
				۴۵	۱	یکاوث	بکی وشا	۵۲	۱۹	بڑا پا	بڑہاپا
۴۰	۱۴	قم	ثم	۴۵	۴	سیکیے	[illegible]	۵۳	۱۶	[illegible]	اگر تو
۴۰	۲۰	یا	عیدت یا	۴۵	۱	[illegible]	[illegible]	۵۳	۲۰	..	بانکا
۴۰	۲۲	ہواہ	ہمراہ					۵۴	۹	سلطیست	[illegible]



صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۹	راکھے	راکہ پر
۵۴	۱۳	الکفارات	فی الکفارات
۵۴	۱۷	نمازہ	نمازے
۵۴	۱۸	تمام	اچھی طرح
۵۴	۱۸	کروہات کے	سردیوان کے
۵۷	۳	سبیل	السبیل
۵۷	۴	[illegible]	[illegible]
۵۷	۲۱	بخشش	بخشش
۵۸	۸	پانچی	ران
۵۸	۹	ذی	پوزی
۵۸	۱۷	[illegible]	[illegible]
۵۹	۲۳	نصل	فصل
۶۲	۲	ست	دست
۶۲	۱۹	ہر وہ	وہ
۶۳	۲	شیر نگاہ	بدن
۶۳	۸	برائیوں کو	بدنوں کو
۶۳	۱۰	برائیوں کو	بدنگہو
۶۳	۱۰	حرامکاری کا	سب حرام سے
۶۳	۱۰	توسنے	توسنے لیے کو
۶۳	۱۵	فاذا لقیتہا	فاذا لقیتما
۶۴	۱۲	دوالی	درمیان
۶۴	۱۴	ہمیشہ	جب تک
۶۴	۱۴	اور تو	تو تو
۶۴	۱۴	کیونکر عورت	کیونکہ جنت
۶۴	۲۰	جو ہیں یکسان پر	نہیں دیکھیگا
۶۵	۲	جنگل	جنگل مین
۶۵	۶	صوفی	[illegible]
۶۵	۸	[illegible]	[illegible]
۶۶	۳	النعاس	النعاسس

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۶	۱۴	صحیح	جرح
۶۷	۱۴	تمہارے	تو ہمارے
۶۷	۱۸	اچھی دن	[illegible]
۶۷	۲۰	اس طرح	ہر
۶۷	۲۲	مین	خود آپ
۶۹	۱۰	میرہ	میرے
۶۹	۱۸	سینے	لینے ہی
۷۰	۲۰	ہوا	ہوا
۷۰	۵	ہنا	منہا
۷۰	۸	ہو	سو
۷۰	۱۰	مین	جن
۷۰	۲۲	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۴	رہے	رہا ہو
۷۱	۱۹	سنو	ستون
۷۱	۱۶	من	سے
۷۱	۱۸	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۴	الوجہ	الوجہ
۷۲	۶	بہت	تو بہت
۷۲	۳	اسپنے	اسپنے سر
۷۳	۱۸	آجکی دن	آج کا دن
۷۳	۱۸	کو جایا	سے
۷۳	۲۲	سب ہی	مینے
۷۴	۸	سیدھے	سیدھے
۷۵	۱	خلو	خلوا
۷۶	۱۳	دو	دہو
۷۶	۱۴	اور جب	جب
۷۸	۲۰	وہ	کروہ
۷۹	۴	اخینا	آخینا
۷۹	۱۰	ذی الحجہ	ذی الحجہ کے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۹	۱۲	[illegible]	[illegible]
۷۹	۱۳	جہ	اسے جیسے
۸۱	۱۹	شرو	بشرط
۸۳	۱۹	وہ زندہ	آپ زندہ
۸۳	۲۲	انکی کے	کے
۸۵	۱	عیبت	غیبت
۸۵	۷	لشخصہ	لشخصہ
۸۵	۸	اپنے	[illegible]
۸۵	۱۰	پولو ہیم	پوچھیہ
۸۷	۱۸	آپکی کے	آپکی ہے
۸۸	۳	سلدکا	سادہ
۸۸	۷	شبز	سبزا
۸۸	۱۰	برابری	برابرین
۸۸	۱۲	خیت	غیبت
۸۹	۴	چھاسے	ہمارے
۸۹	۸	باپ	باپ کہ
۸۹	۱۹	شارسے	اشارسے سے
۹۰	۸	[illegible]	[illegible]
۹۰	۱۲	اور کسی	باسکے
۹۱	۱	نطفوا	نطفوا
۹۱	۲۰	تاریخ	تاریخ
۹۲	۱	شابا	بصیرت [illegible]
۹۲	۲۲	گویا کر	[illegible]
۹۴	۳	شانہ	شانہ سبابہ
۹۴	۱۵	ذکر	لاذکر
۹۴	۲۲	مدعرون	چند مردان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۵	۱۴	سے	سے کے
۹۶	۲۰	تختی	سختی
۹۶	۱۷	الہ	انہ
۹۸	۱	عفب	عقب
۹۸	۱۱	حالط	مخالط
۹۸	۱۳	جیبی	جیسے
۹۸	۱۴	بال	کمال پر
۹۸	۱۸	مصبوط	مضبوط ہو
۹	۲۱	شانہ	ساتہ
۹۸	۲۲	وہ	[illegible]
۹۹	۸	سرحب	مونچھ
۱۰۱	۹	حلسو	خلقوا
۱۰۱	۲۶	بدسورت	بدصورتی
۱۰۳	۴	مال کا	مال کے
۱۰۳	۲۰	ودعا	سودعا
۱۰۳	۲۰	[illegible]	[illegible]
۱۰۴	۲۲	ا دری	ادری
۱۰۵	۴	جولی جوکے	بوسے بوسے
۱۰۵	۱۲	ہوسکے	بھوسنے
۱۰۵	۳۰	قبولہ	قیلولہ
۱۰۵	۲۱	روایہ	روایتہ
۱۰۶	۳	الاخر	اخر
۱۰۶	۳	لاصوات	الاصوات
۱۰۶	۱۶	حال	عال
۱۰۷	۱۳	انقیار	انقیاد
۱۰۸	۵	قا	ما
۱۰۸	۲۱	سنائے	سنبھلے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۰	۴	دزغ دنگا	اور داغ دونگا
۱۱۰	۲۱	یعلم	لایعلم
۱۱	۹	اثم	اتم
۱۱۳	۱۷	یغیبہ	یغتیبہ
۱۱۳	۱۷	علم	علم
۱۱۴	۲۲	اسکا	اسکا نفع
۱۱۵	۲۱	اکل تمرتھا	آکلی تمرتھا
۱۱۶	۳	ترعب	ترغب
۱۱۶	۱۳	الصراا	الصراط
۱۱۶	۱۵	امرء	امرئ
۱۱۶	۲۰	مت	بہت
۱۱۶	۲۲	بستا ہی	دیتا ہی
۱۱۶	۲۱	کفتک	کفنک
۱۱۷	۲۲	کیو	کیونکہ
۱۱۸	۱	عنہما	عنہما
۱۲۰	۶	بدن پر	بدن
۱۲۱	۳	لکرہی	مین سے
۱۲۳	۵	الہ	قلہ
۱۲۴	۱	فعل	افعل
۱۲۵	۱۱	کلنہا	کلہا
۱۲۶	۲۰	مثا	بیٹھا
۱۲۷	۶	حمل	عمل
۱۲۹	۹	مین	بن
۱۲۹	۱۲	مردوکہی	مردوسنکہ
۱۲۹	۱۸	ناکر بجین	تاکہ بچپن
۱۲۹	۳۰	مسخران	مسخراپن
۱۲۹	۲۰	صاحب	صاحب کے
۱۳۱	۹	بڑرسے	بوڑھے
۱۳۰	۹	الموقاد	الوقاد
۱۳۱	۱۵	جلنق	جنتی
۳	۲۲	سوار	لی اور
۱۳۲	۱۴	دھلکنے	ڈھلکنے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳۲	۲۳	کپورے	تحسینیں
۱۳۳	۱۹	لیشربہ	لیشربہ
۱۳۳	۲	کان کسار والبدا	کان الکسار والبدا
۱۳۶	۲	پڑا	پڑتا
۱۳۶	۹	البطن	الظہر
۱۳۶	۱۰	پیٹکے	پیٹھ کے
۱۳۶	۱۶	حال	حال ہی
۱۳۶	۱۲	کنت	کنا
۱۳۶	۴	[illegible]	[illegible]
۱۳۷	۸	کہ	کے
۱۳۷	۱۰	دی ہکوتکو	دی ہکوتکو
۱۳۷	۱۰	مین	آگ مین
۱۳۷	۱	پچہ	پیچھے
۱۳۷	۱۰	جباب	حساب
۱۳۷	۱۳	لضا	ایضا
۱۳۷	۱۱	منجاتا	منجاتا
۱۳۷	۱۶	بستیان	بستیان
۱۳۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۳۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۳۷	۱۶	لسفر	للسفر
۱۳۷	۱۶	جیداسے	خداسے
۱۳۹	۲۲	بوسلے	بوسلتے سکتے
۱۴۰	۴	سنے والا	سننے والا
۱۴۰	۹	کبھیہاکی	کھیلنے والے
۱۴۰	۸	[illegible]	جان
۱۴۰	۱۴	سکنے	سکے
۱۴۰	۹	تکبرت	تکبیرت
۱۴۰	۲۰	ایکسدلست	ایک سواست
۱۴۱	۱۹	[illegible]	[illegible]
۱۴۱	۲۲	سنیبے	سنیئے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۲	۱	الصبح ..	الصبح
۱۴۲	۱۶	باتا	بجاتا
۱۴۲	۲۱	ستے	سے کیسے
۱۴۳	۲	نہالے	نہانے
۱۴۴	۴	پ	آپ
۱۴۰	۱۳		[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۲۲	پیتول	پچاول
۱۴۵	۱	او	و
۱۴۵	۲	دومن	دومن ہی
۱۴۵	۹	پکتونا	پکوانا
۱۴۵	۳	ستین	وستون
۱۴۵	۲	کہالے	کہانے
۱۴۵	۱۰	لو	لے
۱۴۵	۱۴	سنے	سب
۱۴۵	۱۴	نکاچی	رکابی
۱۴۵	۱۵	قاب	قل
۱۴۷	۸	عوریں	عورتیں
۱۴۷	۲۳	ہتا	ہنستا
۱۴۸	۸	دُسے	دُھے
۱۴۸	۲۰	ہوبادیں	ہوجاویں
۱۴۸	۱	حالس	جالس
۱۴۸	۸	میں سے	میٹھے
۱۴۸	۸	یم	ہم
۱۴۸	۱۴	گہرمسا	گہرہنسا
۱۴۸	۱۶	خرمہسنے	خرمہسے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۹	۸	کا	پہر
۱۴۹	۸	دہورتیان	دوروئیان
۱۴۹	۱۰	اور ہنی	اوڑھنے
۱۴۹	۱۲	اور ہنی	اوڑھنی
۱۴۹	۱۶	پنڈلے	پنڈلی میں
۱۴۹	۱۸	نس	پس
۱۴۹	۱۸	فعت	فقفت
۱۴۹	۱۹	لگایا	بھونک دیا
۱۴۹	۲۱	احلس	اجلس
۱۵۰	۱	بمینی	یمینی
۱۴۹	۲۱	فواق	فوق
۱۵۰	۱۰	سچھے	سے پیچھے
۱۵۰	۱۱	تروئی	دتروئی
۱۵۰	۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	۱۸	قدرسے	قدرسے جو
۱۵۰	۱۶	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	۲۳	نیا	کیا
۱۵۰	۲۱	اسامع	السامع
۱۵۱	۱۳	موسسارے	موج مارے
۱۵۱	۱۶	دریاام	دریاتمام
۱۵۱	۱۶	کہاتی	کہائے
۱۵۲	۳	نعل	النعل
۱۵۴	۲۲	ریر	زیر
۱۵۵	۲۴	ساپیروی مکرو	کے پیروی نکرو
۱۵۷	۲۲	ہو	ہوتا
۱۵۸	۳	فالاتش	فاانقش
۱۵۸	۱۰	پیرہاے	پرائے
۱۵۸	۱۴	سکنا چور	پکنا چور
۱۵۸	۲۰	کرسے کا	کرنیکا برائے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۸	۲۲	لووہ	تودہ
۱۵۹	۲۲	کہانی	موہومہ فزا کہانی
۱۶۰	۶	عورتونکا	عورتوں کی
۱۶۰	۶	کاہی	سے کے ہی
۱۶۰	۱۰	اوسے	آوسے
۱۶۰	۱۴	دسو	حضرر
۱۶۱	۵	مجھ	مجھکو
۱۶۲	۲	کرتاہوں کا	[illegible]
۱۶۴	۱۴	رہی	رہا ہی
۱۶۵	۴	کنتاہی	کہتاہی
۱۶۵	۱۶	کلے	سیلے
۱۶۶	۶	ستہرا چیز	ستہری چیز
۱۶۷	۱۲	جسپری	چمک سے
۱۶۷	۴	انوسیاروں کا	اندہیروں کا
۱۶۸	۱۳	ہوجالی	ہوجاؤ
۱۶۸	۲۱	لاتلغی	الاتلغی
۱۶۸	۲۲	ڈالی جاوکی	ڈالی جاؤگے
۱۶۹	۱۹	خدمة	خدمہ
۱۷۱	۲	لست کریگا	لعنت کریگا
۱۷۳	۲	رسنے	پہننے
۱۷۴	۴	بانجانے	پائجامے
۱۷۴	۴	اور	قدم
۱۷۴	۱۰	کپروں	کپڑوں
۱۷۴	۱۰	بجھائیو	بچھائیو
۱۷۴	۱۸	پہسو	پہنیو
۱۷۵	۳	نول	[illegible]
۱۷۵	۸	[illegible]	[illegible]
۱۷۶	۲	کرسوئی	[illegible]
۱۷۷	۱۴	ن دیگا	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۵	سلے	عظمے	۱۸۵	۲۲	مراسوکے	راہونکے	۱۹۴	۶	جیم	جیم پر
۱۷۹	۳	ششیاین	ششپاین	۱۸۵	۲۳	بچے	بچھیے	۱۹۴	۱۰	پرو	پسر
۱۷۹	۷	بنیت	بیت	۱۸۶	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخد	اخذ
۱۷۹	۱۴	سانیون	سانپون	۱۸۶	۲۳	منہ سے	منہ سے بخدا	۱۹۴	۲۰	اہوسے	گھوڑے
۱۷۹	۲۱	ششہیک	یشتہیک	۱۸۷	۹	رضا	رضا کیطرف	۱۹۵	۹	بسلب	بیلب
۱۷۹	۲۲	الوسے	ایلوسے	۱۸۷	۸	بوسے	بہوسے	۱۹۵	۱۲	پنجرے	پنجرٹے
۱۸۰	۹	فرار	فرارٹ	۱۸۹	۱۰	ہم	ہر	۱۹۷	۶	پہاروںکے	پہاڑونکے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۳	کہسل	کہسک	۱۹۸	۹	عناسس	غناکد
۱۸۰	۱۰	بھاسکیے	بھاگنے	۱۹۰	۵	کدکل	کذک	۱۹۸	۱۰	اور سے چلے	یا سے چلے
۱۸۰	۱۷	حمن	الرحمن	۱۹۰	۷	ینتقمان	ینتقعان	۱۹۹	۳	[illegible]	ابا
								۲۰۰	۵	[illegible]	[illegible]
۱۹۲	۱	ات	آت	۱۹۰	۱۸	حمان	جوان	۲۰۰	۱۴		الوداع
۱۹۳	۱۱	ادخات	ادخلت	۱۹۰	۲۰	نمایا	کمایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۹۴	۲۳	ہمیشہ	ہمیشہ رکھے	۱۹۱	۴	روسے	روسئے	۲۰۴	۱	بجڑنے	الجھوسے
۱۸۴	۲۰	بارسے	بہرسے	۱۹۳	۱۸	جمع	مرد	۲۰۴	۱۲	رست	اونکو دست
۱۸۴	۳۰	کہ مدنیہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۷	آؤ میکو	اوسکو	۲۰۷	۱۷	غلطاة	الغلطیة
۱۸۵	۱۰	پس ہ	پس دہ	۱۹۴	۱	لنہار	النہار	۲۰۷	۳	زوجاق	زوجین
۱۸۵	۱۳	دملو	اونکو	۱۹۴	۲	حصے	حصے				تمت

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۰	سے لے	عظمے	۱۸۵	۲۴	مراسو کے	راہوں کے	۱۹۴	۶	جیم	جیم پر
۱۷۹	۲	ششیاین	ششپاین	۱۸۵	۲۴	سے بچے	سے بچھے	۱۹۴	۱۰	پرو	پسر
۱۷۹	۷	بینت	بیت	۱۸۷	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخذ	اخذہ
۱۷۹	۱۴	سانیون	سانپون	۱۸۶	۱۴	منہ سے	منہ سے بجدا	۱۹۴	۲۰	اہوے	گہوڑے
۱۷۹	۲۱	ششتیک	یشتمیک	۱۸۷	۹	رضا	رضا کیطرف	۱۹۵	۹	بسلب	بیلب
۱۷۹	۲۲	الوسے	ایلوسے	۱۸۷	۸	بوسے	ملبوسے	۱۹۵	۱۲	پنجرے	پنجرٹے
۱۸۰	۹	فرار	فرارٹ	۱۸۹	۱۰	ہیر	ہر	۱۹۷	۶	پہاروں کے	پہاڑوں کے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۴	کہل	گہسک	۱۹۸	۹	عناسس	عناکد
۱۸۰	۱۰	بہاسکے	بہاگنے	۱۹۰	۵	کدکل	کدلک	۱۹۸	۱۰	اور سے چلے	یا سے چلے
۱۸۰	۱۷	جمن	الرحمن	۱۹۰	۷	ینتقمان	ینتقعان	۱۹۹	۴	ایا	پرایا
۱۹۲	۱	ارت	آت	۱۹۰	۱۸	حمان	جوان	۲۰۰	۵	غیرا	کثیرا
								۲۰۰	۱۴		الوارع
۱۹۳	۱۱	ادخات	ادخلت	۱۹۰	۲۰	نمایا	کمایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۹۳	۴۳	ہمیشہ	ہمیشہ رکہے	۱۹۱	۴	روسے	روسئے	۲۰۴	۱۱	بجرنے	النہوسے
۱۸۴	۲۰	برسے	بہرسے	۱۹۳	۱۸	جمع	زرد	۲۰۴	۱۲	رست	اونکو دست
۱۸۴	۳۰	کہ مدنیہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۴	آومیکو	اوسکو	۲۰۶	۱۷	نطیاہ	الخطیۃ
۱۸۵	۱۰	پس ہ	پس دہ	۱۹۴	۱	لنہار	النہار	۲۰۷	۳	زوبان	زوجین
۱۸۵	۱۳	دلو	اونکو	۱۹۴	۲	نحصے	نصیحے	تمت			

در مطبع گلزار محمدی طبعشد

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۰	سے علمے	عظمے	۱۸۵	۲۲	مراسو کے	راہونکے	۱۹۴	۶	جیم	جیم پر
۱۷۹	۲	سشیاین	سشیاطین	۱۸۵	۲۳	سے بچے	سے بچیے	۱۹۴	۱۰	پرو	پسر
۱۷۹	۷	بنیت	بیت	۱۸۷	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخذ	احدہا
۱۷۹	۱۴	سانیون	سانپون	۱۸۶	۲۳	منہ سے	منہ سے بخدا	۱۹۴	۲۰	اہوریسے	گہوڑسے
۱۷۹	۲۱	ششہیک	یشتہیک	۱۸۷	۹	رضا	رضا کیطرف	۱۹۵	۹	بسلب	بیلب
۱۷۹	۲۲	الہوسے	ایلوسے	۱۸۷	۸	بوسے	بیاسے	۱۹۵	۱۲	پنجرے	پنجڑے
۱۸۰	۹	فرار	فرارا	۱۸۹	۱۰	ہیر	ہر	۱۹۷	۶	پہاڑوں کے	پہاڑونکے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۳	کہل	گہسک	۱۹۸	۹	عناس	غناکر
۱۸۰	۱۰	بہاسکے	بہاگنے	۱۹۰	۵	کدکل	کدکک	۱۹۸	۱۰	اور سے چلے	یا سے چلے
۱۸۰	۱۴	حمن	الرحمن	۱۹۰	۷	ینتقمان	ینتقمان	۱۹۹	۴	ایا	برایا
								۲۰۰	۵	غیرا	کثیرا
۱۹۲	۱	ارت	آت	۱۹۰	۱۹	حمان	جوان	۲۰۰	۱۴		الواقع
۱۹۳	۱۱	ادخات	ادخلت	۱۹۰	۲۰	نمایا	کہایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۸۴	۲۳	ہمیشہ	ہمیشہ رکہے	۱۹۱	۴	روسے	روسئے	۲۰۴	۱۱	بجرنے	انجرے
۱۸۴	۲۰	بہرسے	بہرے	۱۹۳	۱۹	جمع	زرد	۲۰۴	۱۴	رست	اونکو دست
۱۸۴	۳۰	کہ مدینہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۴	آومیکو	اوسکو	۲۰۷	۱۷	نطیاۃ	الخطیۃ
۱۸۵	۱۰	پسں ہ	پسں دہ	۱۹۴	۱	لنہار	النہار	۲۰۷	۳	زوہاق	زوجین
۱۸۵	۱۳	دملو	اونکو	۱۹۴	۲	سے حصے	سے جیسے	تمت			

در مطبع گلزار محمدی طبع شد